سب سے پہلے
کائنات میں کیا ہوا؟
علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

Marfat.com

سب سے پہلے

کائنات میں کیا ہوا

مصنف

امام جلال الدین ابوبکر عبدالرحمٰن سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

غلام مصطفٰی القادری

ساگر پبلشرز

الحمد مارکیٹ، 40 اردو بازار، لاہور۔فون:۔ 042-37230423

sagarpublishers@hotmail.com

Marfat.com

297-64

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	سب سے پہلے (کائنات میں کیا ہوا)
مصنف	امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	علامہ غلام مصطفیٰ القادری
ناشر	ساگر پبلشرز، لاہور
اشاعت اول	2014ء
کمپیوٹر کوڈ	1S154
قیمت	-/300 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور — فون: 37221953 فیکس: 37238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور — فون: 37225085-37247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی — فون: 021-32212011-32330411

فیکس:۔ 021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

Marfat.com

انتساب

اس پیکر خاکی

کے نام

جسے

سب سے پہلے انسان،

زمین پر خدا کے نائب

اور

اس کے پہلے نبی

ہونے کا شرف ارزانی ہوا، یعنی

ابوالبشر حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام

غلام مصطفیٰ القادری

Marfat.com

Marfat.com

فہرست مضامین

عرض ناشر		9
پیش لفظ		11
تعارف کتاب		13
1۔	ابتدا	17
2۔	طہارت	21
3۔	نماز	25
4۔	موت اور مرض	39
5۔	زکوۃ	47
6۔	روزے	50
7۔	حج	51
8۔	تجارت	63
9۔	وراثت	67
10۔	نکاح	69
11۔	خطا اور سزا	72
12۔	جہاد	79
13۔	لباس	87
14۔	اسماء والقاب	92
15۔	غذا	99
16۔	بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	102
17۔	امارت وحکومت	109

Marfat.com

18۔	علم وفن	120
19۔	کہاوتیں	141
20۔	قیامت اور حشر ونشر	150
21۔	اولیات رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	154
22۔	اولیات حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	166
23۔	متفرقات	170

Marfat.com

عرض ناشر

ہماری پہلے روز سے یہ کوشش رہی ہے کہ ہم آپ کی خدمت میں آپ کے ذوق مطالعہ کی تسکین کے لیے جہان علم ودانش سے چن کر کچھ نیا اور اچھوتا پیش کرتے رہیں۔ ایسے کئی علمی شہ پارے پیش کر کے ہم آپ سے داد وصول کر چکے ہیں۔

زیر نظر کتاب ''سب سے پہلے'' بھی ہماری ایسی ہی ایک تازہ کاوش ہے۔ یہ امام جلال الدین ابوبکر عبدالرحمٰن سیوطی کی کتاب ''الوسائل الی معرفۃ الاوائل'' کا اردو ترجمہ ہے۔ جسے مولانا غلام مصطفیٰ القادری مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، لاہور نے عربی سے اردو قالب میں ڈھالا ہے۔

اس میں امام صاحب نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے مختلف موضوعات پر ان تمام امور کو جمع کر کے ترتیب دیا ہے جو کائنات میں سب سے پہلے وجود میں آئے، سب سے پہلے رونما ہوئے اور انہیں اولیت کا درجہ حاصل ہوا۔ ان امور کی معرفت کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے ایک تو انسان کو پس منظر کا پتا چل جاتا ہے اور دوسرا پہلی کڑی تک رسائی ہو جاتی ہے جس سے اس موضوع کی تاریخ کے حسن وقبح کو پہچاننے میں مدد ملتی ہے۔

عموماً ایسا ہوتا ہے کہ جب انسان کسی موضوع کے بارے مطالعہ کرتا ہے تو وہ ضرور اس بات کی ٹوہ لگاتا ہے کہ اس کا آغاز کس نے کیا، کب اور کیوں ہوا؟ کتاب میں انہی سوالوں کا جواب ہے۔ کائنات کی ابتدا انسان کا ہمیشہ سے موضوع رہا ہے۔ اب تک سائنس نے اس پر بڑی داد تحقیق دی ہے۔ اسلام کا نقطہ نظر مختلف ہے۔ اسلام کی نظر میں یہ بزم ہستی اللہ تعالیٰ نے تخلیق کی ہے اور وہی اس کی تدبیر کر رہا ہے۔

Marfat.com

امید ہے ہماری یہ نئی کتاب آپ کو علم کی نئی جہتوں سے متعارف کرائے گی اور آپ کو دانش کی بہت سی نئی باتوں سے آگاہی بخشے گی اور اپنی نوعیت کی مفید کتاب ثابت ہو گی۔

ساگر پبلشرز، لاہور

Marfat.com

پیش لفظ

زندگی کی دوڑ میں ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اول آئے۔ طالب علم دن رات محنت کرتا ہے کہ وہ امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کرے۔ مقابلے میں شریک ہونے والا اپنا پورا زور لگاتا ہے کہ وہ پہلے نمبر پر آئے۔ اسی طرح دوسرے بھی اپنی پوری کوشش کرتے ہیں کہ اپنے شعبے اور میدان میں انہیں اولیت کا اعزاز حاصل ہو۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اولیت اعزاز بھی ہے اور انعام بھی۔ تقدم اور سبقت کا یہ شرف نصیب اور محنت سے ہی ارزانی ہوتا ہے۔ صرف خواہش اور آرزو کرنے سے یہ بلندی اور رفعت حاصل نہیں ہو جاتی۔ یہ اعزاز اور انعام انہی کے حصے میں آتا ہے جو جواں عزم اور عالی ہمت ہوتے ہیں۔ کچھ کر گزرنے کے جذبے اور ولولے سے سرشار ہوتے ہیں۔ اپنے جسمانی اور ذہنی قویٰ اپنے مقصود کے لیے جت دینا جانتے ہیں۔ محنت اور ریاضت سے جی نہیں چراتے۔ ایسے ہی لوگ اولوالعزم ہوتے ہیں اور ایسے ہی خوش نصیبوں کے سر اولیت، تقدم اور سبقت کے تاج سجتے ہیں۔

علامہ جلال الدین ابوبکر عبدالرحمٰن سیوطی کی کتاب ''الوسائل الی معرفۃ الاوائل'' اس حوالے سے ایک بڑی حسین، مفید اور دلچسپ تصنیف ہے۔ سیوطی صاحب نے اس میں بڑی تحقیق اور عرق ریزی سے مختلف موضوعات کے متعلق ان تمام امور کا احاطہ کیا ہے جنہیں اول ہونے کا درجہ حاصل ہوا۔ علامہ صاحب نے کئی موضوعات کے بارے میں ایسی مستند اور وقیع معلومات فراہم کی ہیں کہ قاری مطالعہ کر کے یہ خوشی محسوس کرتا ہے کہ اس نے اس موضوع کی پہلی پہلی چیزیں جان لی ہیں، متجسس طبیعتیں جنہیں جاننے کی ٹوہ میں رہتی ہیں۔

کتاب کے ترجمے کے ساتھ ساتھ ضروری اور مفید حواشی بھی تحریر کیے ہیں۔ وضاحت

Marfat.com

طلب الفاظ کی تشریح اور عبارات کی توضیح بھی کی ہے تا کہ قاری کے لیے کتاب کا مطالعہ آسان ہو جائے اور وہ پوری طرح استفادہ کر سکے۔ کتاب کے آخر میں کچھ ترتیب بدلی ہے اور دو نئے باب کا اضافہ بھی کیا ہے، نیز باب الجامع میں بھی کچھ مباحث کا اضافہ کیا ہے، جس سے کتاب زیادہ مفید اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ امید ہے یہ علمی کام آپ کو نئی روشنی بخشے گا۔

پیرزادہ محمود حیدر شاہ صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے کتاب کا انتخاب کر کے مجھے اس کا ترجمہ کرنے کا کہا۔ ان کی نگرانی میں چھپنے والی یہ سب سے پہلی باقاعدہ کتاب ہے۔ غالباً اس کا ترجمہ بھی پہلا ہے اللہ تعالیٰ ان کا یہ انتخاب قبول فرمائے۔

برادرم محمد افضل، محمد سہیل اور انور سعید کا شکر گزار ہوں جن کی باہمی کوشش سے میرا یہ علمی کام کتاب کی صورت میں اس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو آسانیاں عطا فرمائے اور میری اس کاوش کو بابرکت بنائے۔ آمین

غلام مصطفیٰ القادری

استاذ حدیث ومنطق

دار العلوم محمدیہ غوثیہ، لاہور

Marfat.com

تعارف کتاب

موضوع

اس کتاب کا موضوع اوائل ہیں۔ علامہ سیوطی نے اس میں عقائد، اعمال، علوم، فنون اور دیگر کئی امور کے ان اوائل کا احاطہ کیا ہے جو انہیں معلوم اور دستیاب ہو سکے۔ یہ علامہ عسکری کی کتاب الاوائل کی تلخیص ہے جو ان کے وسیع علم، تجربے، مطالعے اور مشاہدے کا نچوڑ ہے۔

مفہوم

اوائل جمع ہے اول کی، اول اور اولون بھی جمع آتی ہے۔ مؤنث اولیٰ ہے۔ اس کا معنیٰ ہے پہلا، سبقت لے جانے والا، متقدم، نمبر ایک، بڑا، اہم، آغاز، ابتدا (قاسمی کیرانوی: القاموس الوحید، زیر مادہ اول)

ابن فارس کہتے ہیں:

''اول کا بنیادی معنیٰ ابتدائے امر بھی ہے اور انتہائے امر بھی''۔ (مرتضیٰ زبیدی: تاج العروس، زیر مادہ اول)

امام راغب اصفہانی لکھتے ہیں:

ارشاد باری تعالیٰ: وَلَا تَكُونُوٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ (البقرہ: 41) کا معنی ہے: کفر کے پیشوا نہ بنو۔

نیز اول وہ ہے جس سے پہلے کوئی نہ ہو اور جس پر دوسرا مرتب ہو۔ یہ لفظ کئی طرح سے استعمال ہوتا ہے:

1۔ زمانی اعتبار سے مقدم 2۔ رتبے اور جاہ کے لحاظ سے مقدم

3۔ وضع و نسبت میں مقدم 4۔ بنائے جانے کی حیثیت سے مقدم جیسے اول بنیاد پھر

Marfat.com

عمارت۔ (راغب اصفہانی: المفردات، زیر مادہ اول)

علامہ سید شریف جرجانی لفظ اول کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

الأول فرد لایکون غیرہ من جنسه سابقا علیه ولا مقارناله (شریف جرجانی: التعریفات: باب الالف)

(اول وہ فرد ہے جس کی جنس سے کوئی دوسرا فرد نہ اس سے پہلے ہو اور نہ اس سے متصل)

گویا اوائل وہ امور ہیں جو تاریخ کے لحاظ سے متقدم ہوں، جنہیں سب سے پہلے رائج کیا گیا ہو یا سب سے پہلے جود میں آئے ہوں۔

لفظ اول سے اسم مجرد اولیۃ آتا ہے جس کی جمع اولیات ہے۔ یہ بھی اس شے کی ذات کو ظاہر کرتا ہے جو پہلی ہو۔ مزید تفصیل کے لیے دیکھئے: اردو دائرہ معارف اسلامیہ زیر مادہ اول ج 3، ص 565، پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

ثبوت

قرآن وحدیث میں ہمیں مختلف پیرائے میں اوائل کا ذکر ملتا ہے۔ مثلاً

اللہ تعالیٰ نے اپنا ایک صفاتی نام ''الاول'' بیان فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ (الحدید: 3)

اس کا معنیٰ ہے: اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس سے پہلے کوئی چیز موجود نہ تھی۔

جنہوں نے سب سے پہلے ہدایت ربانی قبول کی، دعوت اسلام پر لبیک کہی اور ایمان کی دولت سے مالا مال ہوئے، قرآن نے انہیں السابقون الاولون کہا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ (التوبہ: 100)

(سب سے آگے آگے، پہلے پہلے مہاجروں اور انصار میں سے)

برکت کے لیے یہاں صرف دو آیتیں ذکر کی ہیں۔ اگر مزید مثالیں دیکھنے کا شوق ہو تو سورۃ انعام، اعراف، توبہ، بنی اسرائیل، کہف، طٰہٰ، انبیاء، شعرا، یٰسین، زمر، فصلت،

Marfat.com

زخرف، ق اور حشر پڑھیے۔ نیز مومنون، صافات اور واقعہ پڑھیے، آپ کو بہت سی مثالیں مل جائیں گی۔

احادیث میں بھی کثرت سے اوائل کا ذکر ملتا ہے، نمونے کے طور پر صرف دو ارشاد نبوی پیش خدمت ہیں۔

1:۔ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
''جس نے اسلام میں کسی کار خیر کی ابتدا کی اسے اس کا بھی اجر ملے گا اور اس کا بھی اجر ملے گا کسی کمی کے بغیر جو قیامت تک اس پر عمل کریں گے اور جس نے کسی فعل شر کو رواج دیا اس پر اس کے گناہ کا وبال بھی ہوگا اور ان کے گناہوں کا بھی وبال ہوگا کسی کمی کے بغیر جو قیامت تک اس کا ارتکاب کریں گے''۔ (صحیح مسلم، سنن ابن ماجہ)

2۔ ''دنیا میں جب بھی کسی انسان نے کسی کو قتل کیا تو اس گناہ کے وبال کا ایک حصہ جناب آدم علیہ السلام کے بیٹے قابیل پر بھی ہوگا اس لیے کہ اسی نے قتل ایسے گناہ کی ابتدا کی تھی''۔
(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

مزید مثالیں کتاب میں پڑھیے گا۔

کتب

عربی میں تو اہل علم نے وارد اوائل اور اولیات کا معتد بہ احاطہ کیا ہے، بعض نے اپنی مستقل تصانیف میں اور بعض نے اپنی کتابوں کے ابواب میں ضمنی طور پر۔

مثلاً سعید بن ابی عروبہ، ہشام کلبی اور مدائنی نے احادیث و آثار میں وارد اولیات کو جمع کیا ہے۔ ابن ابی شیبہ نے اپنی کتاب ''المصنف'' میں 315 اولیات نقل کی ہیں اور ابو محمد بن قتیبہ دینوری نے اپنی کتاب ''المعارف'' میں اولیات بیان کی ہیں۔

نیز الاوائل پر ابن عاصم شیبانی، ابو القاسم سلیمان طبرانی اور ابو ہلال عسکری کی مستقل کتابیں ملتی ہیں اور معروف ہیں۔ نیز اسماعیل موصلی اور بدر الدین شبلی کا بھی کام ہے۔ ان میں امام سیوطی کی یہ کتاب سب سے جامع ہے۔

Marfat.com

حال ہی میں کویت کے ایک نوجوان محقق عبداللہ ہاشمی نے سولہ ابواب پر مشتمل موسوعہ الاوائل التاریخیہ ترتیب دیا ہے جس میں زمانہ قدیم سے عصر حاضر تک کے قریباً ایک ہزار اوائل اور اولیات کا ذکر کیا ہے۔

بدقسمتی سے اردو میں اس موضوع پر کام نایاب سا ہے۔ کوئی باقاعدہ مستقل کتاب ہماری نظر سے نہیں گزری نہ ہماری دانست اور سماعت میں آئی ہے۔ امید ہے یہ کتاب کسی حد تک اس کمی کی تلافی کرے گی۔

مترجم

Marfat.com

باب 1

ابتداء

☆ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے جسے پیدا کیا، قلم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا: لکھ دو جو روز قیامت تک ہونے والا ہے سو اس نے لکھ دیا۔ (1)

☆ قلم نے سب سے پہلے جو لکھا: وہ أنا التواب أتوب علی ما تاب ہے۔ (2)

☆ سب سے پہلا دن جسے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا، اتوار ہے۔ (3)

☆ سب سے پہلے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا، وہ نور اور ظلمت ہے۔ پھر ان کے درمیان تمیز ڈال دی، ظلمت کو رات اور نور کو دن بنا دیا۔ (4)

☆ سب سے پہلی چیز جو اللہ تعالیٰ نے بنائی، آسمان ہے۔ عسکری نے قتبی (5) سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے یہ تورات میں لکھا پایا ہے۔

☆ سب سے پہلا پہاڑ جسے زمین پر رکھا گیا، ابوقبیس ہے۔ (6)

☆ سب سے پہلا گھر جو بنایا گیا، کعبہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ (آل عمران: 96)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، میں نے عرض کی یا رسول

1۔ مسند احمد، سنن ترمذی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مرفوع۔

2۔ میں بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہوں جو کوئی توبہ کرے میں قبول کروں گا۔
سنن سعید بن منصور، تفسیر ابن ابی حاتم، حلیۃ الاولیاء / ابونعیم اصفہانی ابوزرعہ اور ابن جریر سے۔

3۔ تاریخ ابن عساکر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے۔　　4۔ تفسیر ابن جریر (طبری) ابن اسحاق سے۔

5۔ مشہور امام لغت ابن قتیبہ ابومحمد عبداللہ بن مسلم دینوری

6۔ مکہ کا پہاڑ، مذحج حداد کے ایک آدمی سے موسوم۔ کیونکہ اسی نے اس میں سب سے پہلے عمارت بنائی۔ اسے امین بھی کہا جاتا ہے کیونکہ رکن اس میں ودیعت رکھا گیا تھا۔ (القاموس المحیط، مادہ: قبس)، مصنف ابن ابی شیبہ۔ مسند فردوس / دیلمی

Marfat.com

اللہ! کون سی مسجد سب سے پہلے بنائی گئی؟ فرمایا: مسجد حرام۔(7)

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل کو حضرت آدم اور حوا علیہما السلام کی طرف بھیجا اور انہیں کعبہ بنانے کا حکم دیا۔ چنانچہ آدم علیہ السلام نے کعبہ بنایا۔ پھر انہیں کعبہ کے گرد طواف کرنے کا حکم دیا گیا اور ان سے کہا گیا: آپ پہلے آدمی ہیں اور یہ پہلا گھر ہے جسے لوگوں کے لیے بنایا گیا ہے۔(8)

☆ زمین کا سب سے پہلا ٹکڑا جو زمین پر رکھا گیا، بیت اللہ کی جگہ ہے۔ پھر اس سے زمین کو پھیلایا گیا۔

☆ سب سے پہلا پہاڑ جسے اللہ تعالیٰ نے زمین پر رکھا، ابوقبیس ہے۔ پھر اس سے پہاڑوں کو پھیلایا گیا۔(9)

☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے ارشاد باری تعالیٰ: اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ کے بارے سوال کیا۔ جواب میں فرمایا: یہ پہلی مسجد ہے جس میں روئے زمین پر اللہ کی عبادت کی گئی۔(10)

☆ اللہ تعالیٰ نے انسان میں سب سے پہلے اس کی شرمگاہ پیدا کی پھر اسے فرمایا:

”یہ تیرے پاس میری امانت ہے، اسے اس کے حق کی جگہ پر رکھنا (استعمال کرنا)“۔(11)

☆ حضرت آدم علیہ السلام میں سب سے پہلے روح ڈالی گئی جو ان کے سر میں پھونکی گئی۔ چنانچہ وہ پیدا ہو کر دیکھنے لگے، پاؤں باقی تھے، عرض کی، باری تعالیٰ: رات ہونے سے پہلے انہیں بھی جلد بنا دے۔(12)

7۔ صحیح بخاری، صحیح مسلم
8۔ بیہقی: شعب الایمان، ابن عساکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً
9۔ ابن عساکر عطا سے
10۔ ازرقی امام حسن بصری سے
11۔ کتاب الورع: ابن ابی الدنیا ابن عمرو سے مرفوعاً
12۔ ابن ابی شیبہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے

Marfat.com

☆ جب ملائکہ کو حضرت آدم علیہ السلام کے لیے سجدہ کا حکم دیا گیا تو سب سے پہلے جس نے سجدہ کیا، حضرت اسرافیل علیہ السلام ہیں۔(13)

☆ سب سے پہلے نبی آدم علیہ السلام ہیں۔(14)

☆ سب سے پہلے رسول حضرت نوح علیہ السلام ہیں۔(15)

☆ سب سے پہلے نبی جنہیں اللہ تعالیٰ نے زمین پر مبعوث فرمایا، حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔(16)

ابن اسحاق سے مروی ہے، فرماتے ہیں، حضرت ادریس پہلے نبی تھے جنہیں نبوت عطا کی گئی۔آپ کا نام اخنوخ بن یرد بن مہلاییل بن قینان بن یانش بن شیث بن آدم ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

''سب سے پہلے نبی جو حضرت آدم علیہ السلام کے بعد زمین پر مبعوث ہوئے، ادریس علیہ السلام ہیں۔آپ کا نام اخنوخ بن یرد ہے۔(17)

☆ بنی اسرائیل کے انبیاء میں سب سے پہلے (رسول) حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں۔(18)

☆ خلقت میں سب سے پہلے نبی ہمارے نبی (حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں۔آپ نے ہی روز الست سب سے پہلے ''بلیٰ'' کہا تھا۔(19)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''میں خلقت میں سب لوگوں سے پہلے تھا''۔(20)

☆ سب سے پہلا گاؤں جو زمین پر بنایا گیا، ثمانین ہے (21)۔اسے حضرت نوح علیہ السلام نے آباد کیا جب آپ کشتی سے باہر آئے۔اس کا نام ثمانین ان اَسّی (۸۰) افراد کی

13۔طیوریات: ابن ابی حاتم عمر بن عبدالعزیز سے　14۔امام احمد حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

15۔ابن ابی حاتم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے　16۔ابن ابی حاتم۔حاکم: مستدرک

17۔ابن سعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے　18۔امام احمد حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے

19۔ابن ابی حاتم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً　20۔ابن سعد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے

21۔ابن جریر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

Marfat.com

تعداد پر رکھا گیا جو کشتی میں آپ کے ساتھ سوار تھے۔

☆ طوفان نوح کے بعد زمین پر سب سے پہلی فصیل جو بنائی گئی، سوس کی فصیل اور تستر کی فصیل ہے۔ ابن مقفع کہتے ہیں: انہیں کس نے بنایا؟ معلوم نہیں ہو سکا۔

☆ طوفان نوح کے بعد سب سے پہلا باغ جو روئے زمین پر لگایا گیا وہ حران، دمشق پھر بابل کا باغ ہے۔ (22)

حصین فرماتے ہیں: جب حضرت نوح علیہ السلام کشتی سے اترے اور جبل حسمی پر چڑھے تو آپ نے حران کا ٹیلہ دیکھا، آپ حران تشریف لائے اس کا نقشہ کھینچا، پھر دمشق تشریف لائے اور اس کا نقشہ کھینچا۔ گویا حران پہلا شہر تھا جس کا طوفان کے بعد نقشہ کھینچا گیا پھر دمشق کا۔ (23)

☆ طوفان نوح کے بعد مصر کا سب سے پہلا شہر جو آباد کیا گیا، منف ہے۔ اس میں جو سب سے پہلے سکونت پذیر ہوا بیصر بن حام بن نوح ہے اور موضع ابو ہرمیس میں فوت ہوا اور دفن کیا گیا۔ یہ سرزمین مصر کا ایک قبرستان ہے۔ (24)

22۔ ابن عساکر کعب سے 23۔ ابن عساکر حصین سے

24۔ فتوح مصر: ابن عبد الحکم ابن لہیعہ سے

Marfat.com

باب 2

طہارت

☆ سب سے پہلے جس نے ناخن تراشے، مونچھیں کاٹیں اور زیر ناف بال صاف کیے، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں (1)۔ آپ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ختنے کرائے (2)۔ پہلے انسان ہیں جنہوں نے مسواک کی، پہلے بشر ہیں جنہوں نے استنجا کیا۔ (3)

☆ آپ پہلے شخص ہیں جنہوں نے بالوں میں مانگ نکالی اور پہلے فرد ہیں جن کے بال سفید ہوئے۔ (4)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

(ایک رات) حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بستر پر (استراحت کے لیے) تشریف لائے تو اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ وہ انہیں خیر عطا فرمائے۔ صبح ہوئی تو آپ کا دو تہائی سر سفید ہوا پڑا تھا۔ اس سے آپ بڑے کبیدہ خاطر ہوئے۔ چنانچہ آپ سے کہا گیا کہ اس سے آپ کبیدہ نہ ہوں۔ بلاشبہ یہ دنیا میں آپ کے لیے عبرت ہے اور آخرت میں آپ کے لیے نور ہے۔ اور یہ بالوں کی پہلی سفیدی ہے جو رونما ہوئی۔ (5)

☆ سب سے پہلی عورت جس نے ختنے کرائے اور اپنے کان چھدوائے، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام ہیں۔ حضرت سارہ علیہا السلام نے اس سے غیرت کھائی۔ انہوں نے قسم اٹھائی کہ وہ چہرے کو تین جگہ (6) سے چھدوائیں گی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اندیشہ ہوا۔ یہ اندیشہ اس بات کا ہوا کہ کہیں وہ اپنا مثلہ ہی نہ کر ڈالیں۔ چنانچہ آپ نے انہیں بھی اجازت دے دی۔ (7)

1۔ ابن ابی شیبہ اپنی "المصنف" میں، امام بیہقی شعب الایمان میں سعید بن مسیب سے۔

2۔ امام بیہقی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً۔　3۔ ابو منصور ثعالبی نے ذکر کیا ہے۔

4۔ امام وکیع بن جراح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے　5۔ امام احمد اپنی کتاب "الزہد" میں حضرت سلمان فارسی

6۔ یعنی ناک اور دو کان۔　7۔ عسکری ابن عمرو سے۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جو حمام میں داخل ہوئے (8)، حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام ہیں (9)۔ آپ پہلے شخص ہیں جن کے ہاں ملکہ بلقیس کے استقبال پر چونے کا پتھر استعمال کیا گیا (10)۔ آپ پہلے ہیں جنہوں نے صابن کا استعمال کیا۔

☆ سب سے پہلے جس نے قاہرہ میں حمام بنائے، عزیز بن معز عبیدی ہے۔ (11)

☆ عورتوں میں سب سے پہلے جنہیں حیض لاحق ہوا، بنی اسرائیل کی عورتیں ہیں۔ (12) بعض نے یہ بھی کہا ہے کہ سب سے پہلے حضرت حوا علیہا السلام کو لاحق ہوا جب وہ جنت سے دنیا میں آئیں۔ (13)

☆ سب سے پہلے جس نے حنا اور کتم کا خضاب لگایا، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے سیاہ خضاب لگایا، فرعون ہے۔ (14)

☆ مکہ مکرمہ میں قریش میں جس نے سب سے پہلے وسمہ (15) کا خضاب لگایا، عبد المطلب بن ہاشم (16) ہیں۔ جب آپ یمن تشریف لے گئے تو رؤسائے حمیر میں سے ایک رئیس کے ہاں مہمان ٹھہرے۔ آپ نے اسے کہا کہ کیا آپ اس سفیدی کو بدل سکتے ہیں کہ پھر سے جوان بنا دیں۔ اس نے جواباً کہا: ہاں۔ یہ سامان ہے۔ چنانچہ اس نے سامان لانے کا حکم دیا۔ آپ نے حنا کا خضاب لگایا پھر اس کے بعد

8۔ یعنی حمام کا استعمال کیا۔

9۔ امام ابو القاسم سلیمان طبرانی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے۔

10۔ ابن ابی حاتم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے۔

11۔ محمد مسبحی اپنی تاریخ میں اور احمد مقریزی "الخطط" میں۔

12۔ امام عبد الرزاق اپنی "المصنف" میں حضرت ابن عباس، ابن مسعود اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم سے۔

13۔ امام حاکم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے۔

14۔ ایک پودا جس کے بیج سے قدیم زمانہ میں روشنائی بنائی جاتی تھی اور بالوں کو خضاب کیا جاتا تھا۔ (قاسمی کیرانوی: القاموس الوحید)

15۔ نیل کا پودا جس کے پتوں سے خضاب کیا جاتا ہے۔ (القاموس الوحید)

16۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا محترم

121557

Marfat.com

وسمہ کا لگایا۔ آپ نے اسے کہا کہ اس میں کچھ ہمیں سوغات کے طور پر بھی دیں۔ سو اس نے بہت سا خضاب آپ کو سوغات میں دیا۔ آپ رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔ جب صبح کے وقت اہل مکہ کے پاس آئے تو آپ کے بال سخت سیاہ تھے جیسے کوے کا رنگ ہوتا ہے۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب کی والدہ محترمہ نتیلہ بنت خباب بن کلیب نے آپ سے کہا:

اے شیبہ الحمد (17)! کاش! آپ کے بال ہمیشہ یونہی سیاہ رہیں تو کیا ہی خوب ہو۔

جواب میں آپ نے کہا:

لودام لی هذا السواد حمدته　　فكان بديلا من شباب قد انصرم
تمتعت منه والحياة قصيرة　　ولا بد من موت نتيلة أو هرم
وما ذا الذی يجدی على المرء خصبة　　و نعمته يوما إذا عرشه انهدم
فموت جهيز عاجل لاشوى له　　أحب إلی من مقالهم حكم

راوی کا کہنا ہے: پھر اہل مکہ بھی سیاہ خضاب لگانے لگے۔

☆ سب سے پہلے جس نے سیاہ خضاب لگایا، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ لوگ یہی واقفیت رکھتے تھے کہ ان کے بال سفید ہیں۔ خضاب لگانے کے بعد جب ان کے پاس آئے تو سیاہ بال دیکھ کر متعجب ہوئے۔ (18)

☆ سب سے پہلا خضاب لگا ہوا، جس نے اسلام میں خضاب لگایا، ابوقحافہ (19) ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو ان کا سر ثغامہ (20) کی مانند ہوا پڑا ہے۔ فرمایا: کسی چیز سے ان کا رنگ بدل لو اور سیاہ خضاب سے دور رہنا۔ (21)

17۔ حضرت عبدالمطلب کا لقب اور اصل نام، آپ کے بالوں میں سفیدی تھی اس لیے آپ کا نام شیبہ رکھا گیا جو بعد میں شیبہ الحمد سے مشہور ہو گیا۔

18۔ ابن سعد عباس بن عبداللہ سے۔　　19۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد گرامی

20۔ ایک درخت، جو پہاڑ کی چوٹی پر اگتا ہے۔ اس کا پھل اور پھول سفید ہوتے ہیں اور جب یہ خشک ہو جاتا ہے تو اس کی سفیدی بڑھ جاتی ہے۔ (القاموس الوحید)　21۔ ابن ابی شیبہ قتادہ بن دعامہ راوی سے۔

Marfat.com

☆ ہماری دانست میں عویمر بن ساعدہ پہلا شخص تھا جس نے اپنی جائے نجاست کو پانی سے دھویا۔ اسی کے بارے میں آیت کریمہ:

رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝۱۰۸ (التوبہ)

نازل ہوئی۔ (22)

☆ پہلا شخص جسے ہم نے بصرہ میں پانی سے استنجا کرتے ہوئے دیکھا، عبید اللہ بن ابی بکرہ ہے۔ (23)

☆ حضرت عبد اللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پہلا شخص ہوں جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لا يبولن أحدكم مستقبل القبلة فرماتے ہوئے سنا، اور میں ہی پہلا شخص ہوں جس نے آپ کا یہ ارشاد لوگوں میں بیان کیا۔ (24)

ابراہیم تیمی فرماتے ہیں: کہا جاتا ہے کہ وضو سے پہلے جس چیز کی ابتدا ہوتی ہے وہ وسواس (وسوسے) ہیں (25)

☆ صاحب الحاوی فرماتے ہیں: ہمارے اصحاب میں سب سے پہلے جس نے رطل سے ماپا، ابراہیم بن جابر اور ابو عبید بن حربویہ ہیں پھر تمام حضرات نے ان کی پیروی کی۔ (26)

☆ احیاء العلوم (27) میں ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد بدعتوں میں جو سب سے پہلے ظاہر ہوئیں، وہ چار ہیں: i۔ مناخل (28) ii۔ اشنان (29) iii۔ موائد (30) iv۔ شبع۔ (31)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اشنان معروف نہیں تھا۔

22۔ ابن سعد موسیٰ بن یعقوب سے۔

23۔ ابن سعد ابو حمزہ سے۔

24۔ ابن ابی شیبہ۔ ابن ماجہ

25۔ سعید بن منصور اور ابن ابی شیبہ ابراہیم تیمی سے۔

26۔ شرح المہذب نووی

27۔ امام غزالی کی مشہور کتاب ''احیاء علوم الدین''

28۔ چھلنی، مراد چھلنی کا استعمال

29۔ کپڑا یا ہاتھ دھونے کی گھاس، سوڈا پوٹاش

30۔ آفات ومصائب

31۔ شکم اور طبیعت کو سیر کرنے والی چیز، آسودگی

Marfat.com

باب 3

نماز

☆ سب سے پہلا عمل جو امت محمدیہ پر اللہ تعالیٰ نے فرض کیا، نماز پنجگانہ ہے۔ اور امت محمدیہ کے اعمال میں سب سے پہلا عمل جو اٹھایا جائے گا، وہ بھی نماز پنجگانہ ہے۔ (1)

☆ سب سے پہلی نماز جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھی، ظہر ہے۔

حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سب سے پہلی نماز جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فرض ہوئی، ظہر ہے۔ (2)

☆ سب سے پہلی نماز جس میں رکوع کیا گیا، نماز عصر ہے۔ (3)

☆ سب سے پہلے جس نے آسمان پر اذان دی، جبریل علیہ السلام ہیں۔ (4)

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں اذان دی حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہیں۔ (5)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اسلام میں سب سے پہلے اذان حضرت بلال نے دی اور سب سے پہلی اقامت حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے کہی۔ (6)

☆ سب سے پہلے جس نے فجر کی اذان میں تثویب (7) کی، حضرت بلال ہیں۔ (8)

☆ جس نے سب سے پہلے مکہ میں اذان دی، خبیب بن عبدالرحمٰن ہیں۔ (9)

1۔ مسند ابی یعلی، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

2۔ المعجم الاوسط طبرانی، حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے۔

3۔ عسکری حضرت علی رضی اللہ عنہ سے، نیز مسند بزاز، المعجم الاوسط۔

4۔ مسند حارث بن ابی اسامہ کثیر بن مرہ حضرمی سے مرفوعاً۔

5۔ ابن سعد اور ابن ابی شیبہ قاسم بن عبدالرحمٰن سے۔

6۔ ابوالشیخ ابن حبان: کتاب الاذان

7۔ نماز کے لیے بلانا، بلانے کے لیے خاص کلمات کہنا۔

8۔ ابن ابی شیبہ طاؤس سے۔

9۔ ازرقی: تاریخ مکہ

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے جمعہ میں پہلی اذان کا اضافہ کیا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔(10)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے مؤذنوں کو وظیفہ دیا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلا والی جس کے دور میں مؤذنوں نے مقصورہ (11) میں اذان دی، ابان بن عثمان ہے۔ پہلے زمانہ میں مؤذن منارے پر اذان دیتے تھے۔(12)

مغیرہ کہتے ہیں: سب سے پہلے جس نے دریائے بلخ کے سامنے اذان دی، ابو العالیہ ہے۔(13)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں اذان اختراع کی، بنو مروان ہیں(14)۔ ابن مسیب فرماتے ہیں: سب سے پہلے جنہوں نے عیدین میں اذان اختراع کی، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں(15)۔ حضرت حصین فرماتے ہیں: سب سے پہلے جس نے عیدین میں اذان دی، زیاد ہے(16)۔ ابن وثاب کہتے ہیں: سب سے پہلا شخص جو عیدین میں منبر پر بیٹھا اور اذان دی، زیاد ہے(17)۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے ایک ساتھ دو اذان دینے کی اختراع کی، بنو امیہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے منارے پر اذان کے بعد ''الصلوٰۃ والسلام'' کا اضافہ سلطان منصور حاجی بن اشرف کے زمانے میں محتسب نجم الدین طنبذی کے حکم سے کیا گیا جو شعبان 791 ہجری میں جاری ہوا۔

☆ اس سے پہلے یہ معمول تھا کہ سلطان صلاح الدین بن ایوب کے زمانے میں مصر اور شام میں ہر رات فجر کی اذان سے پہلے ''السلام علی رسول اللہ'' پڑھا جاتا تھا۔ اور یہ 767 ہجری تک جاری رہا۔ پھر محتسب صلاح الدین برلسی کے حکم سے یہ اضافہ کیا گیا

10۔ ابن ابی شیبہ زہری سے
11۔ امام کے کھڑا ہونے کی جگہ
12۔ یہ واقدی کا کہنا ہے۔
13۔ ابو احمد حاکم: کتاب الکنی
14۔ ابن ابی شیبہ ابن سیرین سے
15۔ ابن ابی شیبہ، سعید بن مسیب سے
16۔ ابن ابی شیبہ حصین سے
17۔ ابن عساکر یحییٰ بن وثاب سے

Marfat.com

کہ "الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ" کہا جاتا۔ پھر یہ درود وسلام پڑھنا 791ہجری کے سال ہر اذان کے بعد مقرر کر دیا گیا۔

☆ سب سے پہلے مناروں پر سحری کے وقت کلمات تسبیح پڑھنے کی روش حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں پڑی جب آپ میدان تیہ میں فروکش تھے۔ اور یہ عمل حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانہ کے بعد تک جاری رہا۔ آپ نے جب بیت المقدس تعمیر کیا تو اس میں ایسے گروپ مقرر فرمائے جو بیت المقدس میں آلات پر اور بیت المقدس کے علاوہ بغیر آلات کے رات کے آخری تہائی سے لے کر فجر تک یہ کلمات تسبیح کہتے تھے۔ یہاں تک جب حضرت یحییٰ علیہ السلام کی شہادت کے بعد بیت المقدس ویران ہوا اور یہود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے تو فی الجملہ یہ سلسلہ ختم ہو گیا جیسے بنی اسرائیل کی شرائع سے کئی اور امور ختم ہوئے۔

اور رہی امت محمدیہ میں اس کی ابتداء تو اس عمل کی ابتدا مصر میں ہوئی۔ اس کا سبب یہ ہوا کہ سلمہ بن مخلد نے جامع عمرو میں منار بنوایا جب وہ مصر کے امیر تھے اور اس میں اعتکاف کیا۔ یہاں انہیں ناقوسوں کی اونچی آوازیں سننا پڑیں۔ انہوں نے شرحبیل بن عامر سے اس بات کی شکایت کی جو موذنوں کے عریف (نگران) تھے۔ انہوں نے جواباً کہا میں نصف رات سے فجر کے قریب تک اذان دراز کر دیتا ہوں۔ جب میں اذان دوں گا تو وہ ناقوس نہیں بجائیں گے۔ چنانچہ شرحبیل نے ایسا ہی کیا۔ پھر احمد بن طولون کا دور آیا تو اس نے نمائندوں کی ایک جماعت مقرر کی جو تکبیر، تسبیح اور تحمید کہتے اور قصائد زہدیہ پڑھتے۔ اس نے ان کے لیے وسیع وظائف مقرر کیے۔ یہی وجہ تھی کہ لوگ رات کو مناروں پر موذنوں کی جگہ لینے کے لیے پہلے ہی کھڑے ہوتے۔

جب سلطان صلاح الدین بن ایوب مصر کے والی بنے تو انہوں نے موذنوں کو حکم دیا کہ کلمات تسبیح کہتے وقت عقیدہ اشعریہ کا بھی اعلان کیا کریں۔ انہوں نے موذنوں کو پابند کیا کہ وہ عقیدہ اشعریہ کا ہر رات ذکر کریں۔ یہ سلسلہ ہمارے زمانے تک جاری رہا۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے ناصر بن قلاوون کے زمانے میں 700ہجری کے بعد جمعہ کے روز تذکیر(18) کی روش ڈالی گئی تا کہ لوگ نماز جمعہ کے لیے تیار ہو جائیں۔(19)

☆ سب سے پہلے جس نے اذان میں کانوں پر اپنے ہاتھ رکھے، ابن الاصم ہے، حجاج بن یوسف کا موذن۔ جب کہ پہلے موذن اذان میں انگلیاں کانوں میں رکھتے تھے۔(20)

☆ سب سے پہلے جو مصر میں اذان دینے کے لیے منارے پر چڑھے، شرحبیل بن عامر مرادی ہے۔ اس کی نگرانی میں سلمہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حکم سے منارے بنائے۔ جب کہ اس سے پہلے منارے نہ ہوتے تھے۔

☆ سب سے پہلے جس نے موذنوں کی نگرانی کی، ابو مسلم سالم بن عامر مرادی ہے جسے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ مقرر نے کیا جب یہ فوت ہوا تو اس کے بھائی شرحبیل مذکور نے موذنوں کی نگرانی کی۔(21)

ان مناروں کی تعمیر کے بارے میں شاعر عائذ بن ہشام ازدی کہتا ہے:

لقد مدت لمسلمة الليالي — على رغم العداة مع الأمان
و ساعده الزمان بكل سعد — و بلغة البعيد من الأماني
أمسلم فارتقي لازلت تعلو — على الأيام مسلم والزمان
لقد أحكمت مسجدنا فأضحى — كأحسن ما يكون من المباني
فتاه به البلاد و ساكنوها — كما تاهت بزينتها الغواني
وكم لك من مناقب صالحات — و أجزل بالصوامع للأذان
كان تجاوب الأصوات فيها — إذا ما الليل ألقى بالجران
كصوت الرعد خالطة دوى — فارعب كل مختطف الجنان

☆ سعد بن زرارہ کہتے ہیں: مجھے اس شخص نے بتایا جس نے جناب زید بن ثابت کی والدہ نوار کو یہ فرماتے سنا کہ مسجد نبوی کے گرد مکانوں میں میرا مکان سب سے دراز

18۔ بات یاد دلانا، وعظ و نصیحت کرنا 19۔ مقریزی: الخطط
20۔ سعید بن منصور اور ابن ابی شیبہ ابن سیرین سے 21۔ کندی: اخبار مصر

Marfat.com

تھا۔ حضرت بلال اس کے اوپر اذان دیتے تھے۔ یہ پہلی جگہ تھی جہاں انہوں نے اذان دی۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد تعمیر کرلی۔ پھر وہ اس کے بعد مسجد کی چھت پر اذان دیتے تھے۔ اور چھت پر کوئی چیز اونچا ہونے کے لیے رکھ لی جاتی تھی۔ (22)

☆ سب سے پہلے جس نے بیت المقدس میں اذان دی، ابونعیم ہیں۔ (23)

☆ سب سے پہلے جس نے مؤذن کو شعار اور ندا کرنے کا حکم دیا کہ یوں کہے: السلام علی أمیر المومنین الصلوۃ یرحمك الله، معاویہ بن سفیان ہیں۔ (24)

ابن عبدالبر کہتے ہیں: بعض نے یہ کہا ہے کہ مغیرہ بن شعبہ پہلے ہیں جنھوں نے یہ عمل کیا۔ راوی کا کہنا ہے: مگر پہلا قول صحیح ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے کشتی میں بارہ ساعتوں کا حساب لگایا تاکہ اس کے ذریعے نماز کے اوقات معلوم کیے جاسکیں، حضرت نوح علیہ السلام ہیں۔ (25)

☆ سب سے پہلی نماز جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جماعت کے ساتھ پڑھائی، ظہر ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے فتح مکہ کے بعد مکہ مکرمہ میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھائی، ہبیرہ بن سبل بن عجلان ثقفی ہیں، جنھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جماعت کرانے کا حکم فرمایا تھا۔ (26)

☆ سب سے پہلے جس نے لوگوں کو نماز کے لیے کعبہ کے گرد دائرے میں کھڑا کیا، حجاج ہے (27)۔ اس سے پہلے لوگ صفیں بنا کر نماز پڑھتے تھے۔

☆ سب سے پہلے جس نے (ذاتی) مسجد بنائی، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (28)

22۔ ابن سعد: طبقات　　23۔ سنن دارقطنی نافع بن محمود بن ربیع انصاری سے

24۔ ابن باجی: شرح الموطا۔ ابن عبدالبر: الاستذکار　　25۔ ابن عساکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

26۔ طبری: تاریخ

27۔ یعنی حجاج بن یوسف امیر کوفہ و بصرہ، اس نے لوگوں کو نماز میں بیت اللہ کے گرد دائرے میں کھڑا ہونے کا حکم جاری کیا۔　　28۔ ابن سعد اور ابن ابی شیبہ قاسم بن عبدالرحمٰن سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے مسجد نبوی میں کھجور کی صفیں بچھوائیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔(29)

☆ سب سے پہلے جس نے مسجد کو زعفران کی خوشبو سے معطر کیا، حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ ہیں(30)۔عمر بن شبہ ذکر کرتے ہیں: جب آپ کعبہ میں تشریف لائے تو اسے یونہی دیکھ کر آپ غمگین ہو گئے۔ چنانچہ آپ نے کعبہ کی آرائش کا ارادہ کیا، اسے دھویا اور زعفران کی خوشبو سے مشکبار کیا۔آپ پہلے فرد ہیں جنہوں نے کعبہ کو زعفران کی خوشبو سے معطر کیا۔

زبیر بن بکار کی ''تاریخ مدینہ'' میں ان کی اپنی سند سے ہے: حضرت عثمان بن مظعون کعبہ میں آئے، اسے یونہی دیکھ کر غمگین ہو گئے آپ کی زوجہ نے آپ سے پوچھا تو آپ نے وجہ بتائی۔ چنانچہ انہوں نے اس کی آرائش کا عزم کیا، اسے دھویا اور زعفران کی خوشبو سے اسے مہکبار کیا۔آپ پہلی خاتون ہیں جنہوں نے کعبہ کو زعفران کی خوشبو لگائی۔ نام خولہ بنت حکیم سلمیہ تھا۔

☆ سب سے پہلے مسجدوں کو خوشبو لگانے کا عمل اس وقت شروع ہوا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد (نبوی) میں ناک کی ریزش (بلغم) دیکھی۔آپ نے اسے کھرچ دیا۔ پھر زعفران کی خوشبو لگانے کا حکم دیا۔ چنانچہ اس جگہ کو خوشبو سے خوب معطر کیا گیا۔ پھر لوگ مسجدوں کو خوشبو لگانے لگے۔(31)

29۔سنن بیہقی میں عروہ سے

30۔جلیل القدر صحابی، ابوسائب کنیت تھی۔ زمانہ جاہلیت میں حکمائے عرب میں شمار ہوتے تھے، شراب کو حرام سمجھتے تھے۔ تیرہ اشخاص کے بعد اسلام لائے۔ حبشہ کی طرف دو مرتبہ ہجرت کی۔ زہد کی زندگی گزارنے کے لیے شادی ترک کرنے اور سیاحت کرنے کا ارادہ کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔اپنے گھر میں عبادت گاہ بنالی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور گوشہ عبادت دیکھا، غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔ جب وصال فرمایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور پیشانی پر بوسہ دیا۔ آپ کے مقدس آنسو حضرت عثمان کے رخساروں پر گرتے دیکھے گئے۔ حضرت عثمان پہلے مہاجر ہیں جو مدینہ میں فوت ہوئے اور صحابہ میں پہلے ہیں جو جنت البقیع میں دفن ہوئے۔

31۔سنن سعید بن منصور۔مصنف ابن ابی شیبہ عباس بن عبدالرحمٰن سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں پتھر لگائے، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ لوگ جب نماز میں سر سجدے سے اوپر اٹھاتے تو اپنے ہاتھوں کو جھاڑتے۔ جناب عمر نے پتھر لگانے کا حکم دیا جو وادی عقیق سے لائے گئے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں ان کا فرش لگا دیا گیا۔ (32)

بنو ثقیف کے ایک آدمی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیا کہ مسجد نبوی میں پتھر لگا دیا جائے۔ اس نے کہا امیر المومنین! مسجد میں ناک کی ریزش پاؤں تلے آتی ہے اور زمین ریزش سے لتھڑی رہتی ہے۔ جناب عمر نے حکم دیا: اس میں مبارک وادی عقیق سے پتھر لا کر لگا دو۔ چنانچہ آپ پہلے خلیفہ ہیں، جنہوں نے مسجد میں پتھر کا فرش لگایا۔ (33)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کسی نے پوچھا: مسجد میں ان پتھروں کے لگانے کا آغاز کیسے ہوا؟ فرمایا: ایک رات بارش ہوئی۔ صبح ہم نماز فجر کے لیے نکلے۔ ایک آدمی سنگریزوں کی جگہ سے گزرا۔ اس نے اپنے کپڑے میں کچھ پتھر رکھ لیے کہ ان پر وہ نماز پڑھ سکے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے یہ دیکھا تو فرمایا: کتنا اچھا فرش ہے۔ تو یوں پتھر کے لگانے کا آغاز ہوا۔ (34)

☆ سب سے پہلے جس نے مسجد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں چراغ جلایا، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ ہیں۔ (35)

☆ سب سے پہلے جس نے مسجد میں مقصورہ (36) بنایا، حضرت معاویہ ہیں کیونکہ انہوں نے اپنے منبر پر کتا بیٹھا دیکھا۔ بعض نے کہا ہے کہ یہ مروان بن حکم ہے کہ اسے نماز پڑھتے ہوئے چھری سے مارا گیا تھا (37)۔ بعض کہتے ہیں: سب سے پہلے یہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بنایا تھا اس خوف سے کہ کہیں انہیں بھی وہ حادثہ پیش نہ آ

32۔ ابن سعد۔ ابن ابی شیبہ عبداللہ بن ابراہیم سے
33۔ ابن ابی شیبہ ہشام کے واسطے سے
34۔ امام بیہقی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
35۔ طبرانی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور ابن عساکر حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے
36۔ امام کے کھڑے ہونے کی جگہ
37۔ عسکری مطلب بن عبداللہ سے

Marfat.com

جائے جو جناب عمر کو پیش آیا تھا(38)۔آپ نے اسے اینٹوں سے بنوایا اور اس پر سائب بن خباب کو نگران مقرر کیا(39)۔

☆ سب سے پہلے جس نے مسجدوں میں گلکاری اور نقش نگاری کا کام کرایا، ولید بن عبدالملک بن مروان ہے۔(40)

☆ سب سے پہلی مسجد جس میں قراءت کی گئی، مسجد بنی زریق ہے۔(41)

☆ ابوعبدالرحمٰن مدنی کہتے ہیں: جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جہینہ کا وفد آیا تو آپ نے انہیں مسجد کا نقشہ کھینچ کر دیا۔ یہ پہلی مسجد ہے جس کا مدینہ میں نقشہ کھینچا گیا۔(42)

☆ سب سے پہلے جس نے کھلے اور کشادہ محراب کی روش ڈالی، حضرت عمر بن عبدالعزیز ہیں جب انہوں نے مسجد نبوی کی تعمیر کرائی۔(43)

☆ سب سے پہلے جس نے پست آواز میں تکبیر کہی، حضرت عثمان ہیں۔(44)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے نماز میں کم تکبیر کہی، حضرت معاویہ ہیں۔جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے ہوئے سجدے کی طرف مائل ہوتے تو تکبیر نہ کہتے۔(45)

☆ سب سے پہلے جس نے کم تکبیر کہی، زیاد ہے۔(46)

☆ سب سے پہلے مدینہ میں جس نے نماز میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سری طور پر پڑھی، عمرو بن سعید بن عاص ہیں۔(47)

☆ سب سے پہلے جس نے نماز میں دعائے قنوت پڑھنا ترک کی، جناب معاویہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے نماز میں بلند آواز سے سلام کیا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

38۔زبیر بن بکار اپنی تاریخ مدینہ میں

39۔اسے ازرقی نے ذکر کیا ہے۔

40۔اسے بھی ازرقی نے ذکر کیا ہے۔

41۔زبیر بن بکار اخبار مدینہ میں

42۔ابن سعد ابوعبدالرحمٰن مدنی سے

43۔واقدی محمد بن ہلال سے

44۔عسکری ابومجلز سے

45۔عسکری شعبی سے

46۔ابن ابی شیبہ ابراہیم سے

47۔سنن بیہقی زہری سے

Marfat.com

ہیں۔ انصار نے اسے ناپسند کیا اور کہا کہ آپ کو اس کی کیا ضرورت پڑ گئی؟ آپ نے فرمایا: میرا مقصد یہ تھا کہ یہ بھی ایک طرح کی اذان ہو جائے یعنی بعد میں آنے والوں کو نماز کی انتہا کا علم ہو جائے۔(48)

☆ سب سے پہلے جس نے نماز میں بلند آواز سے سلام کیا اور اس کا اعلان کیا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔(49)

☆ سب سے پہلے جس نے نماز میں بلند آواز سے معوذتین پڑھیں، عبداللہ بن زیاد ہیں۔(50)

☆ سب سے پہلے جس نے امام کو لقمہ(51) دینے کی روش ڈالی، زیاد ہے، یہ لوگوں کی امامت کراتا تھا۔ اس نے ایک آدمی کو مامور کر رکھا تھا کہ اسے لقمہ دے دیا کرے۔(52)

☆ سب سے پہلے جس نے عشا کو عتمہ کہا، شیطان لعین ہے۔(53)

☆ سب سے پہلے جس نے سبحان ربی الاعلیٰ کہا، حضرت اسرافیل علیہ السلام ہیں۔(54)

☆ سب سے پہلے جس نے جوتوں میں نماز پڑھی، عویمر بن ساعدہ ہے۔(55)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے روز جمعہ کو جمعہ کہا جب کہ اسے یوم عروبہ کہا جاتا تھا، کعب بن لوی ہیں۔ اس لیے کہ اس دن قریش ان کے پاس جمع ہوئے اور انہوں نے انہیں خطبہ دیا۔(56)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے چالیس آدمیوں کو مدینہ میں جمع کیا، جناب اسعد بن زرارہ

48۔ سعید بن منصور طاؤس سے 49۔ ابن ابی شیبہ ابراہیم سے

50۔ ابن ابی شیبہ ابراہیم سے

51۔ نماز کی قراءت میں بھولنے، متشابہ لگنے یا غلط پڑھنے پر امام کو بتانا، یاد دلانا، درستگی کرانا۔

52۔ محمد بن عثمان بن ابی شیبہ۔ ابن عساکر ابراہیم نخعی سے

53۔ ابن ابی شیبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

54۔ مسند فردوس حضرت عمران بن حصین اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا

55۔ ابن ابی شیبہ یعقوب بن مجمع سے 56۔ زبیر بن بکار نے ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

ہیں۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے پہلے بارہ آدمیوں کو جمع کیا، حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ہیں۔(57)

☆ سب سے پہلا جمعہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا، وہ بطن وادی میں بنوسالم کے محلے میں پڑھا۔ یہ مدینہ تشریف لانے سے قبل کا جمعہ تھا۔(58)

☆ سب سے پہلا جمعہ جو مسجد نبوی کے بعد پڑھا گیا، وہ بحرین کے ایک گاؤں جواثی میں پڑھا گیا۔(59)

☆ سب سے پہلا جمعہ جو عراق میں پڑھا گیا، صفر 16 ہجری میں پڑھا گیا جسے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ (60) نے ایوان کسریٰ میں پڑھایا تھا۔(61)

☆ سب سے پہلی جامع مسجد جو مصر میں بنائی گئی، 21 ہجری میں جامع عمرو بن عاص ہے۔ قطاع میں جامع احمد بن طولون 263 ہجری ہے، جامع الازہر 359 ہجری ہے۔ اور روضہ میں جامع غین چوتھی صدی کے آغاز میں اب یہ جامع ابا ربقی کے نام سے معروف ہے۔

☆ سب سے پہلے کسی شہر میں متعدد جمعے عباسی خلیفہ معتضد باللہ کے دور میں پڑھے گئے۔ اس سے پہلے اسلام میں ایک شہر میں دو جمعوں کی نماز نہیں ہوتی تھی (62)۔ دارالخلافہ میں بغیر مسجد کے نماز جمعہ پڑھی جاتی تھی۔ اس کا سبب یہ تھا کہ خلیفہ کو مسجد عام میں اپنی جان کا خطرہ رہتا تھا۔ پھر خلیفہ مکتفی کے دور میں ایک مسجد بنائی گئی جس میں اہل دربار

57۔ یہ دو قول ہیں: پہلا ابن ابی شیبہ، ابن ماجہ اور حاکم نے کعب بن مالک سے اور دوسرا موسیٰ بن عقبہ نے ابن شہاب سے اور ابن سعد نے عطا سے نقل کیا ہے۔

58۔ زبیر بن بکار اخبار مدینہ میں ابن شہاب سے

59۔ ابن ابی شیبہ اور امام بخاری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

60۔ جلیل القدر صحابی، عشرہ مبشرہ میں سے ہیں، امیر، فاتح عراق و مدائن کسریٰ

61۔ جب آپ نے مدائن فتح کرلیا اور ساسانی شہنشاہیت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کردیا۔

62۔ ابو بکر خطیب بغدادی: تاریخ بغداد

Marfat.com

جمعہ پڑھتے تھے۔ یہاں اس مقام پر ہمارے اصحاب کا یہ کہنا کہ امام شافعی جب بغداد میں داخل ہوئے تھے تو اس وقت اس میں دو جمعے پڑھے جاتے تھے، حفاظ ونقاد حدیث نے اس پر ان کی گرفت کی ہے اس طرح کہ دوسری جامع مسجد بغداد کی فصیل کے اندر نہ تھی باہر تھی۔(63)

☆ سب سے پہلے جس نے منبر پر خطبہ دیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔(64)

☆ سب سے پہلے جو منبر یا تخت پر بیٹھا اور گفتگو کی، عامر بن ظرب عدوانی حکیم ہے جس کے لیے عصا ٹھونکا جاتا تھا۔(65)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے منبر تیار کیا، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ ہیں۔(66)

☆ سب سے پہلے جس نے علاقوں میں منبر رکھوائے، امیر مصر عبدالملک لخمی ہے مروان حمار سے پہلے، اس سے پہلے واعظ لوگ قبلہ کی جانب رخ کر کے ہاتھ میں لاٹھی پکڑ کر خطبہ دیتے تھے۔(67)

☆ سب سے پہلے جس نے لاٹھی پکڑ کر سواری پر خطبہ دیا قس بن ساعدہ ہے۔(68)

☆ سب سے پہلے جس نے اما بعد کہا، حضرت داؤد علیہ السلام ہیں(69)۔ بعض کہتے ہیں: حضرت یعقوب علیہ السلام ہیں(70)۔ بعض کے ہاں یہ قس بن ساعدہ ہے(71)۔ ایک قول میں یہ یعرب بن قحطان اور ایک میں کعب بن لوی ہیں۔

63۔ ہمارے اصحاب کا یہ کہنا کہ امام شافعی جب بغداد میں داخل ہوئے تو دو جمعے ہوتے تھے۔ حافظ ناقدین نے ان کی گرفت کی ہے کہ دوسری جامع بغداد کی حدود کے اندر نہ تھی۔ اسے حافظ العصر ابو الفضل ابن حجر نے اپنی کتاب ''تخریج احادیث الشرح الکبیر'' میں ذکر کیا ہے۔

64۔ ابن ابی شیبہ ابراہیم بن سعد

65۔ الاغانی میں مذکور ہے۔

66۔ عسکری نے کہا ہے۔

67۔ ابن عساکر اپنی تاریخ میں

68۔ زبیر بن بکار موفقیات میں کلبی سے

69۔ ابن ابی حاتم، دیلمی ابوموسیٰ اشعری سے مرفوعاً

70۔ دارقطنی: الاثر فی الافراد

71۔ زبیر بن بکار موفقیات میں کلبی سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے خطبہ کے آخر میں اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ (72) پڑھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز ہیں۔ بعد میں خطباء اس کا التزام کرنے لگ گئے۔ جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سورۃ قاف، حضرت عمر فاروق اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ① تا مَّآ اَحْضَرَتْ ⑭ تک، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سورۃ النساء کے آخر سے یَسْتَفْتُوْنَكَ، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سورۃ اخلاص اور الکافرون پڑھا کرتے تھے۔ (73)

☆ سب سے پہلے جس نے خطبہ میں اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (74) پڑھا، خلیفہ مہدی عباسی ہے۔

☆ سب سے پہلے جو خطبہ میں رک رک کر بولے (75)، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔ (76)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے بیٹھ کر خطبہ دیا، حضرت معاویہ ہیں۔ اس وقت ان کے جسم کی چربی بڑھ گئی تھی اور پیٹ بڑا ہو گیا تھا۔ (77)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے جمعہ کے دن خطبہ میں استراحت کی، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں، جب آپ تھک جاتے تو بیٹھ جاتے اور کھڑے ہونے تک کوئی کلام نہ کرتے۔ (78)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے بیٹھ کر خطبہ دیا، جناب معاویہ ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ حضرت ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم بھی کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ تو سب سے پہلے جو جمعہ میں منبر پر بیٹھ کر خطبہ دینے لگے، حضرت معاویہ بن ابی سفیان ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے منبر پر اپنے ہاتھ بلند کیے (79)، عبدالملک ہے۔ نیز سب سے پہلے جس نے جمعہ میں ہاتھ بلند کیے، عبید اللہ بن عبداللہ بن معمر ہے۔ (80)

72۔ النحل: 90 73۔ حافظ ابن الصلاح فی فوائد رحلۃ 74۔ الاحزاب: 56

75۔ ارتج علیہ کا معنی ہے: زبان بند ہو جانا، بولتے ہوئے رک کر کھڑے ہو جانا۔

76۔ عسکری ابو العالیہ سے 77۔ عسکری اور ابن ابی شیبہ شعبی سے

78۔ مطلب یہ کہ کچھ دیر کے لیے ستا لینا۔ 79۔ شاید ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا مراد ہے۔

80۔ ابن ابی شیبہ محمد بن سیرین سے

Marfat.com

امام زہری فرماتے ہیں: جمعہ کے دن ہاتھوں کو بلند کرنا اختراع ہے اور سب سے پہلے جس نے جمعہ کے دن ہاتھ بلند کرنے کی روش ڈالی، مروان ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے نماز عید میں منبر رکھا، مروان ہے (81)۔ نیز جس نے سب سے پہلے عیدین میں منبر نکالا، بشر بن مروان ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے عیدوں میں اذان دی، زیاد ہے۔ عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں: سب سے پہلے جس نے دو چھڑیاں پکڑیں اور بیٹھ کر خطبہ دیا اور عیدین میں خطبہ سے پہلے اذان دی، زیاد ہے۔ (82)

☆ سب سے پہلے جس نے عید میں نماز سے پہلے خطبہ دیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں (83)۔ طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ یہ مروان ہے (84)۔

امام زہری فرماتے ہیں: سب سے پہلے جنہوں نے نماز سے پہلے خطبے کا آغاز کیا، حضرت معاویہ ہیں (85)۔ حافظ ابن عبدالبر اور قاضی عیاض فرماتے ہیں: ان میں کوئی اختلاف نہیں۔ مروان اور زیاد دونوں حضرت معاویہ کے گورنر تھے۔ انہوں نے ان میں انہی کی پیروی کی۔ حقیقت میں معاویہ ہی ابتدا کرنے والے ہیں۔ مروان پہلا شخص ہے جس نے مدینہ میں یہ کیا اور زیاد نے عراق میں کیا۔

☆ سب سے پہلے جو نماز عید میں اسلحہ کے ساتھ نکلا یزید بن ولید ناقص ہے۔ (86)

☆ سب سے پہلے جس نے عیدگاہ میں منبر پر خطبہ دیا، جناب عثمان ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے بصرہ میں نماز کسوف (87) پڑھی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

81۔ عسکری رجاء سے 82۔ ابن ابی شیبہ عبدالملک بن عمیر سے 83۔ عسکری حسن سے

84۔ یہ دوسرا قول امام مسلم اور ابن ابی شیبہ نے اور پہلا امام عبدالرزاق نے یوسف بن عبداللہ بن سلام سے نقل کیا ہے۔

85۔ اسے عبدالرزاق نے نقل کیا ہے۔ ابن عبدالبر فرماتے ہیں: یہی اصح قول ہے۔ ابن سیرین کہتے ہیں: یہ زیاد ہے، اسے ابن منذر نے نقل کیا ہے۔

86۔ ابن ماجہ عثمان بن ابی العاتکہ سے

87۔ سورج گرہن کے وقت پڑھی جانے والی نماز

Marfat.com

ہیں۔

☆ سب سے پہلا زلزلہ جو اسلام میں آیا، وہ 24 ہجری حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں آیا۔(88)

مصنف ابن ابی شیبہ میں شہر راوی سے مروی ہے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں آیا تھا۔

☆ سب سے پہلا زلزلہ دنیا میں اس وقت آیا جب قابیل نے ہابیل (89) کو قتل کیا۔

☆ سب سے پہلی نماز خوف غزوہ ذات الرقاع 5 ہجری میں پڑھی گئی۔(90)

ابو امامہ کہتے ہیں: سب سے پہلے جس نے چاشت کی نماز پڑھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں ذوالزوائد نامی آدمی تھا(91)۔ بقول طبرانی ابوزوائد اس کی کنیت تھی۔ اور یہ نفل مسجد میں پڑھتا تھا۔

☆ سب سے پہلے جس نے چاشت کی نماز پڑھی، ذوالزوائد ہے۔ ایک صحابی جب حوائج زندگی کے لیے بازار جایا کرتے تھے تو نماز بھی پڑھتے تھے۔(92)

☆ سب سے پہلے جس نے نماز میں اپنے پیروں کو جمایا، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔ بعد میں کثیر لوگوں نے ان کی پیروی کی۔(93)

88۔ صاحب المرأۃ نے ابن ہشام سے نقل کیا ہے۔

89۔ حضرت آدم علیہ السلام کے پہلے دو بیٹے، قابیل بڑا اور ہابیل چھوٹا تھا۔

90۔ مدائنی نے کہا ہے۔

91۔ سعید بن منصور اپنی سنن میں، مطین اپنی مسند میں، ابن جریر تہذیب الآثار میں اور طبرانی المعجم الکبیر میں

92۔ ابن ابی شیبہ ابو امامہ سے

93۔ ابن عساکر وہب بن کیسان سے

Marfat.com

باب 4

موت اور مرض

☆ سب سے پہلے جنہوں نے موت کا ذائقہ چکھا، حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔(1)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے موت کی تمنا کی، جناب یوسف علیہ السلام ہیں۔(2)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے لوگوں کو چار تکبیروں پر جمع کیا، قبلہ کی طرف رخ کرنے کے فرض ہونے سے پہلے سب سے پہلے جس نے زندگی اور موت دونوں ہی میں قبلہ کی طرف رخ کیا، براء بن معرور ہیں۔(3)

☆ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد سے حضرت قاسم فوت ہوئے پھر حضرت عبداللہ۔(4)

☆ سب سے پہلی قبر جس پر چھڑکاؤ کیا گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لخت جگر حضرت ابراہیم ہیں۔(5)

☆ سب سے پہلی خاتون جنہیں چارپائی پر پردے سے ڈھک کر اٹھایا گیا، ام المومنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا ہیں۔

پہلے مرد اور عورتیں دونوں برابر مرنے والے کو لے کر نکلتے تھے۔ جب سیدہ زینب بنت جحش فوت ہوئیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منادی کو حکم دیا کہ وہ ندا کرے کہ سیدہ زینب کے جنازے کو خبردار! صرف ذومحرم لے کر نکلیں۔ بنت عمیس نے کہا: امیر المومنین! کیا میں آپ کو ایک چیز نہ دکھاؤں جسے میں نے حبشیوں کو اپنی عورتوں کے لیے کرتے دیکھا ہے۔ چنانچہ انہوں نے جنازے کی چارپائی تیار کی اور اسے کپڑے سے ڈھک دیا۔ جب عمر نے

1۔ ابن ابی شیبہ حسن بصری سے 2۔ ابن جریر: تفسیر طبری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

3۔ ابن سعد اور عسکری عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک سے اور ابن سعد محمد بن معبد بن ابی قتادہ سے۔

4۔ ابن سعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

5۔ امام ابوداؤد اپنی کتاب المراسیل میں محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب سے

Marfat.com

دیکھا تو فرمایا: یہ کتنا اچھا ہے، یہ کتنا باپردہ ہے۔ پھر آپ نے منادی کو حکم دیا اور اس نے اعلان کیا کہ اپنی ماں کے جنازے کے ساتھ چلو۔(6)

☆ سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا پہلی خاتون ہیں جن کے جنازہ کے لیے چارپائی تیار کی گئی۔ اسے حضرت اسماء بنت عمیس نے ان کے لیے تیار کیا جسے وہ حبشہ میں تیار کرتے دیکھ چکی تھیں۔

☆ حضرت اسماء بنت عمیس سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لخت جگر کا وصال ہوا۔ اس وقت لوگ مرنے والے مرد اور عورت کو چارپائی پر سیدھا اٹھاتے تھے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں جب حبشہ میں تھی تو اس وقت میں نے انہیں عورت کو چارپائی پر اس طرح رکھتے دیکھا کہ اس کے اوپر چار نیزے ہوتے تھے۔ وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ عورت کے جسم کا کوئی حصہ ظاہر ہو۔ کیا میں آپ کی صاحبزادی کے لیے ایسی نعش تیار نہ کروں؟ فرمایا: اسے نعش میں ہی رکھنا۔ سو وہ پہلی خاتون ہیں جن کے لیے اسلام میں نعش تیار کی گئی۔ یہ سیدہ رقیہ بنت رسول رضی اللہ عنہا ہیں۔(7)

☆ اسماء بنت عمیس فرماتی ہیں: میں نے ام کلثوم بنت رسول اور صفیہ بنت عبدالمطلب کو غسل دیا اور انہیں نعش میں رکھا جو میں نے کھجور کی تازہ ٹہنیوں سے تیار کی اور اس سے انہیں ڈھک دیا۔(8)

☆ سب سے پہلے جس نے نعش بنانے کا مشورہ دیا، اسماء بنت عمیس ہیں جب وہ ملک حبشہ سے آئیں۔ وہاں انہوں نے نصاریٰ کو ایسے کرتے دیکھا تھا۔(9)

☆ عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد سیدہ فاطمہ کوئی ستر دن رات کے قریب زندہ رہیں۔ ان میں سے ایک عورت نے کہا میں (راوی) نہیں جانتا کہ وہ اسماء بنت عمیس تھیں یا ام سلمہ؟ اگر آپ چاہیں تو آپ کے لیے ایسی چیز بناؤں جو حبشہ میں بنائی جاتی ہے جس میں عورتوں کی میت اٹھائی جاتی ہے۔ فرمایا: ہاں

6۔ابن سعد: الطبقات میں نافع ودیگر سے　7۔طبرانی: المعجم الاوسط
8۔ابن سعد اسماء بنت عمیس سے　9۔ابن سعد اور ابن ابی شیبہ عامر شعبی سے

Marfat.com

تیار کرو۔ چنانچہ نعش تیار کی گئی جب آپ نے دیکھا تو خوش ہوئیں اور اس سے فرمایا: اللہ تجھے بھی پردے میں رکھے۔ اس کے بعد نعش ہی بنائی جاتی آ رہی ہے۔ (10)

☆ طارق بن شہاب کہتے ہیں: ام ایمن حبشہ سے آئیں۔ یہی وہ پہلی خاتون ہیں جنہوں نے عورتوں کے لیے نعش بنانے کا مشورہ دیا۔ (11)

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں آپ سے لاحق (وصال فرمانے والی) ہونے کے لحاظ سے پہلی سیدہ زینت بنت جحش رضی اللہ عنہا ہیں۔ (12)

☆ امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ گورکنوں کے پاس سے گزرے۔ سخت گرم دن میں حضرت زینب بنت جحش کی قبر کھود رہے تھے۔ فرمایا: بہتر ہوتا میں ان پر ایک خیمہ تان دیتا۔ یہ پہلا خیمہ تھا جو کسی قبر پر لگایا گیا۔ (13)

☆ سب سے پہلے جس پر کوفہ میں نوحہ کیا گیا، قرظہ بنت کعب ہے۔ (14)

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں نوحہ کے وقت وای، ویہ کہا، عبدالمجید بن وہاب ثقفی کی بہن ہے جب اس کا بھائی فوت ہوا۔ (15)

☆ سب سے پہلے جنہیں بقیع میں دفنایا گیا، حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ ہیں (16)۔ امام بخاری اپنی تاریخ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے بھی یہی روایت کرتے ہیں اور یہ اضافہ کرتے ہیں: حضرت عثمان کے بعد سب سے پہلے جو دفن کیے گئے، حضرت ابراہیم بن محمد ہیں۔ (17)

☆ سب سے پہلے جنہیں جنت البقیع میں دفنایا گیا، اسعد بن زرارہ ہیں۔ یہ انصار کا قول ہے۔ جب کہ مہاجرین کہتے ہیں: سب سے پہلے جو بقیع میں دفنائے گئے، حضرت

10۔ ابن السکن: المعرفہ میں عبداللہ بن بریدہ سے
11۔ ابن ابی شیبہ طارق بن شہاب سے
12۔ ابن سعد قاسم بن عبدالرحمٰن بن ابزی سے
13۔ ابن سعد محمد بن منکدر سے
14۔ ابن ابی شیبہ اور ابن عدی: الکامل میں علی بن ربیعہ سے
15۔ یاقوت حموی: معجم الادباء
16۔ ابن ابی شیبہ اور امام بخاری: "التاریخ" میں حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ سے
17۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ میں ام المومنین حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے پیدا ہونے والے صاحبزادے

Marfat.com

عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ ہیں۔(18)

امام بغوی فرماتے ہیں: سب سے پہلے صحابہ میں ہجرت کے بعد جو فوت ہوئے، اسعد بن زرارہ ہیں۔ یہ سب سے پہلی میت ہے جس کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھی۔

☆ سب سے پہلے شخص جن کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھی جب آپ مدینہ آئے، براء بن معرور ہیں۔ آپ صحابہ کے ساتھ نکلے اور ان کو صف میں کیا۔(19)

☆ براء بن معرور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ قدم رنجہ فرمانے سے پہلے ہی وفات پا گئے تھے۔ جب آپ تشریف لائے تو آپ کی نماز جنازہ پڑھی۔(20)

☆ ابو بشر کہتے ہیں: مجھے اہل مدینہ کے ایک آدمی نے بتایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے شخص کی نماز جنازہ پڑھی ہے جو نقباء میں سے تھا۔(21)

واقدی کہتا ہے: براء بن معرور نقباء میں سے پہلے ہیں جو فوت ہوئے۔

☆ سب سے پہلے جنہیں گھر کے اندر دفن کیا گیا، اشعث بن قیس ہیں۔(22)

☆ سب سے پہلے جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز جنازہ پڑھی(23) آپ کے وصال فرمانے کے وقت حضرت عباس بن عبد المطلب اور بنو ہاشم ہیں۔ یہ باہر نکلے(24) تو مہاجرین داخل ہوئے، پھر انصار۔ پھر دوسرے عام لوگ گروہ در گروہ، جب عام لوگ پڑھ چکے تو بچے صف در صف داخل ہوئے پھر عورتیں۔(25)

☆ پہلا شخص جس نے ایک ہی جگہ تعزیت کی اور ساتھ ہی مبارکباد دی، عطاء بن ابی صیفی ہے۔ یزید بن معاویہ کے دربار میں آیا اور اس سے اس کے باپ کی تعزیت کی اور

18۔ ابن سعد عبد اللہ بن ابی بکر بن حزم سے

19۔ ابن سعد عبد اللہ بن ابی قتادہ سے

20۔ ابن سعد حمید بن ہلال سے

21۔ ابن سعد ابو بشر سے

22۔ ابن عساکر اصمعی سے

23۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز جنازہ کی یہ کیفیت تھی کہ جو آتا وہ آپ پر درود و سلام پڑھتا ایسے نہیں جیسے ہمارے ہاں پڑھنا مشہور ہے۔

24۔ یہ نماز جنازہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں پڑھی گئی جہاں آپ کا وصال ہوا۔

25۔ ابن سعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

Marfat.com

ساتھ ہی اسے منصب خلافت سنبھالنے کی مبارکباد بھی دی۔ پھر دوسرے لوگوں نے بھی اس کی پیروی کی۔

☆ سب سے پہلے جب انسان مرتا ہے اس کے جسم کا جو حصہ بدبودار ہوتا ہے، اس کا پیٹ ہے۔(26)

☆ سب سے پہلے جسے ایک قبر سے دوسری قبر میں منتقل کیا گیا، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے بخار اس وقت زمین پر اترا جب حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی کشتی میں شیر کو رکھا، کشتی والے اس سے ڈرنے لگ گئے تو اللہ تعالیٰ نے اس پر بخار مسلط کر دیا۔ تو یہ پہلا بخار تھا جو زمین پر اترا اور کسی کو ہوا۔(27)

☆ سب سے پہلے چیچک کی بیماری اصحاب فیل کے واقعہ کے موقع پر ظہور پذیر ہوئی، اس سے پہلے اس کا وجود نہ تھا۔(28)

☆ سب سے پہلے چیچک میں حضرت ایوب علیہ السلام مبتلا ہوئے۔(29)

☆ اصحاب فیل کے قصے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سمندر کی طرف سے ابابیل پرندے آئے۔ ہر پرندہ تین پتھر اٹھائے ہوئے تھا۔ دو اپنے پیروں میں اور ایک اپنی چونچ میں۔ چنانچہ انہوں نے ہاتھی والوں، ابرہہ کے لشکر پر وہ پتھر پھینکے جسے وہ پتھر لگتا اسے ٹکڑے کر کے رکھ دیتا۔ اس طرح اس جگہ چیچک پھوٹ پڑی۔ یوں اس واقعہ میں سب سے پہلے یکبارگی چیچک پھوٹی، بڑی سنگباری ہوئی۔ پتھروں نے انہیں بے حس وحرکت کر کے رکھ دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے سیلاب بھیجا، جو انہیں بہا کر لے گیا اور سمندر میں ڈال دیا۔(30)

☆ سب سے پہلے طاعون جو اسلام میں پھوٹا، 18 ہجری کو شام میں حضرت عمر بن خطاب

26۔امام بخاری جندب بجلی سے
27۔ابن ابی حاتم حضرت عمر کے آزاد کردہ غلام اسلم سے مرفوعا
28۔سعید بن منصور عکرمہ سے
29۔ابن عساکر مجاہد سے
30۔ابن سعد حضرت ابن عباس ودیگر سے

Marfat.com

رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں طاعون عمواس ہے(31)۔ مدائنی نے ذکر کیا ہے کہ طاعون شیرویہ عہد نبوت میں 6 ہجری کو مدائن میں پھیلا۔ لیکن وہ کفار میں تھا۔ اور یہ طاعون عمواس پہلا طاعون تھا جس میں مسلمان مبتلا ہوئے۔

اور دنیا میں سب سے پہلا طاعون، وہ طاعون ہے جسے اللہ تعالیٰ نے عذاب کے طور پر قوم فرعون پر بھیجا(32)۔ طاعون کے پھوٹنے پر انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا:

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٣٤﴾ (الاعراف)

☆ سب سے پہلے جس نے بیمارستان بنایا(33)، ولید بن عبدالملک ہے۔(34)

☆ ولید بن عبدالملک پہلا شخص تھا جس نے نابیناؤں، اپاہجوں، قراء اور مسجدوں کے نگرانوں کا وظیفہ مقرر کیا اور ماہ رمضان میں کھانے کا اہتمام کیا۔

عبید اللہ بن حارث کہتے ہیں: خباب بن ارت 37 ہجری میں فوت ہوئے۔ آپ سب سے پہلے صحابی ہیں جن کی کوفہ میں قبر بنی۔(35)

☆ عکرمہ کہتے ہیں: مجھے ابن خباب نے بتایا کوفہ میں لوگ اپنے مردوں کو اپنے قبرستانوں میں دفن کرتے تھے۔ جب حضرت خباب کی بیماری بڑھی تو انہوں نے مجھے کہا: اے بیٹے! جب میں مروں میں تو مجھے اس اونچائی پر دفنا دینا۔ کاش! تو مجھے اس اونچائی پر ہی دفنائے۔ کہا جاتا ہے بالائی کوفہ میں اصحاب رسول میں سے ایک صحابی دفن کیے گئے ہیں۔ چنانچہ پھر دوسرے لوگ بھی اپنے مردے وہاں دفنانے لگے۔ جب آپ نے بالائی کوفہ میں وصال فرمایا تو بالائی کوفہ میں ہی دفن کیے گئے۔ چنانچہ

31۔ ابن قتیبہ: المعارف اصمعی سے۔ اسی طاعون میں فاتح شام، امین الامت حضرت ابوعبیدہ عامر بن جراح رضی اللہ عنہ بھی واصل باللہ ہوئے۔

32۔ عبد بن حمید، ابن ابی حاتم اور ابن جریر سعید بن جبیر سے

33۔ ہسپتال، معرب یعنی عجمی سے عربی بنایا گیا ہے۔ 34۔ اسے ثعالبی نے ذکر کیا ہے۔

35۔ حاکم المستدرک میں امام زہری سے

Marfat.com

بالائی کوفہ میں سب سے پہلے دفن ہونے والے حضرت خباب رضی اللہ عنہ ہیں۔(36)

☆ عمرو بن دینار اور عبید اللہ بن ابی یزید کہتے ہیں: عہد نبوت میں بیت نبوی کے گرد دیوار نہ تھی۔ سب سے پہلے جنہوں نے اس کے گرد دیوار بنائی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ اس وقت دیوار چھوٹی تھی۔ پھر اسے بعد میں حضرت عبد اللہ بن زبیر نے از سرنو بنایا اور اس میں اضافہ کیا۔(37)

☆ مالک بن ابی عامر کہتے ہیں: لوگ اپنے مردوں کو حش کوکب میں دفنانے سے گریز کرتے تھے۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: عنقریب ایک مرد صالح فوت ہوگا اور اسے وہاں دفنایا جائے گا۔ چنانچہ لوگ آپ کو وہیں دفنانے کے لیے لے کر آئے۔ سو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ پہلے شخص ہیں جنہیں یہاں دفن کیا گیا۔(38)

☆ ابن سماک کہتے ہیں: میں نے ایک راہب سے پوچھا: مصیبت کے اجتماع کو ماتم کیوں کہا جاتا ہے؟ تو وہ رویا اور کہا اسے ماتم اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ تمام نہیں ہو پاتا۔ پھر پوچھا: آیا تم جانتے ہو کہ سب سے پہلے اس کا نام ماتم کس نے رکھا؟ میں نے کہا: کس نے؟ کہا حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانے میں یک آدمی چھپر بناتا تھا۔ بنی اسرائیل نے اس سے درخواست کی کہ وہ ان کے لیے چھپر بنا دے جو انہیں دھوپ سے بچائے۔ جب وہ بیت المقدس نماز پڑھنے لگے تو اسے ساتھ لیا اور کام پر لگا دیا۔ بنی اسرائیل آتے جاتے اس کے پاس سے گزرتے اور اس سے چھپر کے بارے پوچھتے وہ کہتا ماتم(39) کاش کہ یہ مکمل ہو جائے تو اسے تمہارے حوالے کر دوں۔ وہ چھپر ابھی یونہی تھا کہ اس کی اجل آ گئی۔ بنی اسرائیل آئے۔ وہ یہ خیال کر رہے تھے کہ آدمی کام سے فارغ ہو گیا ہے۔ انہوں نے اسے مردہ پایا تو انہوں نے کہا "ماتم" وہ اکٹھے ہو کر اس پر رونے لگے اور کہا وہ مر گیا۔ یہ پہلا موقع تھا جب مصیبت کے اجتماع کو ماتم کہا گیا۔(40)

36_ابن سعد عکرمہ بن قیس بن احنف نخعی سے 37_ابن سعد عمرو بن دینار اور عبید اللہ بن ابی یزید سے

38_ابن سعد مالک بن ابی عامر سے 39_یعنی ابھی تک مکمل نہیں ہوئی۔

40_محمد بن یزید اسلمی "کتاب البرہان" میں

Marfat.com

☆ محمد بن سیرین فرماتے ہیں: سب سے پہلی بات جو میں نے جنازے میں سنی، وہ سعید بن اوس کے جنازے میں استغفروا له غفر الله لکم ہے۔(41)

عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں: میں نے لوگوں کو دیکھا ہے جب جنازے کے ساتھ جاتے تو پیدل ہی جاتے اور پیدل ہی لوٹتے۔ سب سے پہلے جو سوار ہو کر جنازے کے ساتھ گئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں۔(42)

41۔ ابن ابی شیبہ محمد بن سیرین سے
42۔ ابن ابی شیبہ مالک بن انس سے

Marfat.com

باب 5

زکوٰۃ

☆ سب سے پہلا قبیلہ جس نے اپنی طرف سے صدقہ ادا کیا، بنوعذرہ ہیں۔(1)

☆ سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے اپنی زکوٰۃ نکالنا لوگوں کو تفویض کیا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔(2)

☆ سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے حمیٰ (3) کی حفاظت کی، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔ (4)

☆ سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے صدقہ فطر میں دو مد گندم ایک صاع کھجور کے برابر قرار دی، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔(5)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم صدقہ فطر ایک صاع طعام (6) (گیہوں) یا ایک صاع پنیر، ایک صاع کھجور، یا ایک صاع کشمش، یا ایک صاع جو دیتے تھے۔ ہمارا یہی معمول چلا آ رہا تھا کہ حضرت معاویہ ہمارے ہاں تشریف لائے اور منبر رسول پر ہمیں خطبہ دیا۔ پھر صدقہ فطر کا ذکر کیا اور فرمایا: میری رائے میں شام کے گیہوں کے دو مد ایک صاع کھجور کے برابر ہیں۔ اس روز پہلا موقع تھا کہ لوگوں کے سامنے دو مدوں کا ذکر کیا گیا۔(7)

1۔ ابن ابی شیبہ قاسم بن عبدالرحمٰن سے　　2۔ سیوطی: کتاب الاوائل

3۔ محفوظ جگہ، ممنوع علاقہ، وہ چراگاہ جس میں دوسرے لوگوں کو اپنے مال مویشی جانور چرانے کی اجازت نہ ہو، حفاظت گاہ۔

4۔ سیوطی: کتاب الاوائل　　5۔ ابن ابی شیبہ جعفر سے

6۔ کھانا، ہر وہ چیز جو کھائی جائے اور جسم کی بقا کا اس پر مدار ہو۔ اہل حجاز اور اہل عراق عام طور پر اس کا اطلاق گیہوں پر کرتے ہیں۔ اشیائے خوردنی جیسے گیہوں، جو اور کھجور وغیرہ جن کو بطور انسانی خوراک استعمال کیا جاتا ہے۔

7۔ امام مسلم حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلا بادشاہ جس نے خراج جاری کیا اور مقاسمہ (8) ختم کیا، انوشیروان ہے۔
یہ پہلا بادشاہ ہے جس نے زمین کی پیمائش کرائی، دیوان بنائے، خراج کی حدود مقرر کیں اور اسے شہروں پر لاگو کیا۔

میری دانست میں سب سے پہلے شخص جنہوں نے خراج جاری کیا حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں۔ انہوں نے سات سال تک اسے وصول کیا یعنی جزیہ۔ (9)

حمید بن ہلال کہتے ہیں: علاء بن حضرمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بحرین سے 8 لاکھ کا خراج لائے (10)۔ یہ پہلا خراج تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ (11)

☆ سب سے پہلے جس نے خراج دینے والوں پر کسور اور توابع (12) جاری کیے، زیاد ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے مکس اور عشور (13) جاری و نافذ کیا، نمرود ہے۔

میری دانست میں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سب سے پہلے جس نے عشور کی روش ڈالی، قوم شعیب ہے۔ (14)

ارشاد باری تعالیٰ ہے: لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ (الاعراف: 86) (15)

8۔ مشارکت، باہمی تقسیم 9۔ ابن جریر سعید بن جبیر سے

10۔ زمین کی پیداوار، اناج، کہتے ہیں ھذہ التفاحۃ طیب ریحھا و طیب خراجھا (اس سیب کی خوشبو عمدہ ہے اور ذائقہ بھی عمدہ ہے) زمین کا ٹیکس جو لوگوں سے لیا جاتا ہے۔ جزیہ جو ذمیوں سے لیا جاتا تھا۔

11۔ ابن ابی شیبہ حمید بن ہلال سے

12۔ تھوڑی چیز، ایک عدد کا نا تمام حصہ، جیسے آدھا، یا پانچواں یا چھٹا، اس کے مقابل عدد صحیح ہے۔ اور توابع کا معنی ہے: نوکر چاکر، مصاحبین اور طفیلی

13۔ ٹیکس، جو شہر میں داخلے کے وقت لیا جاتا ہے، چنگی، محصول، کسٹم، کسٹم ڈیوٹی، باہر سے آنے والے سامان پر لگنے والا ٹیکس اور عشر کا معنی ہے: دسواں حصہ، اس زمین کی زکوٰۃ جس کے مالکان نے عشر کی ادائیگی کی شرط پر اسلام قبول کیا ہو۔

14۔ خطیب بغدادی اور ابن عساکر بواسطہ جویبر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

15۔ مت بیٹھا کرو راستوں پر کہ ڈرارہے ہو تم (راہ گیروں کو)

Marfat.com

☆ زیاد بن حدیر کہتے ہیں: سب سے پہلا عشر لینے والا جس نے اسلام میں عشر لیا، میں ہوں۔ ہم کسی مسلمان سے عشر نہیں لیتے تھے اور نہ کسی ذمی سے۔ کسی نے پوچھا: پھر تم کن سے عشر لیتے تھے؟ جواب دیا: بنو تغلب کے نصاریٰ سے۔(16)

زیاد بن حدیر دوسری روایت میں کہتے ہیں: میں سب سے پہلا شخص ہوں جس نے اسلام میں عشر لیا۔ مجھے جناب عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بستیوں سے عشر وصول کرنے بھیجا۔ مجھے حکم فرمایا کہ میں کسی کی تفتیش نہ کروں اور منع فرمایا کہ کسی مسلمان سے عشر نہ لوں۔(17)

☆ شعبی فرماتے ہیں: سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے عشر مقرر کیا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔(18)

☆ طاؤس کہتے ہیں: عشر لینے والا ذریعے کی طرف رہنمائی کرتا تھا اور جو اس کے پاس چیز لے آتا تو اسے قبول کر لیتا۔(19)

☆ ابوامہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان پر عشر لاگو نہیں ہوتا۔ یہ عشر یہود اور نصاریٰ پر لاگو ہوتا ہے۔(20)

☆ سعد بن زیاد فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے: اے قوم عرب! اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرو جس نے تم سے عشر اٹھا لیا ہے۔(21)

☆ سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے اسلام میں مہمان خانے بنوائے، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔(22)

16۔ مصنف عبدالرزاق
17۔ ابن ابی شیبہ زیاد بن حدیر سے
18۔ ابن ابی شیبہ شعبی سے
19۔ ابن ابی شیبہ طاؤس سے
20۔ ابن ابی شیبہ حرب بن عبداللہ سے
21۔ ابن ابی شیبہ سعید بن زید سے
22۔ کتاب الاوائل

Marfat.com

باب 6

روزے

☆ سب سے پہلے انسان جنہوں نے ہر مہینے تین روزے رکھے، حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔(1)

کہتے ہیں: سب سے پہلا روزہ حضرت نوح علیہ السلام نے رکھا، پھر دوسرے لوگوں نے۔ یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے رکھا۔ حضرت نوح علیہ السلام ہر مہینے تین روزے عشا تک رکھتے تھے۔ اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب رکھتے تھے۔(2)

☆ صرد(3) پہلا پرندہ جس نے روزہ رکھا۔(4)

☆ سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے نماز تراویح با جماعت کی سنت جاری کی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔(5)

☆ سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے رمضان کے نصف اخیر میں دعائے قنوت پڑھی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔(6)

☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے لوگوں کو ماہ رمضان میں نماز تراویح با جماعت پر جمع کیا، حضرت عمر بن خطاب ہیں اور حضرت ابی بن کعب کو ان کا امام بنایا۔(7)

1۔خطیب بغدادی: الامالی اور ابن عساکر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعا

2۔ابن ابی حاتم ضحاک سے 3۔ایک پرندہ جو کیڑوں کو کھاتا اور چڑیا کا شکار کرتا ہے، لٹورا۔

حکیم ترمذی: نوادر الاصول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

4۔روزہ رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ کھانے اور شکار کرنے سے رکا رہا۔

5۔امام بیہقی عروہ سے 6۔ابن ابی شیبہ عطا سے

7۔ابن ابی شیبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

Marfat.com

باب 7

حج

☆ سب سے پہلے جنہوں نے لبیک کہی، ملائکہ ہیں۔(1)

☆ ملائکہ ہی وہ مخلوق ہیں جنہوں نے سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا(2)۔اور سب سے پہلے حج کیا۔(3)

☆ سب سے پہلی خاتون جنہوں نے صفاو مروہ کے درمیان سعی کی، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ ماجدہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام ہیں۔(4)

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے لوگوں کو صفاو مروہ کے درمیان سعی کرتے دیکھا تو فرمایا: یہ ان اعمال میں سے ہے جن کا ام اسماعیل (حضرت ہاجرہ) نے تمہیں وارث بنایا ہے۔(5)

☆ سب سے پہلے رمی جمار اس وقت واقع ہوئی جب شیطان حضرت ابراہیم علیہ السلام کے سامنے آیا تو آپ نے اسے پتھر سے مارا۔(6)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے رمی جمار کے وقت جاتے اور لوٹتے سواری استعمال کی، حضرت معاویہ بن ابی سفیان ہیں۔جب کہ لوگ پیدل رمی جمار کرتے تھے۔(7)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے بیت اللہ کی بنیاد رکھی، حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔(8)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت کا جواب دیا جب انہوں نے

1۔ابن ابی الدنیا: کتاب التوبہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعا

2۔ابن ابی شیبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

3۔امام شافعی: الام، محمد بن کعب قرظی سے

4۔ابن ابی شیبہ حضرت ابن عباس سے اسی عبارت سے۔خطیب بغدادی: التلخیص سعید بن جبیر سے۔خبر صحیح ہے، قصہ تفصیل سے مذکور ہے۔

5۔حاکم: المستدرک حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

6۔حاکم ابن عباس سے مرفوعا، امام بیہقی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

7۔سنن بیہقی، قاسم سے

8۔ازرقی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

Marfat.com

حج کا اعلان کیا، اہل یمن ہیں۔(9)

☆ سب سے پہلے جو بیت اللہ کی طرف بدنہ کی ہدی لے کر گئے، الیاس بن مضر ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے کعبہ میں داخل ہوتے وقت اپنے موزے اور جوتے کعبہ کی تعظیم کی غرض سے اتارے، ولید بن مغیرہ ہے پھر یہ باقاعدہ طور پر مروج ہو گیا۔(10)

☆ سب سے پہلے جس نے کعبہ پر غلاف چڑھایا، اسعد حمیری تبع ہے(11)۔ نیز سب سے پہلے جس نے کعبہ پر پورا غلاف چڑھایا، تبع ہے جس نے کعبہ پر عصب(12) غلاف چڑھایا، اور اس کا ایک دروازہ بنایا جو بند رکھا جاتا تھا۔ سو اسعد حمیری کہتا ہے:

و کسونا البیت الذی حرم اللہ ملأ معصبا وبرودا

و أقمنا به من الشهر عشرا و جعلنا لبابه أقليدا

و خرجنا منه نؤم سهيلا قد رفعنا لوانا معقودا

☆ زمانہ جاہلیت میں بیت اللہ پر چمڑے کے بنے غلاف چڑھائے جاتے تھے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر یمنی کپڑوں کا غلاف چڑھایا۔ پھر جناب عمر اور عثمان نے قباطی (13) کا غلاف چڑھایا۔ اس کے بعد حجاج نے ریشم کا غلاف چڑھایا۔(14)

ازرقی کہتے ہیں: کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے جس نے بیت اللہ پر ریشم کا غلاف چڑھایا، یزید بن معاویہ ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ابن زبیر ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ عبدالملک بن مروان ہے۔

میری دانست میں حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی والدہ کریمہ نتیلہ بنت خباب سے حضرت عباس بچپن میں گم ہو گئے تھے۔ انہوں نے نذر مانی کہ اگر انہیں عباس مل گیا تو وہ بیت اللہ پر ریشم کا غلاف چڑھائیں گی۔ چنانچہ حضرت عباس کے ملنے پر انہوں نے یہ

9۔ ازرقی زہیر بن محمد سے
10۔ ازرقی واقدی کے واسطے سے ان کے شیوخ سے
11۔ ازرقی اور ابن عدی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا
12۔ ازرقی ابن جریج سے
13۔ مصر کی بنی ہوئی عمدہ پاپلین
14۔ ازرقی اسماعیل بن ابراہیم بن ابی حبیبہ سے

Marfat.com

غلاف چڑھایا۔(15)

☆ ہشام بن عروہ سے روایت ہے: حضرت عبداللہ ن زبیر نے کعبہ پر ریشم کا غلاف چڑھایا۔(16)

☆ لوگ کعبہ کے لیے غلاف ہدیہ بھیجتے تھے۔جب یزید بن معاویہ نے کعبہ پر خسروانی ریشم کا غلاف چڑھایا تو ابن زبیر نے بھی اس کی پیروی میں ریشم کا غلاف چڑھایا۔(17)

☆ عبدالملک بن مروان ہر سال کعبہ کے غلاف کے لیے ریشم بھیجتا تھا اور سب سے پہلے جس نے کعبہ کے لیے ریشم کا استعمال کیا، یزید بن معاویہ ہے۔(18)

☆ سب سے پہلے جس نے کعبہ کا اندر آراستہ کیا، عبداللہ بن زبیر ہیں(19)۔حضرت معاویہ پہلے حکمران ہیں جنہوں نے کعبہ کو خلوق اور مجمر سے معطر کیا(20)۔اور بیت المال سے مسجد حرام کی قندیلوں کے لیے تیل کا اجراء کیا۔(21)

☆ سب سے پہلے جس نے کعبہ پر دعا کی، عبداللہ بن شیبہ ہے۔اس کا لقب اعجم تھا۔اس نے عبدالملک کے لیے دعا کی جو خلیفہ تھا۔(22)

☆ سب سے پہلے جس نے کعبہ کے دو غلافوں کی نمائش کی، یعلی بن منبہ ہے حضرت عثمان کا یمن پر گورنر، ان کے حکم سے(23)۔پہلے کعبہ غلاف سے خالی نہیں کیا جاتا تھا۔البتہ اس میں کچھ غلاف اتار لیے جاتے تھے اور کچھ چھوڑ دیئے جاتے تھے۔حتیٰ کہ شیبہ بن عثمان نے شام میں حضرت معاویہ بن ابی سفیان کو لکھا کہ اگر کعبہ سے وہ غلاف اتار لیے جائیں جو دور جاہلیت میں لوگوں نے چڑھائے تھے تو کیا ہی اچھا ہو۔چنانچہ اس نے کعبہ سے ایسے تمام غلاف اتار لیے اور اس پر کوئی ایسا غلاف نہ رہنے دیا گیا جسے

15۔دارقطنی: المؤتلف
16۔ازرقی ہشام بن عروہ سے
17۔ازرقی ابوجعفر محمد بن علی سے
18۔ازرقی واقدی کے واسطے سے ان کے شیوخ سے
19۔ازرقی اپنی سند سے
20۔خلوق، ایک قسم کی خوشبو جس کا بیشتر حصہ زعفران کا ہوتا ہے۔اور مجمر، عود کی لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہے۔
21۔ازرقی ابن جریج سے
22۔ازرقی اپنی سند سے
23۔ازرقی ابن ابی ملیکہ سے

Marfat.com

کسی مشرک نے ہاتھ لگایا ہو۔ پھر اس نے لکھا کہ اس نے کعبہ کو ایسے غلافوں سے خالی کر دیا ہے۔ چنانچہ شیبہ بن عثمان پہلا شخص ہے جس نے کعبہ کے غلاف اتارے اور اسے ان سے خالی کیا۔ (24)

☆ ایک مکی بڑھیا بیان کرتی ہیں: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے خلاف جب شورش اٹھی تو میں 24 سال کی تھی۔ میں نے بیت اللہ کو دیکھا۔ اس پر کوئی غلاف نہیں تھا سوائے اس سرخ کپڑے کے جو لوگ چڑھاتے اور اتارتے تھے۔ سفید کپڑا، اونی کپڑا اور لٹکائے جانے والا غلاف تو میں نے دیکھا تاہم اس پر نہ سونا تھا اور نہ چاندی۔ نہ جناب ابوبکر کے عہد میں اور نہ جناب عمر فاروق کے دور میں بیت اللہ پر غلاف چڑھایا گیا۔ البتہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے بیت اللہ پر یمنی کپڑے اور قباطی (25) کا غلاف چڑھایا۔

☆ ابن ابی نجیح کہتے ہیں: پہلے لوگ اپنے گھر کعبہ کی تعظیم میں گولائی میں بناتے تھے۔ سب سے پہلے جس نے گھر کو مربع شکل میں بنایا، حمید بن زبیر ہے۔ قریش کہتے ہیں: حمید بن زبیر نے مربع گھر بنایا زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔ (26)

☆ خالد زنجی کہتے ہیں: سب سے پہلے جس نے مسجد حرام میں طواف کرنے والوں کے لیے چراغ جلایا، عقبہ بن ازرق بن عمرو غسانی ہے۔ (27)

☆ سب سے پہلے جس نے مسجد حرام کے لیے تیل اور قندیلوں کا اجراء کیا، معاویہ بن ابی سفیان ہیں۔ عطا بن ابی رباح کہتے ہیں: عمر بن عبدالعزیز پہلے خلیفہ ہیں جنہوں نے محرم کی پہلی رات لوگوں کو حکم دیا کہ وہ مکہ کے حجاج کے لیے آگ روشن کریں اور چوری کے خدشے کے باعث عمرہ کرنے والوں کے لیے چراغوں کا اہتمام کریں۔ (28)

☆ سب سے پہلے جس نے صفا اور مروہ کے درمیان چراغ روشن کیا، خالد بن عبداللہ قسری ہیں۔ سلیمان بن عبدالملک کے دور میں حج اور رجب میں۔ (29)

24۔ ازرقی عطا بن یسار سے
25۔ مصر کی بنی ہوئی عمدہ قسم کی پاپلین
26۔ ازرقی ابن ابی نجیح سے
27۔ ازرقی مسلم بن خالد زنجی سے
28۔ ازرقی عطا بن ابی رباح سے
29۔ ازرقی اپنی سند سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے حج کی راتوں میں صفا و مروہ کے درمیان اور عرفات کی تنگ گزرگاہوں کے درمیان پیٹرول سے چلنے والے آلات روشن کیے، امیر المومنین معتصم باللہ ظاہر بن عبداللہ بن طاہر ہے۔ اور یہ عمل آج تک جاری چلا آرہا ہے۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: سب سے پہلے جو دنیا سے اٹھایا جائے گا، رکن اسود، قرآن مجید، نبی کا سوتے میں خواب دیکھنا۔(30)

☆ سب سے پہلے آئمہ میں سے جس نے نماز سے پہلے اور بعد میں رکن اسود کو سلام کیا، حضرت ابن زبیر ہیں۔ حاکموں نے اسے مستحسن سمجھا۔ چنانچہ بعد میں وہ بھی اس کی پیروی کرنے لگے۔(31)

☆ خالد قسری سب سے پہلے گورنر ہیں جس نے طواف میں مردوں اور عورتوں کے درمیان امتیاز کیا اور الگ الگ طواف کرنے کا کہا۔(32)

☆ حسن بن قاسم کہتے ہیں: پہلے مرد اور عورتیں اکٹھے مل کر ایک ساتھ طواف کرتے تھے۔ عبدالملک بن مروان کی طرف سے خالد بن عبداللہ قسری مکہ کے گورنر بنے۔ انہوں نے مردوں اور عورتوں کو الگ الگ طواف کرنے کا کہا، جو آج تک برقرار ہے۔

ابو محمد خزاعی کہتے ہیں: میں نے ایک شیخ کو یہ کہتے سنا کہ خالد بن عبداللہ قسری تک ایک شاعر کی یہ بات پہنچی تھی:

یا حبذا الموسم من موفد و حبذا الکعبة من مشهد

و حبذا اللائی یزاحمننا عند استلام الحجر الأسود

خالد نے اعلان کیا: تو عورتیں آج کے بعد تجھ سے مزاحم نہ ہوں گی۔ چنانچہ اس نے طواف میں عورتوں اور مردوں کے درمیان فاصلہ اور امتیاز رکھنے کا حکم دیا۔(33)

☆ عبداللہ بن سائب اہل مکہ کو نماز پڑھاتے تھے، فرماتے ہیں: میں سب سے پہلا شخص ہوں جس نے مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھی، جب اسے اپنی اس جگہ لوٹایا گیا۔ پھر

30۔ ازرقی عثمان بن ساج

31۔ ازرقی ابن ابی ملیکہ سے

32۔ ازرقی سفیان بن عیینہ سے

33۔ ازرقی حسن بن قاسم سے

Marfat.com

جناب عمر داخل ہوئے میں اس وقت نماز میں تھا سو انہوں نے میرے پیچھے مغرب کی نماز پڑھی۔(34)

☆ سب سے پہلے جن کے لیے چاہ زمزم جاری ہوا، حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں۔(35)

☆ اہل علم کا کہنا ہے: حضرت ابن عباس کی مجلس کی جگہ زم زم کے ایک گوشہ میں داخل ہونے والے کی بائیں طرف ہوتی تھی۔ سب سے پہلا فرد جس نے اپنی مجلس پر قبہ(36) بنوایا، سلیمان بن علی بن عبداللہ بن عباس ہے۔ ان دنوں مکہ کا گورنر خالد قسری تھا جو سلیمان بن عبدالملک کی طرف سے مقرر تھا۔ پھر ابو جعفر منصور نے اپنی خلافت میں قبہ بنوایا اور چاہ زم زم پر جنگلا لگوایا۔

میرے دادا نے مجھے بتایا: سب سے پہلے خلیفہ جس نے اپنی خلافت میں اس سطح پر گنبد بنوایا جو زم زم اور بیت الشراب کے درمیان ہے، مہدی ہے۔ سب سے پہلے جس نے چاہ زم زم پر سنگ مرمر، جنگلے اور مرمر کے فرش کا کام کرایا، ابو جعفر منصور ہے۔(37)

☆ سب سے پہلے جس نے کعبہ کے گرد دائرے میں صفیں بنوائیں، خالد بن عبداللہ قسری ہے۔(38)

☆ حسن بن قاسم کہتے ہیں: لوگ ماہ رمضان میں مسجد حرام کے اوپر قیام کرتے تھے۔ مقام ابراہیم کے پیچھے ٹیلے پر نیزہ گاڑھ دیا جاتا امام ٹیلے کے پیچھے نماز پڑھتا اور لوگ اس کے پیچھے پڑھتے۔ جس کا ارادہ ہوتا امام کے ساتھ نماز پڑھتا اور جس کا ارادہ ہوتا طواف کر لیتا اور مقام کے پیچھے رکوع کرتا۔ جب عبدالملک بن مروان کی طرف سے خالد بن عبداللہ قسری مکہ کے گورنر مقرر ہوئے اور ماہ رمضان آیا تو خالد نے قراء کو حکم دیا کہ وہ آگے کھڑے ہوں اور مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھیں اور صفیں کعبہ کے گرد دائرے میں بنوائیں۔ اس لیے کہ مسجد کا اوپر والا حصہ لوگوں کے لیے تنگ تھا تو اس

34۔ ازرقی عبداللہ بن سائب سے
35۔ ازرقی کعب سے
36۔ گنبد، چھوٹا سا خیمہ، شامیانہ جو اوپر سے گول ہو۔
37۔ ازرقی اپنی سند سے
38۔ ازرقی سفیان بن عیینہ سے

Marfat.com

نے انہیں کعبہ کے گرد دائرے میں کھڑا کر دیا۔ اس سے کسی نے کہا: فرض کے علاوہ طواف روک دیا جائے۔ اس نے جواب دیا: میں لوگوں کو حکم دیتا ہوں کہ وہ ہر دو ترویحہ کے بعد سات چکر لگائیں۔ چنانچہ اس نے لوگوں کو حکم دیا اور وہ ہر دو ترویحہ کے درمیان سات چکروں کا وقفہ کرنے لگے۔ کسی نے اسے کہا: کعبہ کے پیچھے آخر میں اور اس کے اطراف میں ایسے بھی ہوتے ہیں جو طواف کرنے والے کے طواف کا ختم ہونا جان نہیں پاتے نمازی اور غیر نمازی کہ وہ نماز کے لیے تیار ہو جائیں۔ چنانچہ اس نے کعبہ کے خدام کو حکم دیا کہ وہ کعبہ کے اردگرد تکبیر کہا کریں۔ سو وہ الحمدللہ واللہ اکبر کہتے۔ جب لوگ طواف کے چھٹے چکر میں رکن اسود پر پہنچتے تو دو تکبیروں کے درمیان کچھ دیر خاموش ہو جاتے حتیٰ کہ لوگ تیار ہو جاتے جو نمازی، غیر نمازی حجر اسود کے پاس ہوتے اور مسجد کے اطراف میں ہوتے۔ چنانچہ وہ تکبیر کے ختم ہونے سے انقضائے طواف جان جاتے۔ نمازی اپنی نماز ہلکی پھلکی پڑھتا۔ پھر وہ دوبارہ تکبیر کہتے یہاں تک کہ وہ سات چکروں سے فارغ ہو جاتے۔ سنانے والا کھڑا ہوتا اور ندا کرتا: ''الصلوۃ یرحکم اللہ''۔ (39)

عطا بن ابی رباح، عمرو بن دینار اور ان جیسے دوسرے علماء اسے جائز سمجھتے تھے اور نا جائز خیال نہ کرتے تھے۔

☆ ازرقی کہتے ہیں: میرے دادا نے مجھے کہا ولید بن عبدالملک نے مسجدوں میں زیب و آرائش کا کام کروایا، وہ پہلا خلیفہ ہے جس نے مسجد حرام میں سنگ مرمر کے ستون لگائے۔ منقش سگوان (40) سے اس کی چھت بنوائی۔ ستونوں کے سروں پر تانبے کی تختیاں سونے میں ڈھال کر لگوائیں۔ مسجد کو اندر سے سنگ مرمر سے اسکرٹینگ کر کے مضبوط کیا۔ اس کی منزلوں کے فرنٹ کے اوپر پچی کاری کرائی۔ یہ پہلا خلیفہ تھا جس نے مسجد حرام میں یہ کام کروایا اور اس میں کھڑے ہونے کے لیے کنگورے بنائے۔ (41)

39۔ ازرقی حسن بن قاسم بن عقبہ بن ازرق سے　40۔ ساگوان کی لکڑی جو عمدہ قسم کی شمار کی جاتی ہے۔

41۔ ازرقی اپنی سند سے

Marfat.com

☆ ازرقی کہتے ہیں: سب سے پہلے جس نے مؤذنوں کے لیے سائبان بنوایا جو مسجد حرام کی چھت پر تھا جس میں مؤذن جمعہ کے دن اذان دیتے جب کہ امام منبر پر ہوتا، عبداللہ بن محمد بن عمران طلحی ہے جو خلیفہ ہارون الرشید کے دور خلافت میں مکہ کا گورنر تھا۔ جب کہ موذن وہاں جمعہ کے روز سردی گرمی میں دھوپ میں بیٹھتے تھے۔(42)

☆ سب سے پہلے جس نے مکہ میں منبر پر خطبہ دیا، حضرت معاویہ بن ابی سفیان ہیں۔ آپ اپنے زمانہ خلافت میں موسم حج میں شام سے مکہ آئے۔ تین درجوں پر مشتمل چھوٹا منبر تھا۔ خلفاء اور گورنر حضرات اس سے پہلے جمعہ کے دن پاؤں پر کھڑے ہو کر کعبہ کے سامنے اور حجر اسود کے سامنے خطبہ دیتے تھے۔(43)

☆ پہلے لوگ جب رمی جمار کرتے تو پیدل جاتے اور پیدل ہی لوٹتے۔ سب سے پہلے جس نے سوار ہو کر رمی جمار کی، حضرت معاویہ بن ابی سفیان ہیں۔(44)

☆ صفاومروہ کے درمیان نہ کوئی عمارت تھی اور نہ کوئی راستہ۔ ابوجعفر منصور کے دور خلافت میں عبدالصمد بن علی آیا تو اس نے ان کے درمیان راستہ بنایا جیسے آج ان کے درمیان راستہ ہے۔ یہ پہلا شخص ہے جس نے یہاں عمارت بنائی پھر اسے مامون الرشید کے زمانہ خلافت میں مبارک طبری کے دور امارت میں چونے سے ٹیپ کرائی گئی۔(45)

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سب سے پہلے جس نے حرم کے علم نصب کیے حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔ انہیں یہ جگہیں حضرت جبریل نے دکھائی تھیں۔ فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمیم بن اسید خزاعی کو بھیجا اور انہوں نے ان میں مارث نامی علم کو ازسرنو نصب کیا۔(46)

☆ محمد بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں: سب سے پہلے جس نے مکہ میں قریش کے لیے کنواں کھدوایا، مرہ ہیں۔ انہوں نے جو کنواں کھدوایا، اسے یسرہ کہا جاتا ہے، یہ حرم

42۔ ازرقی اپنی سند سے
43۔ ازرقی حسن بن قاسم سے
44۔ سنن بیہقی، عبدالرحمن بن قاسم سے
45۔ ازرقی اپنی سند سے
46۔ ازرقی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

Marfat.com

سے باہر تھا۔لوگ اس کے پانی سے مدتوں سیرابی حاصل کرتے رہے۔(47)

☆ ازرقی فرماتے ہیں: بعض اہل علم نے کہا ہے: یہ کنواں قصی بن کلاب نے مکہ میں کھدوایا تھا۔اس سے پہلے کوئی کنواں نہ کھودا گیا تھا، اسے عجول کہا جاتا تھا۔اس کی جگہ خرورہ میں ام ہانی بنت ابی طالب کی حویلی تھی۔

☆ سب سے پہلے جس نے بلند جگہوں پر آگ جلائی، قصی بن کلاب ہیں۔(48)

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام تین بار مکہ مکرمہ میں تشریف لائے۔آخری بار لوگوں کو حج کی دعوت دی۔اس پر ہر چیز نے جواب دیا جس نے دعوت کو سنا۔سب سے پہلے جنہوں نے دعوت کا جواب دیا بنو جرہم ہیں، عمالیق سے پہلے، وہ اسلام لے آئے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام شام واپس لوٹ گئے اور وہیں وصال فرمایا۔(49)

☆ سب سے پہلے جس نے کعبہ کی دیوار بنائی، عامر ہے۔یہی جادر بن عمرو بن جعثمہ بن مبشر ازردی ہے۔(50)

سب سے پہلے جو مکہ میں بنو مضر میں سے فروکش ہوا، خزیمہ بن مدرکہ ہے۔

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قصی بن کلاب کعب بنی لوی کی پہلی اولاد ہیں۔انہوں نے بادشاہی حاصل کی، اس وجہ سے قوم نے آپ کی اطاعت کی۔آپ اہل مکہ میں معزز تھے۔اس میں کسی کو اختلاف نہ تھا۔آپ نے دارالندوہ بنایا۔اس کا ایک دروازہ بیت اللہ کی طرف رکھا۔اس میں قریش کا ہر معاملہ طے ہوتا جوان کا ارادہ ہوتا۔نکاح، جنگ، مشاورت وغیرہ۔جو بھی مسئلہ انہیں درپیش ہوتا، تکریماً سب آپ کی سربراہی میں ہوتا۔حجابہ، سقایہ، رفادہ، لوا(51)، ندوہ اور مکہ کی حکومت سب امور برکت کے لیے آپ کی سپرداری میں تھے۔(52)

47۔ازرقی محمد بن جبیر بن مطعم سے
48۔ازرقی خارجہ بن زید سے
49۔ابن سعد کلبی سے
50۔ابن سعد کلبی سے
51۔علمبرداری کا منصب، عربوں میں اسے بھی عزت کا نشان سمجھا جاتا تھا۔
52۔ابن سعد حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے مکہ میں گھر کی چھت بنائی، قصی ہیں۔ اس سے پہلے لوگ چھپروں میں رہتے تھے۔

☆ سب سے پہلے جس نے مکہ میں گھر کا دروازہ رکھا، حاطب بن ابی بلتعہ صحابی ہیں۔

میری دانست میں سب سے پہلے مکہ میں جس نے دروازہ بنایا، عبدالرحمٰن بن سہل ہے۔ وہ جناب عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا ہمارے پاس کوئی آدمی مہمان ٹھہرتا ہے، اس کے ساتھ خادم نہیں ہوتا اور وہ اپنا سامان اور اونٹنی چھوڑ جاتا ہے اور باہر چلا جاتا ہے۔ آپ ہمیں ضمانت دیتے ہیں۔ ہمیں چوروں کا اندیشہ رہتا ہے آپ مجھے اجازت دیں کہ میں دروازہ بنالوں۔ چنانچہ آپ نے اجازت دے دی۔ قریش نے پہلے تو اسے تکلف سمجھا پھر دروازے لگوانے لگے۔ (53)

☆ سب سے پہلے جس نے مکہ میں گھروں میں روشن دان بنائے، بدیل بن ورقا ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے ابطح میں حاجیوں کے لیے پینے کے پانی کا اہتمام کیا، قصی ہیں، حضرت عبدالمطلب کے چاہ زمزم کھودنے سے پہلے۔

☆ سب سے پہلے جس نے منیٰ میں چمڑے کے خیمے بنائے، ریطہ بنت کعب بن سعد بن تمیم ہیں۔ (54)

☆ سب سے پہلے جو بصرہ میں نگران و منتظم ہوئے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہیں۔ (55)

☆ سب سے پہلے جو کوفہ میں نگران و منتظم ہوئے، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (56)

☆ سب سے پہلے عورتوں کے پردے کے لیے پالکیاں حجاج بن یوسف کے زمانے میں بنائی گئیں۔ اس سے پہلے لوگ کجاووں پر ہی خود کو ڈھانپتے تھے۔ (57)

مبرد نے الکامل میں کہا: سب سے پہلے جس نے پالکی بنائی، حجاج ہے۔ اسی بارے میں وہ کہتا ہے:

53۔ ابن ابی شیبہ ابراہیم بن مہاجر سے
54۔ اسے زبیر بن بکار نے ذکر کیا ہے۔
55۔ ابن سعد اور ابن ابی شیبہ حسن بصری سے
56۔ ابن ابی شیبہ امام حاکم سے
57۔ عبداللہ بن احمد بن حنبل: زوائد الزہد، سفیان سے

Marfat.com

أول عبد عمل المحملا أخزاه ربی عاجلا و آجلا

☆ سب سے پہلے جس نے کجاوے اختیار کیے، علان ہے یہی جرم بن ذبیان۔

☆ سب سے پہلے جس نے اونٹوں کو ہانکنے کا گیت (حدی) اختراع کیا، بنومضر کا غلام ہے۔

میری دانست میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے۔ آپ نے ایک حدی خوان کی آواز سنی جو حدی کرتے ہوئے کہہ رہا تھا:

''ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حامی ومحب ہو کر چلو''۔

آپ نے پوچھا: یہ کس قوم سے ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: بنومضر سے۔ آپ نے فرمایا: میں بھی بنومضر سے ہوں۔ انہوں نے کہا: ہم سب سے پہلی قوم ہیں جنہوں نے حدی کی روش ڈالی۔ کہنے لگے: ہمارا ایک غلام تھا اسے اونٹ نے زخمی کر دیا وہ آرام کے لیے سو گیا۔ جس سے اونٹ منتشر ہو گئے۔ اونٹوں کا مالک آیا اور اسے اس کے ہاتھ پر مارا۔ جس پر وہ پکارنے لگ گیا ''وأیداہ وأیداہ'' ہائے میرے ہاتھ۔ چنانچہ اونٹ آواز سن کر اس کے پاس جمع ہو گئے۔ (58)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے۔ اچانک آپ نے ایک حدی خواں کی آواز سنی۔ آپ اس طرف چل پڑے حتیٰ اس کے پاس تشریف لائے۔ تشریف لائے تو ان لوگوں سے فرمایا: ہمارا حدی خواں تو کمزور پڑ کر تھک گیا ہے۔ ہم نے تمہارے حدی خواں کی آواز سنی تو ہم اس کی حدی سننے کے لیے آ گئے۔ پوچھا: تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے جواب دیا: مضری ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں بھی مضری ہوں۔ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم سب سے پہلے لوگ ہیں جنہوں نے حدی اختراع کی۔ ہوا یہ کہ ہمارا ایک آدمی سفر کر رہا تھا۔ اس نے اپنے ایک غلام کو اس کے ہاتھ پر لاٹھی سے مارا جس سے اس کا ہاتھ ٹوٹ گیا۔ غلام اونٹ کو چلا رہا تھا اسی حالت میں پکارنے لگا ''وأیداہ وأیداہ'' اور کہتا بچو بچو، اور اونٹ چلتے رہے۔ (59)

58۔ زبیر بن بکار: الموفقیات امام مالک بن انس سے

59۔ ابن سعد: الطبقات

Marfat.com

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک قوم سے سامنا ہوا۔ اس میں ایک حدی خوان تھا جو حدی کر رہا تھا۔ پوچھا: یہ کس قوم سے ہے؟ جواب دیا: بنو مضر سے۔ فرمایا: میں بھی بنو مضر سے ہوں۔ بولے: یا رسول اللہ! ہم پہلے عرب ہیں جنہوں نے حدی کہی۔ پوچھا کس وجہ سے؟ جواب دیا: ہمارا ایک آدمی تھا۔ انہوں نے اس کا نام لیا تھا(60)۔ وہ موسم بہار میں اپنا ایک اونٹ کھو بیٹھا۔ اس نے اپنا ایک غلام بھیجا کہ اونٹ کے بارے میں دریافت کرے۔ غلام نے دیر لگا دی۔ اس آدمی نے اسے اس کے ہاتھ پر مارا۔ غلام وہاں سے یہ کہتے ہوئے چلا گیا "وأیداہ" اونٹ نے آواز سن کر حرکت کی اور پھرتیلا ہو گیا۔ چنانچہ آدمی نے اسے کہا: پکڑو پکڑو۔ یوں لوگوں نے حدی کرنا شروع کر دی۔(61)

☆ سب سے پہلے جس نے کشتی بنائی، حضرت نوح علیہ السلام ہیں۔(62)

☆ سب سے پہلے جس نے تارکول لگی غیر منقش کشتیاں سمندر میں رواں کیں، حجاج ہے۔(63)

☆ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج ادا فرمایا تو حلق کرایا۔ اس وقت سب سے پہلے جو کھڑے ہوئے اور آپ کے موئے اقدس جمع کیے، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ ہیں پھر دوسرے صحابہ نے حاصل کیے۔(64)

☆ خالد بن عرفطہ کہتے ہیں: سب سے پہلے اختلاف میں نے اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس وقت دیکھا جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حج کا احرام باندھا اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا۔(65)

☆ سب سے پہلے جس نے مسجد نبوی کے منبر پر غلاف چڑھایا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ نے منبر پر قبطی کپڑے کا غلاف چڑھایا۔(66)

60۔ یعنی راوی کو نام یاد نہیں رہا۔
61۔ ابن ابی شیبہ مجاہد سے
62۔ ابن ابی شیبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
63۔ سیوطی: کتاب الاوائل
64۔ ابن سعد محمد بن سیرین سے
65۔ ابن ابی شیبہ خالد بن عرفطہ سے
66۔ ابن نجار: تاریخ المدینہ، واقدی سے، ابو الزناد سے

Marfat.com

باب 8

تجارت

☆ قیس بن ابی غرزہ کہتے ہیں:

ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں کاروباریوں کو دلال کہتے تھے۔ آپ نے ہمیں اس سے حسین تر نام دیا، فرمایا: اے تاجروں کی جماعت! خرید و فروخت میں قسم اور لغو بہت ہوتا ہے سو اس میں صدقہ ملا لیا کرو۔ (1)

طبرانی نے یہ اضافہ کیا ہے: آپ سب سے پہلے بشر ہیں جنہوں نے ہمیں تاجر کہا۔

☆ سب سے پہلے جس نے جوئے کو حرام سمجھا، اقرع بن حابس ہے۔ (2)

☆ سب سے پہلے جس نے امہات الاولاد (3) کو بیچنے سے منع کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔ (4)

☆ سب سے پہلی لونڈی جو ایک لاکھ کی خریدی گئی، بستیہ بنت مالک ہے، حرب بن حکم بن منذر بن جارود کی ماں۔ (5)

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں غبن کیا، عمرو بن عثمان بن عفان ہے، عبداللہ بن زبیر اسدی اس کے پاس آیا۔ اس نے عبداللہ کے کپڑوں کے نیچے بوسیدہ کپڑا دیکھ لیا۔ اس نے وکیل کو بلایا اور کہا مال سے ہمارا حصہ بھی دو۔ بولا دور ہٹو، تاجر ہمیں کوئی چیز نہیں دیتے۔ عمرو نے کہا: میں انہیں نفع دیتا ہوں اور ان سے خریدتا ہوں۔ چنانچہ اس نے جتنی عبداللہ کی اصلاح کی اتنا اپنا حصے کا مال لے لیا۔ (6)

1۔ ابن ماجہ اور طبرانی قیس بن ابی غرزہ سے
2۔ مدائنی نے کہا ہے۔
3۔ جن لونڈیوں سے بچے پیدا ہو جاتے ہیں، وہ مالک کی ام ولد بن جاتی ہیں۔
4۔ ابن ابی شیبہ حسن بصری سے
5۔ وکیع: الغرر ابوالحسن مدائنی سے
6۔ ابوشجاع الدہان: کتاب الغربیین

Marfat.com

☆ سب سے پہلے خلیفہ جو بحر ایلہ کے راستے مصر سے مدینہ خوراک لائے، جناب عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں شراب فروخت کی، سمرہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں صدقہ کا مال وقف کیا، جناب عمر ہیں۔ یہ ثمغ کی جاگیر تھی۔(7)

☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سب سے پہلا صدقہ جو اسلام میں وقف کیا گیا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے صدقہ کی جاگیر ثمغ ہے۔(8)

☆ سب سے پہلا صدقہ اسلام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے اموال کا وقف تھا۔ مخیریق احد میں شہید ہو گئے، انہوں نے وصیت کی کہ اگر انہیں موت آ گئی تو میرے اموال کے مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں گے۔ چنانچہ آپ نے ان پر قبضہ کیا اور انہیں صدقہ کر دیا۔(9)

☆ سب سے پہلے جس نے مسافروں کے لیے وقف کیا، امیر جعفر بن سلیمان بن علی بن عبید اللہ بن عباس ہے۔(10)

☆ سب سے پہلے اسلام میں جو قسط ادا کی گئی، حضرت عمر بن خطاب کے مکاتب غلام (11) ابوامیہ کی قسط ہے۔(12)

☆ سب سے پہلے جس نے لوہے کے ترازوں کے دستوں کی سوئی بنائی، عبید اللہ بن عامر بن کریز ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے پیمانہ تیار کیا جس سے زمینوں کی پیمائش کی جاتی ہے، زیاد ہے۔

7۔ عسکری عمرو بن سعد بن معاذ سے

8۔ ابن سعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

9۔ ابن سعد محمد بن کعب سے

10۔ ذہبی: تاریخ الاسلام

11۔ وہ غلام جس کی آزادی معین مال کی ادائیگی سے معلق کر دی جائے۔

12۔ ابن ابی شیبہ عکرمہ سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے بازار کی دکانوں پر چھپر لگائے، زیاد ہے۔ جب اس نے دکانوں کے دروازے بند نہ کرنے کا حکم دیا اور جو چوری ہو جائے اس کی ضمانت لی، سو کتے سامان میں گھس آتے تھے۔ چنانچہ اس نے دکانوں پر چھپر بنانے کا حکم دیا۔

☆ سب سے پہلے جس نے دینار اور درہم ڈھالے، حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ (13)

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں دینار اور درہم بنائے، عبدالملک بن مروان ہے۔ اور 75 ہجری میں اس نے ان پر اپنا نام کندہ کرایا (14)۔ عبدالملک ہی پہلا شخص ہے جس نے اوزان بنائے۔

☆ سب سے پہلے جس نے سات کا وزن وضع کیا، حارث بن ابی ربیعہ ہے۔ دس عدد اور سات وزن۔ (15)

☆ ربیعہ بن ابی ہلال کہتے ہیں: دور جاہلیت کے مثقال جن کو عبدالملک نے ڈھالا تھا ایک حبہ کم بائیس قیراط شامی تھے۔ اور بیس سات کے وزن برابر تھے۔ (16)

کعب بن مالک کہتے ہیں: عبدالملک کے دور میں ان اوزان کو جمع کیا گیا۔ (17)

مرآۃ الزمان میں ہے: عبدالملک نے ان پر ایک طرف لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کندہ کرایا اور دوسری طرف مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کندہ کرایا اور انہیں ڈھالنے کے وقت اس پر تاریخ درج کی۔ ایک قول یہ ہے: ایک طرف قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور دوسری طرف مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھوایا۔ حجاج نے اس میں یہ اضافہ کیا: أرسله بالهدىٰ و دين الحق

☆ سب سے پہلے جس نے ان پر اپنا نام کندہ کرایا، ہارون الرشید ہے۔ بقول بعض: ابو جعفر منصور ہے۔

☆ بلاد مغرب (18) میں جس نے سب سے پہلے درہم ڈھالے، عبدالرحمٰن بن حکم اموی تیسری صدی ہجری میں اندلس قائم کرنے والا۔ اس سے پہلے اہل اندلس مشرق کے

13۔ ابن ابی شیبہ کعب سے
14۔ ابن سعد ابوالزناد سے
15۔ ابن عساکر تاریخ حمیدی کے واسطے سے سفیان سے
16۔ ابن سعد ربیعہ بن ہلال سے
17۔ ابن سعد کعب بن مالک سے
18۔ مراکش، تیونس، جزائر، مصر وغیرہ

Marfat.com

درہموں سے معاملہ کرتے تھے جوان کے پاس لائے جاتے تھے۔(19)

☆ سب سے پہلے جس نے کھوٹے درہم بنائے، عبید اللہ بن زیاد ہے، حضرت امام عالی مقام سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا قاتل۔(20)

☆ سب سے پہلے جس نے نقرئی درہم بنائے، خلیفہ مستنصر باللہ عباسی ہے 632ھ میں۔ وہ ان کے ساتھ سونے کے برادے کے بدل میں معاملہ کرتا تھا۔ اس کے وزیر کی مجلس میں والی، تاجر اور صراف حاضر ہوئے، چمڑوں کا فرش بچھایا اور اس پر درہم انڈیل دیے۔ وزیر نے کہا: ہمارے آقا امیر المومنین نے سونے کے برادے کے عوض ان درہموں سے تمہارے ساتھ معاملہ کرنے کی رسم اس لیے ڈالی ہے کہ ایک تو تمہارے ساتھ موافقت قائم کرنے کے لیے اور دوسرا تمہیں سودی لین دین کے حرام معاملہ میں بچانے کے لیے۔ سو اس کی دعوت دیتے ہوئے اس کا اعلان کرو۔ پھر اس کا عراق میں لین دین کیا گیا۔ اور ہر دس کی ایک مثقال قیمت مقرر کی گئی۔ موفق ابو المعالی بن ابی الحدید شاعر اس بارے کہتا ہے:

لا عدمنا جمیل رأیك فینا   أنت باعدتنا عن التطفیف
ورسمت اللجین حتی الفنا   وما کان قبل بالمالوق
لیس للجمع کان منعك للصر   ف و لکن للعدل والتعریف

☆ سب سے پہلے اشرفی دینار جن سے اب لین دین ہوتا ہے اور جن کا وزن ایک درہم اور دو قیراط ہے، شوال 831ھ میں شاہ اشرف برسبائی کے دور حکومت میں متعارف کرائے گئے۔ اس سے پہلے یہ دینار ایک مثقال تھا جو قیراط کم ڈیڑھ درہم تھا۔

☆ سب سے پہلے جس نے کیمیا بنایا، قارون ہے۔(21)

19۔ ذہبی: تاریخ الاسلام   20۔ ابن عساکر مغیرہ سے

21۔ ثعالبی نے ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

باب 9

وراثت

☆ سب سے پہلا شخص جس نے خنثیٰ کے وارث ہونے کا فیصلہ کیا، عامر بن ظرب عدوانی ہے۔(1)

☆ سب سے پہلے جس نے علم فرائض (وراثت) میں عول (2) کا قول کیا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔(3)

☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پہلے خلیفہ ہیں جنہوں نے وراثت میں عول کا قاعدہ نکالا۔

☆ سب سے پہلا عربی جس نے مرد کے لیے دو عورتوں کے حصے کے برابر تقسیم کی، عامر بن جشم ہے۔

☆ پہلی دادی جس نے اپنے بیٹے کے ساتھ وراثت پائی، ام الاب ہے۔(4)

☆ سب سے پہلے شخص جنہوں نے اپنے ثلث (تہائی) مال کی وصیت کی، حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ ہیں۔(5)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے اسلام میں ورثہ چھوڑا، عدی بن نقلہ ہیں، ان کا بیٹا نعمان ان کا وارث ہوا۔ عدی سب سے پہلے مہاجر ہیں جنہوں نے سرزمین حبشہ میں وصال فرمایا۔(6)

☆ شعبی فرماتے ہیں: جناب عمر اسلام میں پہلے دادا ہیں جو وارث ہوئے۔(7)

1۔ واقدی نے ذکر کیا ہے۔

2۔ علم میراث میں فرض پر ایسی زیادتی جس کے باعث تمام حصوں میں کمی واقع ہو جائے (القاموس الوحید)

3۔ حاکم اور بیہقی: سنن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے 4۔ ابن ابی شیبہ ابن سیرین سے

5۔ طبرانی ابن شہاب اور عروہ سے، ابن سعد مطلب بن عبداللہ سے 6۔ ابن سعد: الطبقات

7۔ عبدالرزاق: المصنف

Marfat.com

☆ سب سے پہلا فیصلہ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قاتل وارث نہیں ہوگا، بنی اسرائیل کے صاحب ہیں۔(8)

☆ ابن شہاب فرماتے ہیں: سب سے پہلے جنہوں نے دو دادیوں کا ورثہ پایا، جناب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔آپ نے دونوں کو جمع کیا۔(9)

☆ عبدالرحمٰن بن تمیم فرماتے ہیں: پہلا دادا جس نے اسلام میں پوتے کی وراثت پائی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔آپ نے پورا مال لینا چاہا۔ میں نے عرض کی: امیر المومنین! یہ آپ کی اولاد ہیں۔(10)

8۔ثوری اشعث سے، ابن سیرین سے، عبیدہ سے
9۔ابن جریج ابن شہاب سے
10۔ابن ابی شیبہ عبدالرحمٰن بن تمیم سے

Marfat.com

باب 10

نکاح

☆ سب سے پہلی خاتون جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عقد نکاح فرمایا، سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں۔(1)

☆ سیدہ خدیجہ کے بطن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پہلی جو اولاد ہوئی، حضرت عبداللہ ہیں۔ میری دانست میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعلان نبوت سے قبل سب سے پہلے صاحبزادے حضرت قاسم ہیں۔ آپ انہی کے نام سے اپنی کنیت فرماتے تھے۔ پھر حضرت زینب پیدا ہوئیں۔ ان کے بعد سیدہ رقیہ، سیدہ فاطمہ اور پھر سیدہ ام کلثوم پیدا ہوئیں۔ ان کے بعد اسلام میں حضرت عبداللہ پیدا ہوئے جنہیں طیب اور طاہر بھی کہا جاتا ہے۔(2)

☆ سب سے پہلی عورت جس سے سیدہ خدیجہ کے بعد آپ نے رشتہ ازدواج قائم کیا، حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا ہیں۔(3)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پہلی صاحبزادی جن کا نکاح ہوا، سیدہ زینب ہیں۔(4)

☆ حضرت آدم علیہ السلام کا سب سے پہلا بیٹا، قابیل ہے۔

☆ سب سے پہلا فتنہ جو بنی اسرائیل میں رونما ہوا، عورتوں میں ہوا۔(5)

☆ سب سے پہلا شخص جس نے فیصلہ کیا کہ بچہ صاحب فراش کا ہوگا، اکثم بن صیفی ہے۔

☆ سب سے پہلا خلع جو اسلام سے پہلے وقوع پذیر ہوا، وہ عامر بن ظرب کی طرف سے ہوا جس نے اپنی بیٹی کا عقد اپنے بھتیجے سے کیا۔ اس نے اسے ناپسند کیا۔ اس نے اسے

1۔ ابن ابی شیبہ یحییٰ بن ابی کثیر سے
2۔ ابن سعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
3۔ ابن سعد نے ذکر کیا ہے۔
4۔ امام مسلم حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً
5۔ ابن سعد نے ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

حکم دیا کہ اسے الگ کر دو اور اس کا مہر اسے لوٹا دیا۔(6)

☆ سب سے پہلا خلع جو اسلام میں واقع ہوا، ثابت بن قیس بن شماس اور ان کی بیوی جمیلہ بنت عبداللہ بن ابی کے درمیان ہوا۔

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں ظہار کیا، حضرت اوس بن صامت رضی اللہ عنہ ہیں۔(7)

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں لعان کیا، حضرت ہلال بن امیہ ہیں۔(8)

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں اپنے نسب سے منسوب کرتے ہوئے غیر کو اپنے خاندان میں شامل کیا، حضرت معاویہ ہیں۔

☆ سب سے پہلا فیصلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلوں میں جس کی علانیہ خلاف ورزی ہوئی، حضرت معاویہ کا زیاد کو اپنے خاندان میں شامل کرنا ہے۔(9)

عمرو بن نعجہ کہتے ہیں: سب سے پہلی ذلت جو عربوں پر مسلط ہوئی، حضرت امام حسین کی شہادت اور زیاد کو خاندان سے منسوب کرنا ہے۔(10)

☆ سب سے پہلی کلبی عورت جس سے کسی قریشی نے نکاح کیا، تماضر بنت اصبغ، زوجہ عبدالرحمٰن بن عوف، ابوسلمہ کی ام ولد۔(11)

☆ سب سے پہلے جس نے چار سو دینار مہر دینا رواج دیا، حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ ہیں۔(12)

☆ سب سے پہلی ہاشمی عورت جس نے ایک ہاشمی کی اولاد کو جنم دیا، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی والدہ حضرت فاطمہ بنت اسد ہیں۔(13)

☆ سب سے پہلا قریشی جس نے دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کیا، سعید بن عاص

6۔عسکری علماء سے
7۔عسکری حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
8۔عسکری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
9۔ابن عساکر سعید بن مسیب وغیرہ سے
10۔ابن ابی شیبہ اور ابن عساکر عمرو بن نعجہ سے
11۔ابن سعد: الطبقات
12۔ابن ابی شیبہ مغیرہ بن حکیم سے
13۔ابن عساکر زبیر بن بکار سے

Marfat.com

ہے۔(14)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے عزل (15) کیا، انصار کا گروہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: انصار کا ایک گروہ عزل کرتا ہے۔ آپ سن کر کبیدہ خاطر ہوئے۔ پھر فرمایا: جس نفس نے پیدا ہونا ہے اس نے ہو کر رہنا ہے اسے نہ ٹوک ہے نہ روک۔(16)

14۔ شہرستانی: الملل والنحل　　15۔ انزال کے وقت عورت سے الگ ہو جانا۔

16۔ طبرانی حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے

Marfat.com

باب 11

خطا اور سزا

☆ سب سے پہلی خطا جو کسی سے سرزد ہوئی، حسد ہے۔ ذات باری تعالیٰ نے ابلیس کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو، اس نے حسد کیا اور حضرت آدم کو سجدہ نہ کیا۔(1)

☆ سب سے پہلا گناہ جو آسمانوں میں واقع ہوا، حسد ہے۔ کسی شاعر نے کہا ہے:

أول ذنب عصى الله به　فی السماء والأرضین الحسد(2)

☆ گناہوں کا آغاز تکبر سے ہوا، اللہ کے دشمن (ابلیس) نے جناب آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے تکبر کیا۔(3)

☆ ابن فرقد سنجی کہتے ہیں: میں نے تورات میں تین بڑے گناہ پڑھے ہیں۔ سب سے پہلے گناہ جن سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی گئی، تکبر، حسد اور حرص ہیں۔(4)

☆ سب سے پہلے جس نے کفر کیا، ابلیس ہے۔(5)

☆ سب سے پہلے جس نے دین کے امر میں اپنی رائے پر قیاس سے کام لیا، ابلیس ہے۔

☆ سب سے پہلا بت جس کی پوجا کی گئی، وہ بت ہے جس کو ود کہا جاتا ہے جو بابل میں نصب تھا۔(6)

☆ سب سے پہلا ارتداد جو اسلام میں واقع ہوا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں اسود عنسی کے ہاتھوں مذحج کے لوگوں سے ہوا۔(7)

☆ سب سے پہلی عورت جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا،

1۔ ابن منذر اور ابن عساکر جنادہ بن ابی امیہ سے۔

2۔ سب سے پہلا گناہ جس سے زمین و آسمان میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی گئی، حسد ہے۔

3۔ ابن ابی حاتم قتادہ سے　4۔ ابونعیم: حلیۃ الاولیاء، ابن فرقد سنجی سے

5۔ ابونعیم: حلیۃ الاولیاء، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے　6۔ ابن ابی حاتم ابوجعفر سے

7۔ سیف: الفتوح، فیروز دیلمی سے

Marfat.com

سجاج بنت سوید بن خالد ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے قتل کی روش ڈالی، قابیل ہے جس نے اپنے چھوٹے بھائی ہابیل کو قتل کیا۔(8)

☆ سب سے پہلا عربی جسے گلا گھونٹ کر قتل کیا گیا، عدی بن زید ہے، نعمان بن منذر نے اس کا گلا گھونٹا تھا۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے قتل ہونے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھنے کو رواج دیا، حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ ہیں۔(9)

☆ سب سے پہلے جس نے سولی دی اور مخالف طرف سے ہاتھوں اور پاؤں کو کاٹا، فرعون ہے۔(10)

☆ سب سے پہلے جس نے سولی دی، قدیم مصر کا پانچواں بادشاہ ہے، طوفان نوح کے بعد۔(11)

☆ سب سے پہلے جس نے قید کرنے اور بند کرنے کی روش ڈالی، نمرود ہے۔

☆ سب سے پہلا حاکم جس نے اسلام میں کسی کو پھانسی دی، ولید بن عقبہ ہے۔ اس نے کوفہ میں ایک جادوگر کو پھانسی دی۔

☆ حسن سے روایت ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں ایک پہاڑ میں ایک آدمی کو سولی دی جسے قریش نے معرکہ بدر کے بعد آپ کو دھوکے سے مارنے کے لیے بھیجا۔(12)

☆ حسن فرماتے ہیں: بنولیث کے ایک آدمی کو قریش نے سونے کے کچھ اونس اس شرط پر دیے کہ وہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کام تمام کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس پر مطلع فرما دیا۔ آپ نے حکم دیا اور اسے سولی دے دیا گیا اور یہ اسلام میں پہلا شخص تھا جسے

8۔ شیخین ابن مسعود سے مرفوعاً
9۔ ابن سعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
10۔ ابن ابی حاتم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
11۔ ابن فضل اللہ: المسالک
12۔ عسکری حسن سے، ابوداؤد: المراسیل

Marfat.com

سولی دی گئی۔(13)

واقدی نے عرنیین کے قصہ میں ذکر کیا ہے کہ بنوعرینہ کو پھانسی دی گئی تھی۔صحیح ابن عوانہ میں ثابت ہے کہ ان میں سے صرف دو کو پھانسی دی گئی تھی۔

☆ ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث سے اس کے ایک غلام نے مباشرت کی، اس کی ایک لونڈی تھی۔ان دونوں نے مل کر اسے قتل کر دیا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں، دونوں آپ کی خدمت میں لائے گئے اور سولی دے دیے گئے۔یہ مدینہ میں پہلے مرد اور عورت تھے جنہیں پھانسی دی گئی۔(14)

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں قید خانہ بنایا، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ سے پہلے خلفاء کنوؤں میں قید کرتے تھے۔(15)

☆ سب سے پہلے جس نے سو اونٹوں کی دیت شروع کی، حضرت عبدالمطلب ہیں جب آپ نے اپنے صاحبزادے عبداللہ کے ذبح کرنے کی نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ ان پر زمزم کھودنا آسان فرما دے تو وہ اس کی راہ میں اپنے ایک بیٹے کی قربانی کریں گے۔ پھر آپ نے قرعہ نکالا اور ان اونٹوں سے حضرت عبداللہ کا فدیہ دیا۔بقول بعض یہ نضر بن کنانہ اور بعض کے ہاں ابوسیارہ عدوانی ہے۔

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس وقت دیت دس اونٹ تھی۔ حضرت عبدالمطلب پہلے فرد ہیں جنہوں نے جان کا بدلہ سو اونٹوں کی دیت قرار دیا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے برقرار رکھا، ایسے ہی جیسے پہلے تھی۔(16)

☆ سب سے پہلے جس نے قسامہ کا فیصلہ کیا، ولید بن مغیرہ ہے۔(17)

☆ سب سے پہلے جسے حجاز میں قید کیا گیا، ہدیہ بن خشرم ہے۔(18)

13۔ابن ابی شیبہ حسن سے۔سلفی نے اسے ''الطیوریات'' میں بواسطہ حسن عمران بن حصین سے موصولا ذکر کیا ہے۔

14۔ابن سعد اور ابن ابی شیبہ بواسطہ ولید بن عبداللہ بن جمیع 15۔عینی: الشواہد الکبریٰ

16۔ابن سعد: الطبقات، عکرمہ سے

17۔عسکری نے اس پر اصحاب تاریخ کا اتفاق نقل کیا ہے۔

18۔ابن درید نے کہا ہے۔شرح الشواہد الکبریٰ: عینی میں مفصل قصہ ہے۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس فعل شنیع کا ظہور ہوا، زنا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، آپ نے آیت وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ (الاحزاب:33) پڑھی، فرمایا: حضرت نوح اور ادریس علیہما السلام کے درمیان ہزار سال کی مدت ہے(19)۔ حضرت آدم علیہ السلام کی وہ اولاد جو ایک دفعہ پیدا ہوتی ان میں ایک میدان میں رہتی اور دوسری پہاڑ پر رہتی۔ پہاڑ پر رہنے والے مرد خوبصورت ہوتے اور عورتیں بدصورت اور میدان میں رہنے والی عورتیں خوبصورت اور مرد بدصورت۔

ابلیس غلام کی صورت میں میدان میں رہنے والے مردوں میں سے ایک مرد کے پاس آیا اور اس کے ہاں نوکر ہو کر اس کی خدمت کرنے لگا۔ ابلیس نے بانسری کی مثل کوئی چیز بنائی جو چرواہے بجاتے ہیں۔ اس نے اس سے ایسی آواز نکالی کہ لوگوں نے اس طرح کی پہلے کوئی آواز نہ سنی تھی۔ یہ آواز اوس پڑوس میں بھی پہنچی۔ چنانچہ سب سننے کے لیے اکٹھے ہو گئے اور اسے تہوار بنالیا۔ سال میں اسے سننے کے لیے ایک دفعہ لوگ جمع ہو جاتے۔ عورتیں مردوں کے لیے اور مرد عورتوں کے لیے سنورنے لگے۔ پہاڑ پر رہنے والوں کا ایک مرد میدان والوں کے پاس آیا۔ وہ اس وقت اپنے تہوار میں مشغول تھے۔ اس نے عورتوں اور خوبصورتی کو دیکھا۔ وہ اپنے لوگوں کے پاس آیا اور انہیں یہ سب بتایا، چنانچہ وہ بھی ان کی طرف آ گئے اور اتر کر ان کے پاس آئے۔ یوں ان میں بدکاری کا ظہور ہوا۔ ارشاد باری تعالیٰ: وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ کا یہی مطلب ہے۔(20)

☆ سب سے پہلا شخص جسے زنا کے سبب رجم کیا گیا، ربیعہ بن جدار اسلمی ہے۔

☆ سب سے پہلا شخص جسے اسلام میں رجم کیا گیا، حضرت ماعز رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلی عورت جسے کھجور کے پتوں سے بنے چابک سے کوڑے مارے گئے، ام جعدہ لیثی ہیں مروان کے دور میں۔

☆ سب سے پہلی عورت جس کا چوری کی پاداش میں ہاتھ کاٹا گیا، فاطمہ بنت اسود مخزومیہ

19۔ یعنی پہلے جاہلی دور کی مدت

20۔ ابن جریر، ابن منذر، ابن ابی حاتم، حاکم اور بیہقی شعب الایمان میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

Marfat.com

ہے جس کی حضرت اسامہ بن زید کے ذریعہ سفارش بھی کرائی گئی۔

☆ سب سے پہلی عورت جسے تہمت لگانے کی پاداش میں کوڑے مارے گئے، حمنہ بنت جحش ہے۔

☆ سب سے پہلے مرد جنہیں تہمت کی پاداش میں کوڑے لگائے گئے، حضرت حسان اور مسطح ہیں۔

☆ سب سے پہلے شراب حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں تیار کی گئی۔(21)

☆ سب سے پہلا شخص جسے اسلام میں شراب پینے کی پاداش میں کوڑے لگائے گئے، ایک آدمی ہے جسے عبداللہ حمار کہا جاتا تھا۔(22)

☆ سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے شراب پینے پر اسی کوڑے لگائے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت علی بن ابی طالب کے مشورہ سے۔

☆ سب سے پہلے جس کو شام میں شراب پینے کی پاداش میں کوڑے مارے گئے، وحشی ہے۔(23)

☆ سب سے پہلے جس نے حمص میں رگڑے کپڑے پہنے اور شراب پینے کی پاداش میں کوڑے کھائے، وحشی ہے۔(24)

☆ سب سے پہلا مسلمان جس کا ہاتھ کاٹا گیا، ایک انصاری آدمی ہے جس نے چوری کی۔ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا۔ آپ نے فرمایا: اپنے اس ساتھی کو لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ افسوس سے آپ کا رنگ راکھ ایسا ہو گیا۔ ایک آدمی نے کہا: گویا آپ پر یہ بڑا گراں تھا۔ فرمایا: مناسب نہیں کہ تم شیطان کے مددگار بنو۔ کیونکہ کسی صاحب اختیار کو یہ زیب نہیں دیتا کہ اس کے پاس حدود الٰہی کا مسئلہ آئے اور وہ حد قائم نہ کرے۔ گو اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا ہے اور درگزر کرنے کو پسند فرماتا

21۔ ابن فضل اللہ: المسالک

22۔ واقدی نے کہا ہے، بقول بعض: نعمان نے

23۔ ابن سعد واقدی سے

24۔ ابن سعد راشد بن سعد سے

Marfat.com

ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی: وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا (النور:22)(25)

☆ سب سے پہلے جس نے چمڑے کے چابک بنائے، اصبح بن مالک ہے یمن کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ۔ میری دانست میں سب سے پہلے جس نے چمڑے کے کوڑے بنائے حمیر کے بادشاہوں میں سے ذواصبح حمیری بادشاہ ہے جو امام مالک بن انس کے دادا ہیں (26)۔ ابن کلبی نے کہا ہے: سب سے پہلے جس نے چمڑے کے کوڑوں سے کام لیا، ذواصبح ہے۔ حمیر کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ۔ اسی لیے انہیں اصبحی کوڑے کہتے ہیں۔(27)

☆ سب سے پہلے جس نے درہ بنایا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ ''زوائد الزہد'' میں ہے: جناب عمر نے درہ بنایا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو آپ نے اس سے بھی سخت درہ بنایا۔(28)

ابن سعد کہتے ہیں: جناب عمر سب سے پہلے خلیفہ ہیں جنہوں نے ہاتھ میں درہ رکھا اور اس سے تادیب کا کام لیا۔ یہی وجہ ہے کہ بعد میں آپ کے درے کے بارے میں کسی نے کہا تھا: یہ آپ کی تلوار سے زیادہ خوفناک ہے۔

☆ سب سے پہلا حاکم جس نے شبہ کی بنا پر سزا دی اور بدگمانی پر پکڑ کی، زیاد ہے۔

☆ سب سے پہلا حاکم جس نے پڑوسی کی جگہ پڑوسی اور ولی کی جگہ ولی کو پکڑا، مروان بن حکم ہے۔ بقول بعض: سلیمان بن عبد الملک ہے۔(29)

☆ سب سے پہلی قوم جس نے مردوں سے مباشرت کی، قوم لوط ہے، نص قرآن کی رو سے۔ میری دانست میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے جس نے لواطت کا فعل کیا، ابلیس ہے جب وہ جنت سے تنہا اتارا گیا اس کی کوئی بیوی نہ تھی اس نے اپنے آپ سے بدفعلی کی، اس سے اس کی اولاد پیدا ہوئی۔(30)

25۔ ابن سعد حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے
26۔ المبرد: الکامل
27۔ ابوعبید: الغریب المصنف
28۔ عبد اللہ بن احمد بن حنبل: زوائد الزہد
29۔ عسکری قتبی سے
30۔ ابن الرفعہ: الکفایہ

Marfat.com

☆ سب سے پہلے اسلام میں لواطت کا ظہور اس وقت ہوا جب شروع اسلام میں کثرت سے غزوات ہوئے۔ اور دیر تک لوگ اپنی بیویوں سے دور رہے۔ ان کی خواہش نفس دہکتی رہتی تھی۔ غنیمت میں جو غلام ان کے ہاتھ آئے انہوں نے انہیں اپنا خادم بنالیا۔ یوں ان کے ساتھ دیر تک خلوت رہتی اور وہ ان کی صحبت میں رہتے۔ چنانچہ یہ بھی کچھ عورتوں کی سی صفات اپنانے لگ گئے۔ وہ انہیں طلب کرتے اور وہ اطاعت کرتے۔ اس لیے کہ اس میں انہیں انس حاصل ہوتا۔ جب وہ نہایت شدت سے اطاعت کرنے کے عادی ہو گئے تو یوں لواطت شروع ہوگئی۔

☆ سب سے پہلے شروع اسلام میں خراسان میں لواطت کا ظہور ہوا۔ حالانکہ زمانہ جاہلیت میں عرب وعجم میں اسے بالکل کوئی نہیں جانتا تھا۔

☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سب سے پہلے جس پر اس امر قبیح یعنی قوم لوط کے عمل کا اتہام لگایا گیا، ایک آدمی تھا جس پر جناب عمر فاروق کے دور میں لواطت کا اتہام لگایا گیا۔ جناب عمر نے نوجوانان قریش کو حکم دیا کہ اس کے ساتھ نہ بیٹھا کریں۔ (31)

☆ سب سے پہلے جس نے مقترح نامی پٹائی کی روش ڈالی، اکرم صغیر ہے، ملک ناصر بن محمد بن قلاوون کے دور میں نگران مملکت تھا۔ (32)

31۔ عبدالرزاق: الجامع، خرائطی: مساوی الاخلاق، بیہقی: شعب الایمان

32۔ صلاح صفدی: اعیان العصر

Marfat.com

باب 12

جہاد

☆ سب سے پہلے جس نے اسلحہ بنایا، جہاد کیا اور غلام بنائے، حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔(1)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں، جب حضرت لوط علیہ السلام کو ایک قوم نے قید کر لیا۔ رومیوں نے آپ کو قید کیا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان پر فوج کشی کی اور حضرت لوط کو ان سے بچایا۔(2)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے جنگ میں لشکر کو میمنہ، میسرہ اور قلب میں ترتیب دیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں جب آپ ان لوگوں سے لڑنے کے لیے نکلے جنہوں نے حضرت لوط علیہ السلام کو قید کیا۔(3)

سب سے پہلے علم باندھنے والے حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔ ایک قوم نے حضرت لوط علیہ السلام پر غارت کی، آپ نے علم باندھا اور اپنے غلاموں اور موالی کے ساتھ ان کی طرف نکلے۔(4)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے کمانیں بنائیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔(5)

☆ سب سے پہلے جس نے فارسی کمان بنائی، نمرود ہے۔(6)

☆ سب سے پہلا عرب جس نے کمانیں بنانے کا کام کیا، ماسخہ ہے بنوازد کا ایک آدمی، اسی لیے اس کی بنی کمانوں کو ماسخیہ کہا جاتا تھا۔ عربوں میں سب سے پہلے جس نے لوہے

1۔ ثعالبی: لطائف المعارف　2۔ ابن عساکر بواسطہ جعفر بن محمد جابر سے

3۔ ابن عساکر حسان بن عطیہ سے　4۔ ابن عساکر و دیگر

5۔ ابن ابی الدنیا: کتاب الرمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

6۔ ابن ابی الدنیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

Marfat.com

سے کام لیا، ہالک بن اسد بن خزیمہ ہے۔ اسی لیے بنو اسد کو قیون (7) کہا جاتا ہے۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے زرہیں بنائیں، حضرت داؤد علیہ السلام ہیں۔ اس سے پہلے فولاد کی چادریں ہوتی تھیں۔ (8)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے گھوڑے پر سواری کی، حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں۔ اس سے پہلے یہ نامانوس جانور تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پہلے گھوڑے بھی دوسرے جانوروں کی طرح نامانوس تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کو بیت اللہ کی بنیاد بلند کرنے کا حکم دیا تو فرمایا: میں تم دونوں کو ایسا خزانہ عطا کرنے والا ہوں جو میں نے تمہارے لیے ذخیرہ کر رکھا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے جناب اسماعیل کو وحی کی کہ باہر نکلو اور خزانے کے لیے دعا کرو۔ چنانچہ حضرت اسماعیل علیہ السلام باہر نکل کر تیز رفتار گھوڑوں کی طرف گئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دعا الہام کی۔ سرزمین عرب میں روئے زمین کا کوئی گھوڑا باقی نہیں رہا ہوگا جس نے آپ کو جواب نہ دیا ہو۔ سو ان کی پیشانیوں پر آپ کو قابو دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں آپ کے لیے رام کر دیا۔ (9)

☆ سب سے پہلے جس نے خچر پیدا کیا، قارون ہے۔ (10)

محمد بن ابراہیم تیمی کہتے ہیں: دلدل نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دراز گوش اسلام میں پہلا خچر ہے جو باندھا گیا۔ اسے آپ کے لیے شاہ مقوقس نے ہدیے کے طور پر بھیجا تھا۔ (یہ حضرت معاویہ کے دور تک زندہ رہا۔ (11)

☆ سب سے پہلا خچر شہبا ہے جو مدینہ میں باندھا گیا۔ یہ وہ خچر ہے جسے فروہ بن عمرو جذامی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ بھیجا تھا۔

☆ سب سے پہلے جس نے ہاتھیوں کو (12) رام کیا اور ان کے ذریعے دشمنوں سے لڑائی

7۔ ابن کلبی نے کہا، الغریب المصنف: ابو عبید　8۔ ابن ابی حاتم قتادہ سے

9۔ ابو بکر بن نجاد: الجزء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے　10۔ دمیری: حیاۃ الحیوان

11۔ ابن سعد محمد بن ابراہیم تیمی سے　12۔ یعنی ہاتھیوں کو سدھایا، تربیت کی۔

Marfat.com

کی فریدون ہے، فارس کا چھٹا بادشاہ، بزرجمہر کا باپ، اس کے زمانے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہوا۔ (13)

☆ سب سے پہلے جس نے منجنیق بنائی، جذیمہ بن مالک ابرش ہے۔

☆ سب سے پہلا شخص جس کے لیے تلواروں کو پالش کیا گیا، سعد بن شبیل ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے لوہے کے نیزے بنائے، ذویزن حمیری ہے۔ اس سے پہلے عربوں کے نیزے سینگوں کے ہوتے تھے۔

☆ سب سے پہلے جس نے لوہے کی رکابیں بنائیں، مہلب بن ابی صفرہ ہے، اس سے پہلے عربوں کی رکابیں لکڑی کی تھیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں تلوار کو لہرایا، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان سے کسی نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہید ہو گئے ہیں تو سن کر اپنی تلوار نکالی اور تلاش میں نکل پڑے گویا غلام ہوں۔ (14)

☆ سب سے پہلے اللہ کی راہ میں جس نے تلوار سونتی حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زبیر! تم پر اور تمہاری تلوار پر اللہ کی رحمت ہو۔ (15)

☆ سب سے پہلا علم جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باندھا جب آپ مدینہ تشریف لائے، حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے لیے تھا۔ جنہیں آپ نے تیس سواروں کا سریہ دے کر بھیجا۔ ساحل سمندر کے قریب پہنچے تو قریش کے قافلے سے سامنا ہوا جو مکہ کی طرف اترائی میں شام سے آرہا تھا۔ اس میں تین سو تین سواروں کے ہمراہ ابوجہل تھا۔ حضرت حمزہ یہیں سے واپس لوٹ گئے اور لڑائی کی کوئی نوبت نہ آئی۔ (16)

☆ سب سے پہلے مسلمان جو اسلام میں شہید ہوئے، حضرت حارث بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ

13۔ ابن فضل اللہ: المسالک

14۔ عسکری شعبی سے، حاکم المستدرک میں عروہ سے، سلفی: الطیوریات سعید بن مسیب سے

15۔ طبرانی: المعجم الکبیر، عروہ سے 16۔ ابن سعد یزید بن رومان سے

Marfat.com

ہے(17)۔ بقول بعض: حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ ابوجہل لعین نے ان کی شرمگاہ میں نیزہ مارا جب انہوں نے اسلام کا اظہار کیا۔(18)

☆ سب سے پہلے مسلمان جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حمایت میں ایک مشرک کا کام تمام کیا، کلیب بن عمیر بن وہب بن قصی ہیں، اولین مہاجرین میں سے ہیں۔ آپ کی والدہ اروی بنت عبدالمطلب بن ہاشم ہیں۔ آپ نے اس مشرک کو سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالی دے رہا ہے۔ اسے داڑھی سے پکڑا اور خوب پیٹا، زخمی کر کے مار ڈالا۔ کسی نے آپ کی والدہ سے کہا: تم نے دیکھا نہیں تمہارے بیٹے نے کیا کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا:

إن طليبا نصر ابن خاله　　آساه فی دمه و ماله(19)

☆ سب سے پہلے صحابی جنہوں نے اللہ کی راہ میں خون بہایا، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہیں(20)۔ آپ پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے اللہ کی راہ میں تیر پھینکا(21)۔ ابن سعد نے اسی بارے میں کہا ہے:

ألا هل أتى رسول الله أنى　　حميت صحابتى بصدور نبلى
أذود بها عدوهم زيادا　　بكل حزونة و بكل سهل
فما يعتد رام من سعد　　بسهم مع رسول الله قبلى

☆ سب سے پہلی مسلمان خاتون جنہوں نے مشرکوں کے آدمی کو قتل کیا، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی ہیں۔ آپ نے اس یہودی کا کام تمام کیا جو معرکہ خندق کے دن ان کے قلعہ کے گرد چکر کاٹ رہا تھا۔ جب کہ حضرت حسان ڈر

17۔ عسکری شرقی بن قطامی سے

18۔ ابن سعد، ابن ابی شیبہ اور بیہقی: دلائل النبوۃ، مجاہد سے

19۔ کلیب نے اپنے ماموں زاد کی مدد کی اور اس نے انہیں ان کی آبرو اور مال کی حفاظت کی تسلی دی۔

20۔ عسکری حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے

21۔ ابن سعد اور ابن ابی شیبہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے

Marfat.com

گئے تھے۔(22)

☆ سب سے پہلے جس نے اپنے گھوڑے کو اللہ کی راہ میں تیار کیا، حضرت مقداد رضی اللہ عنہ ہیں۔(23)

☆ سب سے پہلا گھوڑا جس کی اسلام میں کونچیں کاٹی گئیں، غزوۂ موتہ میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا گھوڑا ہے۔(24)

☆ سب سے پہلا انسانی سر جسے اسلام میں نیزے پر اٹھایا گیا اور ایک شہر سے دوسرے شہر لے جایا گیا، محمد بن ابی بکر کا سر ہے، اگر حضرت معاویہ تک سر لے کر جانا صحیح ہے۔

☆ سب سے پہلا سر جسے اسلام میں لٹکایا گیا، ابوعزہ جمحی کا سر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے قید کر کے اس کی گردن ماردی۔ پھر اس کا سر نیزے پر لٹکایا اور اسے مدینہ بھیج دیا۔(25)

☆ سب سے پہلا سر جو اسلام میں ہدیہ لے جایا گیا، عمرو بن حمق کا سر ہے جسے حضرت معاویہ کی طرف ہدیہ لے جایا گیا۔(26)

امام شعبی سے روایت ہے، فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر اقدس وہ ہے، جو اسلام میں سب سے پہلے اٹھایا گیا۔

☆ سب سے پہلا سر جو لکڑی پر اٹھایا گیا، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک ہے۔(27)

فلیح کے نسخہ میں ابن شہاب کے واسطے سے سالم بن عبداللہ اپنے والد جناب عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کوئی سر نہیں اٹھایا نہ مدینہ میں نہ مدینہ کے علاوہ اور نہ غزوۂ بدر میں۔

☆ ابن شہاب فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کبھی کوئی سر نہیں لایا گیا،

22۔ بیہقی: دلائل النبوۃ، عروہ سے

23۔ ابن سعد اور ابن شیبہ قاسم بن عبدالرحمٰن سے، ابن سعد سفیان سے

24۔ مدائنی اپنے رجال سے

25۔ سلفی: الطیوریات، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے

26۔ ابن ابی شیبہ بنیدہ بن خالد خزاعی سے

27۔ ابن سعد شعبی سے

Marfat.com

حضرت ابوبکر ایک بڑے کا سر لائے آپ نے فرمایا، میرا تمہارے مرداروں سے کیا تعلق، جو تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہر میں سر اٹھائے لائے ہو۔ پھر اس کے بعد زمانہ فتنہ میں مروان تک کبھی کسی نے سر نہیں اٹھایا اور نہ ہی مروان کے بعد تک۔ یہاں تک کہ ابن زبیر کا دور آیا تو وہ پہلے حاکم ہیں جنہوں نے اس کی روش ڈالی۔ زید اور اس کے اصحاب کے سر آپ کے پاس لائے گئے۔(28)

☆ سب سے پہلے جس نے لشکر سرحد پر بھیج کر انہیں واپس آنے سے روکا، فرعون ہے۔(29)

☆ سب سے پہلا غزوہ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنفس نفیس شریک ہوئے، معرکہ بدر سے پہلے صفر 2 ہجری میں غزوۂ ودان ہے(30)۔اس میں دشمن سے سامنا نہ ہوا تھا۔

☆ سب سے پہلا غزوہ جس میں قتال ہوا، غزوۂ بدر ہے۔

☆ کثیر بن عبداللہ مزنی اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جو پہلا غزوہ لڑا، وہ غزوۂ ابواء ہے۔(31)

☆ غزوۂ بدر میں سب سے پہلا مسلمان جو شہید ہوا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام مہجع ہیں۔(32)

☆ سب سے پہلا مسلمان جو احد کے دن شہید ہوا، حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد گرامی۔(33)

☆ سب سے پہلا سریہ، حضرت عبداللہ بن جحش کا سریہ ہے، جمادی الاول میں بطن نخلہ

28۔امام عبدالرزاق: المصنف، ابن شہاب سے

29۔یعنی فوج کو سرحد پر مامور کر کے اس کی گھروں کو واپسی روک دی۔

30۔اسے مدائنی نے روایت کیا ہے۔

31۔ابن سعد کثیر بن عبداللہ مزنی سے، اپنے باپ اور دادا سے

32۔ابن سعد اور ابن ابی شیبہ قاسم بن عبدالرحمن سے، ابن سعد زہیری اور داؤد بن حصین سے

33۔ابن سعد نے ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

کی طرف، اس سریہ میں مشرکوں میں عمرو بن حضرمی مارا گیا۔ عمرو مشرکوں میں پہلا مقتول تھا۔ عثمان بن عبداللہ بن مغیرہ اور حکم بن کیسان کو قید کیا گیا۔ یہ دونوں اسلام میں پہلے قیدی تھے۔ سب سے پہلی غنیمت اس سریہ میں مسلمانوں نے حاصل کی اور سب سے پہلا خمس بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی سریہ میں حاصل کیا۔

''اَمالی القالی'' میں ہے: واقد بن عبداللہ بدری نے عمرو بن حضرمی کو قتل کیا، یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اسلام میں کسی مشرک آدمی کو قتل کیا۔

☆ سب سے پہلے غزوۂ حنین کے موقع پر پرچم باندھے گئے، اس سے پہلے علم باندھے جاتے تھے۔(34)

☆ سب سے پہلا شخص جس کی اسلام میں گردن اڑائی گئی، بدر کے قیدیوں میں نضر بن حارث ہے۔

☆ سب سے پہلا سلب (35) اسلام میں جس کا خمس (36) نکالا گیا، حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ کا سلب ہے حضرت عمر فاروق کے زمانہ میں کیونکہ انہوں نے زیادہ مال طلب کیا تھا۔(37)

☆ سب سے پہلا لشکر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد مدینہ سے باہر گیا، حضرت اسامہ کا لشکر ہے۔

☆ سب سے پہلا دن جس میں عربوں نے ایرانیوں سے انتقام لیا، ذی قار کا دن ہے۔(38)

☆ سب سے پہلا معرکہ جو مسلمانوں اور رومیوں کے درمیان واقع ہوا، جمادی الاول 13 ہجری کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں اجنادین کا ہے۔ اس دن

34۔ مال غنیمت کا پانچواں حصہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اہل بیت کے لیے خاص تھا۔

35۔ لوٹا ہوا مال، چھینا ہوا سامان　　36۔ ابن سعد اور ابن ابی شیبہ حضرت انس بن مالک سے

37۔ طبرانی بشیر بن یزید ضبعی سے مرفوعاً　　38۔ ابن سعد خالد بن معدان وغیرہ سے

Marfat.com

لشکریوں پر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ مامور تھے۔ (39)

امام زہری فرماتے ہیں: لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں آپس میں ایک دوسرے کو ہبہ کرتے تھے۔

☆ سب سے پہلے جسے ہبہ کیا گیا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن جحش کو امیر بنایا، آپ اسلام میں سب سے پہلے امیر تھے۔ (40)

☆ سب سے پہلا پرچم جو اسلام میں بلند کیا گیا، حضرت عبداللہ بن جحش کا پرچم ہے اور سب سے پہلا مال جس کا اسلام میں خمس ادا کیا گیا، حضرت عبداللہ بن جحش کا مال ہے۔ (41)

☆ سب سے پہلا شخص جس نے گھوڑے کی پیشانی کے بال کاٹے اور دم کے بال اکھیڑے، حارث بن عباد ہے۔ ربیعہ کے حکام اور شہسواروں میں سے ایک۔ (42)

☆ سب سے پہلے جس نے حنفیہ تلواریں بنانے کا حکم دیا، احنف بن قیس مشہور تابعی ہیں۔ (43)

☆ سب سے پہلے اسلام میں منجنیق سے گولہ باری غزوۂ طائف میں کی گئی۔ (44)

39۔ ابن ابی شیبہ سعید سے

40۔ طبرانی زر سے

41۔ خطیب ابوزکریا تبریزی: شرح الحماسہ

42۔ القاموس میں ذکر کیا گیا ہے۔

43۔ سنن ابی بیہقی: کلثوم بن اقمر

44۔ ابن دحیہ: التنویر

Marfat.com

باب 13

لباس

☆ سب سے پہلے جنہوں نے کپڑے سینے کا کام کیا، حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے پاجامہ پہنا، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔(1)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے قبا پہنی، حضرت سلیمان علیہ السلام ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے عمامہ باندھا، ذوالقرنین بادشاہ ہیں۔(2)

وہب بن منبہ کہتے ہیں: اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کے سر پر کھروں کی مانند دو سینگ ظاہر ہو گئے تھے جو حرکت کرتے تھے۔ انہیں پوشیدہ رکھنے کے لیے اس نے عمامہ باندھ لیا۔ ایک دن وہ حمام میں داخل ہوا۔ اس کے ساتھ اس کا منشی تھا۔ اس نے عمامہ اتارا اور منشی سے کہا: اس بات سے تیرے علاوہ کوئی واقف نہیں۔ اگر میں نے اس بارے کسی سے سنا تو تجھے ماردوں گا۔ منشی حمام سے باہر نکلا تو اس پر موت کی ہیبت کی سی کیفیت طاری تھی۔ وہ صحرا میں آیا اور منہ زمین پر رکھ دیا، پھر ندا دی: بادشاہ کے دو سینگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی اس پکار سے دو نرسل اگا دیئے۔ پھر یہ بات پورے شہر میں پھیل گئی۔ اس پر ذوالقرنین نے کہا: یہ ایسی بات ہے جسے ظاہر کرنے کا ذات باری نے خود ارادہ فرمایا ہے۔

☆ سب سے پہلا عربی جس نے طوق پہنا، عمرو بن عدی بن نصر بن ربیعہ ہے۔

☆ سب سے پہلے عباسیوں نے سیاہ رنگ پہنا جب مروان نے امام ابراہیم بن سعد کو قتل کیا، جب اس نے اس میں دعویٰ خلافت کے آثار دیکھے۔ چنانچہ عباسیوں نے اظہار غم کے طور پر سیاہ رنگ کے کپڑے پہنے جو بعد میں ان کا شعار بن گیا۔

☆ سب سے پہلا آدمی جس نے سیاہ رنگ پہنا، عبداللہ بن علی بن عبداللہ ابن عباس ہے،

1۔ وکیع اپنی تفسیر میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2۔ ابوالشیخ ابن حبان: کتاب العظمۃ، وہب بن منبہ سے

Marfat.com

امیر دمشق سفاح کا چچا۔(3)

☆ سب سے پہلے جس نے جوتے بنائے، حذیمہ بن مالک ابرش ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے بجنے والے مردانی جوتے بنائے، یہی حذیمہ ہے۔(4)

☆ سب سے پہلے جس نے لمبی ٹوپی پہنی، ہشام بن عبدالملک ہے۔ 135ھ میں منصور نے اپنی رعایا پر لمبی ٹوپیاں پہننا لازم کر دیا تھا۔(5)

☆ مستعین باللہ نے سب سے پہلے کھلی آستینیں بنائیں جن کا عرض 3 بالشت رکھا۔ ٹوپیاں چھوٹی کر دیں جو اس سے پہلے لمبی ہوتی تھیں۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے عرب کے بادشاہوں کی میت پر اظہار غم کے وقت سفید رنگ پہنا، بنو امیہ ہیں۔ انہوں نے ایسا قصداً بنو عباس کی مخالفت میں کیا تھا کیونکہ وہ ایسے موقع پر سیاہ لباس پہنتے تھے۔ حسن بن علی بن عبدالغنی حصری کہتا ہے:

إذا كان البياض لباس حزن بأندلس فذاك من الصواب

ألم ترني لبست بياض شيبي لأني قد حزنت على الشباب(6)

☆ سب سے پہلے امراء میں سے جس نے بصرہ میں ساگوان سے بنے موزے پہنے، زیاد ہے، یہ سب سے پہلا امیر ہے جس نے کپڑوں پر پیوند لگائے۔

☆ سب سے پہلی عورت جس نے اسلام میں زعفران سے رنگے کپڑے پہنے، تلواریں حمائل کیں اور پورے جسم کو ڈھانپنے والی عمدہ چادر تیار کی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی زوجہ ہیں۔(7)

☆ سب سے پہلی عورت جس نے اثمد سرمہ استعمال کیا، زرقا یمامی ہے۔

☆ سب سے پہلی عورت جس نے پتلا باریک کپڑا پہنا، حضرت بنت سلیم ہے، مجاشع بن

3۔ ابن عساکر یحییٰ بن حمزہ سے 4۔ نزہۃ المذاکرہ میں مذکور ہے۔ 5۔ ذہبی نے ذکر کیا ہے۔

6۔ جب اندلس میں سفید رنگ غم کا لباس ہے، تو درست ہوگا۔ تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں نے بڑھاپے کا سفید لباس پہنا ہوا ہے۔ اپنے باپ کے صدمے کی وجہ سے کہ جس نے مجھے جوانی میں غمزدہ کر دیا ہے۔

7۔ عسکری شعبی سے

Marfat.com

مسعود کی بیوی، جناب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور میں۔(8)

☆ سب سے پہلی خاتون جنہوں نے کمر بند (پٹکا) بنایا، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ ماجدہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام ہیں۔(9)

☆ سب سے پہلے عربوں نے چادر کا پہلو کھینچنا حضرت ہاجرہ سے اخذ کیا(10)۔اس کا سبب یہ تھا کہ جب آپ کو حضرت اسماعیل کا حمل ٹھہرا تو اس سے حضرت سارہ غیرت کھا گئیں۔انہوں نے قسم کھائی کہ ان کے تین اعضا (دو کان اور ناک) چھید واؤں گی۔چنانچہ حضرت ہاجرہ نے پٹکا تیار کیا، اس سے اپنی کمر باندھی اور بھاگ کھڑی ہوئیں اور اس کا پہلو کھینچتی رہیں تا کہ نشان مٹتے جائیں اور سارہ کو پتہ نہ چلے۔

☆ سب سے پہلے جس نے تاج پہنا، نمرود ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے جوتے میں ایک تسمہ استعمال کیا، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، جناب ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے دو تسمے ہوا کرتے تھے۔(11)

☆ سب سے پہلے جس نے سرخ کپڑے پہنے، قارون ہے۔یہی پہلا شخص ہے جس نے لمبے کپڑے بنائے اور انہیں گھسیٹ کر زمین پر چلتا تھا۔(12)

☆ سب سے پہلے جس نے شام میں زرد رنگ کے کپڑے پہنے، وحشی ہے، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا قاتل۔(13)

☆ سب سے پہلا عباسی خلیفہ جس نے سونے کا زیور پہن کر سواری کی روش ڈالی، معتز باللہ ہے۔

☆ سب سے پہلا خلیفہ جس نے ذمیوں کو اپنا لباس بدلنے کا کہا، متوکل ہے۔

8۔زجاجی: الامالی، علوان بن داؤد کے واسطے سے　9۔امام بخاری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

10۔ابن ابی شیبہ و اسماعیلی اپنی صحیح میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

11۔امام ترمذی: الشمائل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے　12۔ثعالبی: لطائف المعارف

13۔ابن سعد واقدی سے

Marfat.com

ابن ابی حجلہ نے کتاب السکر دان میں 100 ہجری کے باب میں کہا ہے: متوکل نے نصاریٰ کو نیلے، یہود کو پیلے اور سامرہ کو سرخ پگڑیاں باندھنے کا کہا۔ اس کا سبب یہ تھا کہ ایک مغربی باب القلم میں بیبرس جاشنکیر کے پاس بیٹھا تھا۔ نصاریٰ کا ایک ادیب سفید پگڑی باندھے حاضر ہوا۔ مغربی کھڑا ہو گیا اور یہ سمجھا کہ مسلم ہے پھر اسے پتا چلا کہ یہ تو نصرانی ہے۔ وہ سلطان ملک ناصر محمد بن قلاوون کے پاس گیا اور اسے اہل ذمہ کے لباس بدلنے کی تجویز دی تا کہ ان میں اور مسلمانوں میں امتیاز ہو سکے اور ان سے ان کی حفاظت کی جا سکے۔ سلطان نے اس کی اس تجویز کو قبول کیا۔

☆ سب سے پہلے جس نے اپنی مملکت کے والیوں کو خلعت پہنائی، ہارون الرشید ہے۔ اس نے جعفر برمکی کو خلعت پہنائی جب وزارت سونپی تو دوسرے حکام نے بھی اس میں اس کی پیروی کی۔

☆ سب سے پہلے جس نے سپاہیوں کو تلواریں اپنی کمر کے ساتھ باندھنے اور گرز رکابوں کے نیچے رکھنے کا حکم دیا، غازی ہے، موصل کا حاکم، شاہ عادل نور الدین محمود زنگی کا بھائی۔ یہی سب سے پہلا شخص ہے جس نے سوار ہوتے وقت سر پر جھنڈا رکھا۔ (14)

☆ سب سے پہلے جس نے شرفاء کو سبز رنگ کا نشان رکھنے کا حکم دیا، اشرف شعبان بن حسین ہے 773ھ میں۔

☆ سب سے پہلے مسلمانوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے دور میں ریشم پہنا۔

سعید بن سفیان قاری کہتے ہیں: میں حضرت علی بن ابی طالب کی خدمت میں ان کے گھر آیا، آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے سنا تھا ''عنقریب عورتوں کی شرمگاہوں اور ریشم کو حلال سمجھا جانے لگے گا۔ یہ پہلا ریشم ہے جو میں نے کسی مسلمان پر دیکھا ہے (15)۔ امام ابو یوسف نے ہارون الرشید کے زمانے میں اس لباس کو بدل دیا تھا۔

☆ سب سے پہلے جس نے کستوری کی خوشبو لگائی، معدیکرب ہے۔ اس لیے اس کا لقب

14۔ مقریزی: الخطط
15۔ ابن عساکر سعید بن سفیان قاری سے

Marfat.com

غلفاء تھا۔ (16)

☆ سب سے پہلے جس نے خالص ریشم پہنا، عبداللہ بن کریز ہے۔ یہی پہلا عربی ہے جس نے اسلام میں گولائی میں کٹی ہوئی طیلسان (17) پہنی۔ بقول بعض: سب سے پہلے جس نے گولائی میں تراشی ہوئی طیلسان پہنی، حضرت جبیر بن معطم رضی اللہ عنہ ہے۔

16۔ صاحب قاموس نے ذکر کیا ہے۔

17۔ سبز رنگ کی شال جو مشائخ کندھوں پر ڈالتے ہیں یا اوڑھتے ہیں۔

Marfat.com

باب 14

اسماء والقاب

☆ سب سے پہلے جنہیں خلیفہ کا لقب دیا گیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جنہیں اسلام میں عتیق (1) کا لقب دیا گیا، حضرت ابوبکر ہیں۔(2)

☆ سب سے پہلے جنہیں امیر المومنین کہا گیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔(3)

حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ابوبکر بن سلیمان بن ابی خثیمہ سے پوچھا: جناب ابوبکر کے عہد میں انہیں کس نام سے لکھا جاتا تھا؟ کس نے سب سے پہلے انہیں خلیفہ الرسول کہا، اور پھر جب جناب عمر کا دور آیا تو شروع میں انہیں کیا لکھا جاتا تھا؟ کس نے سب سے پہلے امیر المومنین لکھا؟ جواب دیا: مجھے شفا مہاجر خواتین میں سے ہیں، نے بتایا۔ جناب ابوبکر خلیفہ الرسول لکھتے تھے اور جناب عمر خلیفہ خلیفہ الرسول لکھتے تھے۔ یہاں تک کہ جناب عمر نے عراق کے گورنر کی طرف خط لکھا کہ وہ ان کے پاس دو بڑے عراقی بھیجیں تا کہ ان سے عراق اور اہلیان عراق کے بارے میں کچھ دریافت کروں۔ تو اس نے لبید بن ربیعہ اور عدی بن حاتم کو بھیجا۔ وہ دونوں مدینہ آئے اور مسجد نبوی میں داخل ہوئے۔ انہوں نے وہاں عمرو بن عاص کو پایا۔ ان سے کہا: ہم امیر المومنین کے ہاں اذن باریابی چاہتے ہیں؟ حضرت عمرو نے کہا: اللہ کی قسم! تم نے صحیح نام دیا ہے۔ چنانچہ حضرت عمرو حضرت عمر کے پاس گئے اور کہا: السلام علیک یا امیر المومنین! آپ نے پوچھا: بھئی! آپ کے سامنے اس نام کا ظہور کیسے ہوا؟ جو آپ نے ابھی میرے سامنے لیا ہے۔ تو انہوں نے ساری بات بتائی اور کہا: آج سے آپ ہمارے امیر اور ہم مومن ٹھہرے۔ یوں اس دن سے امیر المومنین لکھنے کی روش پڑ گئی۔

1۔ اونچی ذات کا، شریف، قابل تکریم، پرانا۔ 2۔ امام حاکم نے کہا ہے۔

3۔ طبرانی: المعجم الکبیر، حاکم: المستدرک، ابن شہاب زہری کے واسطے سے

Marfat.com

معاویہ بن قرہ کہتے ہیں: حضرت ابوبکر خود کو خلیفہ رسول اللہ لکھا کرتے تھے۔ جب جناب عمر بن خطاب کا دور آیا تو لوگوں نے آپ کو خلیفہ خلیفہ رسول اللہ کہنا چاہا۔ جناب عمر نے فرمایا: یہ لمبا ہے۔ انہوں نے کہا: درست۔ لیکن یہ تو ہے کہ جناب ابوبکر نے آپ کو ہمارا امیر بنایا ہے۔ فرمایا، ہاں، تم مومن ہو اور میں تمہارا امیر ہوں۔ تو اس طرح امیر المومنین لکھا جانے لگا۔(4)

☆ سب سے پہلے وزراء میں سے جسے صاحب کا لقب دیا گیا، اساعیل بن عباد ہے، پانچویں صدی ہجری میں مؤید الدولہ کا وزیر۔ صلاح صفدی کی تاریخ میں ہے: فضل بن سہل تھا، مامون کا وزیر جسے سب سے پہلے یہ لقب دیا گیا۔

☆ اسماعیل بن عباد پہلا وزیر تھا جس کی ذات میں وزارت اور امارت جمع ہوگئی تھیں۔(5)

☆ سب سے پہلے خلفاء کے لیے القاب دینے کی رسم سفاح عباسی سے شروع ہوئی۔ بلکہ یہ بھی کہا گیا کہ بنوامیہ کے خلفاء کے لیے بھی شروع ہوئی تھی(6)۔ عبداللہ بن مروان خلفائے بنوامیہ میں پہلا خلیفہ تھا جسے الموفق باللہ کا لقب دیا گیا۔(7)

☆ سب سے پہلے جسے منبر پر بلایا گیا اور اسے لقب دیا گیا، امین الرشید ہے۔

☆ سب سے پہلے جسے قاضی القضاۃ (چیف جسٹس) کا لقب دیا گیا، امام اعظم ابوحنیفہ کے شاگرد رشید امام ابویوسف ہیں۔(8)

☆ سب سے پہلے جسے اسلام میں وزیر کا لقب دیا گیا، ابوسلمہ حفظ بن سلیمان خلال، سفاح کا وزیر ہے۔

☆ سب سے پہلے جسے اسلام میں سلطان کا لقب دیا گیا، محمود بن سبکتگین ہے۔(9)

4۔ امرائے شرق نے یہ لقب 606ھ میں سقوط بغداد کے بعد اختیار کیا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ عرب میں اس کا استعمال پھیل گیا۔ بنواغلب اور بنوعماد نے اسے اختیار کیا۔

5۔ یعنی وزیر، امیر اور صاحب لقب تھا۔ 6۔ فضل اللہ: المسالک

7۔ ثعالبی: لطائف المعارف 8۔ ابن الاثیر: الانساب

9۔ ابوالحسن بستی: مشارب التجارب

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جسے اسلام میں ملک کا لقب دیا گیا، عضد الدولہ فنا خسرو ہے۔(10)

☆ سب سے پہلے جسے اتا بک کا لقب دیا گیا، نظام الملک ہے۔(11)

☆ سب سے پہلے جسے مصر میں امیر کبیر کا لقب دیا گیا، شیخو ہے۔(12)

☆ سب سے پہلے جسے کاتب السر(13) کا لقب دیا گیا، قاضی فتح الدین ابن عبد الظاہر ہے۔ یہ سب سے پہلے شخص ہیں جو اس نام سے مشہور ہوئے۔(14)

☆ سب سے پہلے جن کا اسم گرامی احمد رکھا گیا، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ اس سے پہلے یہ نام کسی کا نہیں رکھا گیا۔ رہا محمد تو ابن مسیب فرماتے ہیں: جب عربوں نے اہل کتاب اور کاہنوں سے سنا کہ عرب میں ایک نبی مبعوث ہونے والا ہے اس کا نام محمد ہوگا، تو جن عربوں تک یہ بات پہنچی وہ اپنے بیٹوں کے نام نبوت کی خواہش میں محمد رکھنے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے جن کے نام محمد رکھے گئے، ایسے کوئی پندرہ افراد کے نام ملتے ہیں۔(15)

☆ سب سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد احمد نام خلیل کے والد کا رکھا گیا، نحو، لغت اور عروض کے امام، سیبویہ کے شیخ۔(16)

ابن عساکر نے ذکر کیا ہے: احمد بن ہاشم بن عتبہ بن ابی لہب۔ محمد بن عمر نے ذکر کیا ہے: یہ احمد عبد الملک بن مروان کے عہد میں پیدا ہوا۔

راوی کا کہنا ہے: میں نے زبیر کی کتاب ''النسب'' میں اس کا ذکر نہیں پڑھا۔ ابن حجر فرماتے ہیں کہ اگر اس احمد کا وجود صحیح ہے تو شبہ اس راوی پر وارد ہوگا جس نے خلیل کے والد کے بارے میں یہ خیال کیا کہ وہ اسلام میں سب سے پہلے ہیں جن کا نام احمد رکھا گیا۔(17)

☆ سب سے پہلے جس کا نام اسلام میں محمد رکھا گیا، محمد بن حاطب ہے۔

10۔ ابو الحسن بستی: مشارب التجارب
11۔ ایضاً
12۔ تقی کرمانی: ذیل المسالک
13۔ پرائیویٹ سیکرٹری، پیش کار
14۔ صلاح الدین صفدی نے نقل کیا ہے۔
15۔ سعید بن مسیب نے روایت کیا ہے۔
16۔ عسکری نے ذکر کیا ہے۔ المبرد: الکامل
17۔ ابن عساکر نے نقل کیا ہے۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس کا نام یحییٰ رکھا گیا، یحییٰ بن زکریا علیہما السلام ہیں قرآن کی نص کی رو سے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

یٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ (مریم)

جب یحییٰ بن خلاد پیدا ہوئے تو انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا، آپ نے انہیں گھٹی دی اور فرمایا میں اس کا ایسا نام رکھوں گا، جناب یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کے بعد کسی نے وہ نہیں رکھا۔ چنانچہ آپ نے یحییٰ نام رکھا۔ (18)

☆ سب سے پہلے جن کے حسن اور حسین نام رکھے گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے ہیں۔ (19)

عمران بن سلیمان کہتے ہیں: حسن اور حسین اہل جنت کے اسماء میں سے دو اسم ہیں۔ زمانہ جاہلیت میں یہ کسی کے نام نہ تھے۔ (20)

☆ سب سے پہلے جس کا نام عبدالرحمٰن رکھا گیا، حضرت آدم وحوا علیہما السلام کا سب سے پہلا صاحبزادہ ہے۔ سدی کہتے ہیں: سب سے پہلا نام جو حضرت آدم اور حوا نے رکھا، عبدالرحمٰن ہے۔ وہ فوت ہو گئے، پھر انہوں نے صالح نام رکھا وہ بھی فوت ہو گئے۔ (21)

☆ سب سے پہلے جس کا نام عبدالرحیم رکھا گیا، عبدالرحیم بن میمون مدنی ہے۔ 143ھ میں فوت ہوا۔ صحابہ اور تابعین میں ایسا کوئی فرد نہیں جس کا نام عبدالرحیم ہو۔ (22)

☆ سب سے پہلے جس کا نام عبدالصمد رکھا گیا، آل مروان کا اتالیق ہے۔

☆ سب سے پہلے جن کا نام عبدالعزیز اور عبدالملک ہے، مروان کے بیٹے ہیں۔ (23)

فارعہ بنت اسعد نے نبیط بن جابر سے عقد کیا، اس کے ہاں بچہ ہوا۔ نبیط اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! اس کا نام رکھیے: آپ

18۔ ابن سعد علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع زرقی

19۔ امام نووی: التہذیب

20۔ ابن سعد عمران بن سلیمان سے

21۔ عبد بن حمید: التفسیر، قبصہ سفیان سے، سدی سے

22۔ ذہبی نے ذکر کیا ہے۔

23۔ ابن ابی شیبہ نے نقل کیا ہے۔

Marfat.com

نے اس کا نام عبدالملک رکھا اور برکت کی دعا کی۔(24)

عمرو بن حزم کا بچہ پیدا ہوا۔انہوں نے اس کا نام محمد اور اس کی کنیت ابو سلیمان رکھی۔اور اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لکھ بھیجا۔آپ نے جواب میں اسے لکھا کہ اس کا نام تو محمد ہی رکھو، البتہ کنیت عبدالملک ہی رکھو۔چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔(25)

☆ سب سے پہلا خلیفہ جس نے لوگوں کو اپنے نام سے پکارنے سے منع کیا، ولید بن عبدالملک ہے۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو ہریرہ رکھی، رسول اللہ ﷺ ہیں۔(26)

☆ سب سے پہلے جس نے مشک وغیرہ کی خوشبو کو غالیہ کہا، حضرت معاویہ ہیں، انہوں نے اسے عبداللہ بن جعفر کے پاس سونگھا تھا۔ان سے اس بارے پوچھا تو انہوں نے اس کا وصف بیان کیا تو حضرت معاویہ نے کہا: یہ تو پھر غالیہ ہوئی۔ بقول بعض: حضرت معاویہ نے اسے مالک بن اسماء بن خارجہ کے پاس سونگھا تھا۔(27)

نیز رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں نجاشی نے گراں قیمت شیشی بھیجی، سو نجاشی پہلا شخص ہے جس نے غالیہ پیش کی۔

☆ سب سے پہلے جس نے ظروف (برتنوں) کو اوعیۃ کا نام دیا، خلیل بن احمد ہے۔

☆ سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے عطیہ کو جائزہ قرار دیا، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔(28)

☆ سب سے پہلے جس نے بادشاہوں کے سوال کو زور کہا، خالد بن برمک ہے۔

☆ سب سے پہلے جسے الملک الاشرف کا لقب دیا گیا، موسیٰ بن عادل ہے۔(29)

نیز سب سے پہلے جسے الملک الصالح کا لقب دیا گیا، طلائع بن مرزیک فاطمیوں کا

24۔ابن سعد نے ذکر کیا ہے۔ 25۔ایضاً

26۔ابن الصلاح: الامالی، نووی: التہذیب 27۔ابن عدی: الکامل جابر سے سند ضعیف کے ساتھ

28۔ابن عساکر اصمعی سے، واقعہ کا ذکر کیا ہے۔ 29۔حافظ ابن حجر: نزہۃ الالباب فی الالقاب

Marfat.com

وزیر ہے، پھر اسماعیل بن نور الدین شہید ہے۔ سب سے پہلے جسے ظاہر کا لقب دیا گیا، غازی بن ناصر صلاح الدین بن ایوب (30) ہے، پھر خلیفہ ظاہر بن ناصر عباسی ہے۔

☆ لفظ دین کی طرف اضافت کے ساتھ لقب رکھنے یا دینے کی سب سے پہلے روش چوتھی صدی کے دوران پڑی۔ اس کا سبب یہ ہوا کہ جب ترک خلافت پر قابض ہوئے تو انہوں نے خلیفہ کو شمس الدولہ، ناصر الدولہ، نجم الدولہ وغیرہ ایسے القاب دینے شروع کر دیئے۔ بعض نفوس کو اس میں بڑی تعظیم اور فخر محسوس ہوا وہ حکومت میں نہ ہونے کی وجہ سے یہ نام تو رکھ نہیں سکتے تھے البتہ انہوں نے دین کی طرف رجوع کیا اور اس کی طرف اضافت کرنے لگے۔ یوں یہ روش چل پڑی اور بعض علماء نے بھی اسے پسند کیا (31) اور اس پر اتفاق کیا۔

☆ سب سے پہلے جسے الدولہ کا لقب دیا گیا، قاسم بن عبید اللہ ہے۔ مکتفی باللہ نے اسے پہلے مولی الدولہ کا لقب دیا پھر عضد الدولہ کا۔ 369 ہجری سے تاج الدولہ بھی کہا جانے لگا پھر اس کے پہلے تمام القابات واپس لے لیے گئے، یا بھلا دیئے گئے اور نیا لقب بہاؤ الدولہ دیا گیا۔

☆ سب سے پہلے جسے اسلام میں الملک کا خطاب دیا گیا، عضد الدولہ بن بویہ ہے۔ اس کے بعد اس کا بیٹا بہاؤ الدولہ جانشین ہوا۔ طلائع نے اس کے القابات میں یہ اضافہ کیا، قوام الدین، غیاث الامہ، یہ پہلا حاکم ہے جسے دین اور امت کے لفظ کی اضافت کے ساتھ خطاب کیا گیا۔

☆ عبد الملک پہلا وزیر ہے جیسے کثیر القابات دیے گئے: دولہ، دین، شرف الدین کہا جاتا تھا۔ (32)

☆ سب سے پہلا وزیر جسے یہ کثیر القاب دیے گئے، علم الدین والدولہ، امین الملہ، شرف الملک ابوسعید بن ماکولا جلال الدولہ بن بویہ کا وزیر۔ (33)

30۔ حافظ ابن حجر: نزہۃ الالباب فی الالقاب
31۔ ابن الحاج: المدخل
32۔ حافظ عماد الدین ابن کثیر: التاریخ
33۔ دیلمی نے بیان کیا ہے۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے کسے قرشی کہا گیا، عبدالملک بن مروان نے محمد بن جبیر سے پوچھا: قریش کو کب قریش کہا گیا؟ جواب دیا: جب قریش بکھرنے کے بعد حرم میں اکٹھے ہوئے تو اسی جمع ہونے کو تقرش کہتے ہیں۔ عبدالملک نے کہا یہ آپ نے کیا سنا ہے؟ تاہم میں نے یہ سنا ہے کہ جناب قصی کو قرشی کہا جاتا تھا۔ اس سے پہلے کوئی قریش نہیں کہلاتا تھا۔ (34)

ابوبکر بن عبداللہ کہتے ہیں: نضر بن کنانہ کو قرشی کہا جاتا تھا۔ (35)

کلبی کہتے ہیں: قریش کو قریش اس لیے کہا جاتا ہے کہ بنوفہر تین تھے دو ایک ماں سے اور تیسرا دوسری ماں سے۔ تینوں الگ ہو گئے اور الگ الگ مکہ میں رہنے لگے۔ پھر اس کے بعد اکٹھے ہو گئے۔ بنوبکر نے کہا: بنو جندلہ (36) اکٹھے ہو گئے ہیں۔ (37)

☆ جناب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوۂ بدر کے دن ابو حفص کہہ کر یاد فرمایا۔ قسم بخدا! یہ پہلا دن تھا جب آپ نے مجھے ابو حفص (38) کی کنیت سے نوازا۔ (39)

34۔ ابن سعد سعید بن محمد بن جبیر بن معطم سے

35۔ ابن سعد ابوبکر بن عبداللہ بن ابی جہم سے

36۔ مضبوط، باعظمت اور ہم پایہ آدمی

37۔ ابن سعد کلبی سے

38۔ شیر کا بچہ (القاموس)

39۔ ابن سعد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے

Marfat.com

باب 15

غذا

☆ سب سے پہلے جس نے مہمان کی ضیافت کی ریت ڈالی، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔(1)

☆ آپ ہی سب سے پہلے ہیں جنہوں نے ثرید(2) بنائی۔(3)

☆ سب سے پہلے جس نے مہمان کی تکریم کے لیے صدر مقام بنایا، بہرام گور ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے علیث (4) روٹی بنائی، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔(5)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے قید خانے میں دودھ اور سالن (6) استعمال کیا، حضرت یوسف علیہ السلام ہیں۔(7)

☆ سب سے پہلے جس نے ستو استعمال کیے، اسکندر ہے۔(8)

☆ سب سے پہلے جس نے روٹی چور کر کے ثرید بنائی، عمرو بن مناف ہیں۔ اسی وجہ سے ان کا نام ہاشم(9) پڑ گیا۔(10)

☆ سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد جس نے ثرید بنائی، جناب قصی ہیں۔

☆ سب سے پہلے عثمان بن ابی العاص کے زمانے میں ختنوں کی تقریب کی دعوت دی گئی۔ عثمان نے اسے ناپسند کیا اور کہا ہم نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں ختنوں کی

1۔ بیہقی: شعب الایمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

2۔ روٹی کو چور کر کے شوربے میں بھگو کر بنایا ہوا ایک قسم کا کھانا۔

3۔ ابن سعد کلبی سے، ابن ابی شیبہ سدی سے

4۔ گیہوں اور جو کی روٹی

5۔ دیلمی نبط بن شریط سے مرفوعاً

6۔ کامخ، سالن کے طور پر کھائی جانے والی چیز، سرکہ کی چٹنی، اچار

7۔ ابوالحسن بستی: مشارب التجارب

8۔ ثعالبی: لطائف المعارف

9۔ ثرید کے لیے روٹی کو چور کرنے والا

10۔ ثعالبی نے ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

تقریب کرتے تھے اور نہ اس کی دعوت دیتے تھے۔(11)

☆ سب سے پہلا درخت جسے حضرت نوح علیہ السلام نے لگایا، جب آپ کشتی سے باہر آئے، آس ہے۔(12)

☆ سب سے پہلا پھل زمین کے پھلوں میں جو حضرت آدم علیہ السلام نے کھایا جب آپ کو زمین پر اتارا گیا، نبق ہے۔(13)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے کھجور کا درخت لگایا اور روٹی بنائی، حضرت انوش علیہ السلام ہیں۔(14)

☆ سب سے پہلے جس نے شکرے کا شکار کیا، حارث بن معاویہ بن نور کندی ہے بقول بعض: بہرام گور ہے۔(15)

☆ سب سے پہلے جس نے چیتے کا شکار کیا، کلیب بن وائل ہے۔ اور سب سے پہلے جس نے اسے گھوڑے پر لادا، یزید بن معاویہ بن ابی سفیان ہے۔

☆ سب سے پہلے جو شکار کھیلنے میں مشہور ہوا، ابو مسلم خراسانی ہے۔(16)

☆ سب سے پہلے جس نے ''نہد'' (17) کی رسم ڈالی، حصین رقاشی ہے۔(18)

☆ سب سے پہلے جس نے مدینہ منورہ کی وادی قناۃ میں گندم کاشت کی، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ ہیں۔(19)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے حلوہ تیار کیا، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ نے یہ حلوہ شہد، میووں اور میدے کے آمیزے سے تیار کیا۔ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

11۔ امام احمد، طبرانی حسن سے

12۔ ابن ابی حاتم و ابن السنی: الطب النبوی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

13۔ بیر، بیر کا درخت، ابن السنی: الطب النبوی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

14۔ ثعلبی نے ذکر کیا ہے۔ 15۔ دمیری: حیاۃ الحیوان 16۔ ایضاً

17۔ سفر یا لڑائی کا خرچ کا مساوی حصہ جو جماعت کا ہر فرد دے، مشترک خرچ کا حصہ

18۔ محمد بن عبد الملک نے ذکر کیا ہے۔ 19۔ ابن سعد موسیٰ بن طلحہ سے

Marfat.com

خدمت میں ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں لے گئے۔ آپ وہاں نہ ملے۔ جب آپ تشریف لائے اور انہوں نے حلوہ آپ کے سامنے رکھا تو آپ نے دریافت فرمایا: یہ کس نے بھیجا ہے؟ گھر والوں نے جواب دیا: جناب عثمان نے۔ آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے اور دعا فرمائی:

''بار الٰہ! عثمان تجھ سے راضی ہے تو بھی اس سے راضی ہو جا''۔(20)

☆ سلمان کے غلام سوید کہتے ہیں: جب مسلمانوں نے مدائن فتح کیا تو ہمیں ایک ٹوکری ملی جسے ہم نے کھولا تو کیا دیکھتے ہیں کہ اس میں حواری (21) (سفید) روٹیاں ہیں۔ یہ پہلا موقع تھا کہ عربوں نے حواری روٹیاں دیکھی تھیں۔(22)

☆ امیہ بن ابی صلت کہتے ہیں: میں نجران آیا، اور عبدالمدان بن دیان کے پاس ٹھہرا۔ وہ بستر پر تھا۔ اس نے کھانا منگوایا، فالودہ لایا گیا، میں نے کھایا، بڑی عجیب شے تھی۔(23)

☆ عبداللہ بن جدعان یمن گئے تو ان کے پاس وہ شخص آیا جو شہد سے فالودہ بناتا تھا۔ یہ پہلے شخص تھے جو مکہ میں فالودہ لائے۔

20۔ ابن عساکر: تاریخ دمشق، لیث بن ابی سلیم سے

21۔ ابن ابی شیبہ ابو العالیہ سے

22۔ میدہ، سفید آٹا، نشاستہ، ہر وہ کھانا جو سفید کیا گیا ہو۔

23۔ قالی: الامالی، محمد بن سلام سے

Marfat.com

باب 16

بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆ سب سے پہلی بات جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت میں سنی، وہ یہ کہ لڑکپن میں آپ کو کہا گیا کہ اپنے ستر کا خیال رکھنا۔ پھر اس دن سے آپ کی ستر کی جگہ نہیں دیکھی گئی۔ (1)

☆ سب سے پہلی خبر جو مدینہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں حکایت کی گئی وہ یہ کہ ایک عورت کے ایک جن تابع تھا۔ وہ ایک دن پرندے کی صورت میں آیا اور اس گھر کی دیوار پر بیٹھ گیا۔ عورت نے اس سے کہا: نیچے اترو۔ اس نے جواب دیا: میں نہیں آ سکتا۔ اس لیے کہ مکہ میں ایک نبی مبعوث ہوئے ہیں جو زنا کو حرام کہتے ہیں۔ (2)

☆ سب سے پہلا امر جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کا آغاز ہوا، رؤیائے صادقہ ہیں۔ (3)

☆ سب سے پہلی آیت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نازل ہوئی۔ (4)

☆ سب سے پہلی سورت مکہ میں اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ ۝ نازل ہوئی۔ بقول بعض: المدثر اور بقول بعض: الفاتحہ۔ (5)

☆ سب سے پہلی سورت مدینہ میں البقرہ نازل ہوئی۔ بقول بعض: المطففین اور بقول بعض: القدر۔ (6)

☆ سب سے پہلی آیت قتال (جہاد) کے بارے میں نازل ہوئی: اُذِنَ لِلَّذِیۡنَ

1۔ ابن سعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے 2۔ ابن سعد جابر سے

3۔ امام بخاری سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے

4۔ ابن جریر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اور واحدی عکرمہ اور حسن سے

5۔ ابن سعد و ابن حبشیہ عبید بن عمر سے، ابن ابی شیبہ مجاہد سے

6۔ ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے

Marfat.com

يُقَتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا (الحج:39) ہے۔(7)

بقول بعض: ارشاد باری تعالیٰ: وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ (البقرہ:190) ہے(8)۔ اور بقول بعض: ارشاد باری تعالیٰ: اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ (التوبہ:111) ہے۔(9)

☆ سب سے پہلی آیت شراب کے بارے میں: يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ (البقرہ:219) نازل ہوئی۔(10)

☆ سب سے پہلی آیت جو قتل کے حکم کے بارے نازل ہوئی، سورۂ بنی اسرائیل کی آیت: مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا (بنی اسرائیل:33) ہے۔(11)

☆ سب سے پہلی آیت جو مکہ میں غذا وخوراک کے بارے میں نازل ہوئی، سورۃ الانعام کی آیت: قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا (الانعام:145) ہے۔ اور مدینہ میں سورۂ البقرہ کی آیت: اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ، (173) ہے۔(12)

☆ سب سے پہلی سورت جس میں آیت سجدہ نازل ہوئی، سورۂ النجم ہے۔(13)

☆ سب سے پہلی آیت جو سورۂ آل عمران میں نازل ہوئی: هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ (138) ہے پھر بقیہ سورت جنگ احد کے دن نازل ہوئی۔(14)

☆ سب سے پہلی آیت سورۂ البرأۃ میں لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ (25) نازل ہوئی۔(15)

☆ سب سے پہلا حکم جو شریعت میں منسوخ ہوا، وہ قبلہ کی طرف رخ کرنے کا حکم ہے۔(16)

7۔ حاکم نے نقل کیا ہے اور صحیح قرار دیا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

8۔ ابن جریر ابوالعالیہ سے

9۔ امام حاکم: الاکلیہ

10۔ طیالسی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

11۔ ابن جریر ضحاک سے

12۔ ابن الصفار: الناسخ والمنسوخ

13۔ امام بخاری حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

14۔ ابن ابی شیبہ: کتاب المصاحف سعید بن جبیر سے

15۔ فریابی: ابن ابی شیبہ اور ابن جریر مجاہد سے

16۔ ابوداؤد: الناسخ والمنسوخ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلی بات جس سے نبی کریم ﷺ نے مبعوث ہونے کے بعد منع فرمایا، ایک شراب پینا اور دوسری مردوں کے ایک دوسرے پر لعن طعن کرنا۔(17)

☆ سب سے پہلے مردوں میں حضرت ابوبکر، بچوں میں حضرت علی بن ابی طالب، عورتوں میں سیدہ خدیجہ، غلاموں میں حضرت بلال اور آزاد کردہ غلاموں میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم اسلام لائے۔(18)

سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی دعوت اسلام کو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے قبول کیا۔ پھر تین شخصیات کے بارے میں اختلاف ہے کہ ان میں سب سے پہلے کون اسلام لایا؟ ابوبکر، علی یا زید بن حارثہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگوں میں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔(19)

ابواروی دوسی کہتے ہیں: حضرت بوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سب سے پہلے اسلام لائے(20)۔ نافع بن جبیر، محمد بن اسامہ بن زید، عمران بن ابی انس، سلیمان بن یسار اور زہری کہتے ہیں: سب سے پہلے زید بن حارثہ اسلام لائے۔(21)

☆ مجاہد کہتے ہیں: سب سے پہلے سات شخصیات نے اسلام کا اظہار کیا: رسول اللہ ﷺ، ابوبکر، بلال، خباب، صہیب، عمار، سمیہ ام عمار رضی اللہ عنہم۔(22)

☆ ابن مسعود کہتے ہیں: سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے اسلام ظاہر کیا، پھر ابوبکر، عمار، سمیہ ام عمار، صہیب، بلال اور مقداد رضی اللہ عنہم نے۔(23)

☆ سب سے پہلے جو انصار میں سے اسلام لائے، حضرت معاذ بن عفراء ہیں۔(24)

کہا جاتا ہے کہ رافع بن مالک زرقی اور معاذ بن عفراء دونوں زیارت بیت اللہ کی غرض سے مکہ آئے۔ قریش نے ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ کے دعویٰ نبوت کا ذکر کیا۔

17۔ طبرانی حضرت معاذ بن جبل کی روایت سے
18۔ ابن عساکر نے نقل کیا ہے۔
19۔ ابن سعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
20۔ ابن سعد ابن اروی دوسی سے
21۔ ابن سعد نافع بن جبیر وغیرہ سے
22۔ ابن ابی شیبہ مجاہد سے
23۔ ابن ابی شیبہ ابن مسعود سے
24۔ عسکری داؤد بن حصین سے

Marfat.com

چنانچہ دونوں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے ان کے سامنے اسلام پیش کیا، سو دونوں وہیں اسلام لے آئے۔(25)

☆ یہی دونوں سب سے پہلے اسلام لائے اور مدینہ آئے۔ چنانچہ مدینہ میں سب سے پہلی مسجد جس میں قرآن پڑھا گیا، مسجد بنی زریق ہے۔

☆ سب سے پہلے جو اسلام لائے، اسعد بن زرارہ اور ذکوان بن عبد قیس ہیں۔ دونوں مکہ کی طرف نکلے۔ عتبہ بن ربیعہ کے پاس ٹھہرے۔ وہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے سنا۔ دونوں آپ کی خدمت میں آئے۔ آپ نے ان پر اسلام پیش کیا انہیں قرآن پڑھ کر سنایا۔ سو دونوں اسلام لے آئے۔ پھر وہ عتبہ بن ربیعہ کے پاس نہ گئے اور وہیں سے مدینہ واپس لوٹ آئے۔(26)

☆ سب سے پہلے شخص جو دولت اسلام سے مشرف ہو کر مدینہ آئے، ابوالہیثم بن تیہان ہیں۔ یہ جاہلیت میں بھی بتوں کی پرستش کو ناپسند کرتے تھے اور توحید کے قائل تھے۔

ابوالہیثم اور اسعد بن زرارہ انصار میں سب سے پہلے مکہ میں اسلام لائے۔

☆ سب سے پہلا انصار گھرانہ جس کے مرد اور خواتین سب اسلام لائے، بنو اشہل کا گھرانہ ہے۔(27)

☆ ہنیدہ کہتے ہیں: میرے علم میں بنو سہم کا کوئی ایسا فرد نہیں جو اسلام لایا ہو۔(28)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے اپنے اسلام کا مکہ میں اعلان کیا اور علانیہ نماز قائم کی، جناب عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔(29)

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام کا اعلان کیا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے مکہ میں قرآن کو پھیلایا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔(30)

25۔ ابن سعد نے کہا ہے۔
26۔ ابن سعد خبیب بن یساف سے
27۔ ابن سعد واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ سے
28۔ ابن سعد حضرت ابن مسعود سے
29۔ طبرانی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
30۔ ابن ابی شیبہ قاسم بن عبدالرحمٰن سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلی ہستی جس نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: عثمان پہلا شخص ہے جس نے جناب لوط علیہ السلام کے بعد اپنی اہلیہ کے ہمراہ ہجرت کی۔ (31)

☆ سب سے پہلے مہاجرین میں حبشہ پہنچنے والے حضرت حاطب بن عمرو رضی اللہ عنہ ہیں۔ (32)

☆ سب سے پہلے جو حبشہ کی طرف دوسری ہجرت میں نکلے، خالد بن سعید بن عاصی ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے عقبہ (33) کی رات بیعت کی، براء بن معرور ہیں۔ بقول بعض: ابوالہیثم بن تیہان ہیں۔ یہ بھی کہ اسعد بن زرارہ ہیں۔ (34)

☆ بنواوس اور خزرج عقبہ کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دست اقدس پر سب سے پہلے بیعت کرنے پر فخر و مباہات کیا کرتے تھے۔ اس بارے میں حضرت عباس بن عبدالمطلب کے سوا کسی کو علم نہیں کہ یہ شرف سب سے پہلے کس نے حاصل کیا۔ لوگوں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا اس بارے میں مجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔ (35)

☆ سب سے پہلے اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دست مبارک پر اسعد بن زرارہ نے بیعت کی، پھر براء بن معرور نے اور پھر اسید بن حضیر نے۔

☆ سب سے پہلے جو مہاجرین میں سے مدینہ پہنچے، ابوسلمہ بن عبدالاسد ہے۔

☆ سب سے پہلی خاتون جو مدینہ پہنچیں، ابوسلمہ کی زوجہ ام سلمہ ہیں۔ بقول بعض: لیلیٰ بن ابی خیثمہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے مہاجرین میں جو مدینہ پہنچے، حضرت مصعب بن عمیر اور ابن ابی مکتوم رضی اللہ عنہما ہیں۔ دونوں لوگوں کو قرآن پڑھ کر سناتے تھے۔ (36)

31۔ یعقوب فسوی اپنی تاریخ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے

32۔ ابن عساکر حضرت ابن عباس، خارجہ بن زید بن ثابت اور قتادہ سے

33۔ گھاٹی جس پر چڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سوق عکاظ میں آتے اور قبائل کو اسلام کی دعوت دیتے تھے۔

34۔ ابن سعد نے حکایت کی ہے۔ 35۔ ابن سعد سلیمان بن سحیم سے

36۔ ابن سعد اور ابن ابی شیبہ براء بن عازب سے

Marfat.com

عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں: مجھ سے پہلے سوائے ابوسلمہ بن عبدالاسد کے مدینہ میں کوئی مہاجر نہیں پہنچا اور نہ کوئی عورت آئی۔ عورتوں میں سب سے پہلے لیلیٰ بنت ابی خیثمہ آئیں، عامر کی بیوی۔ (37)

☆ ابواسامہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سب سے پہلے مدینہ میں ابو سلمہ بن عبدالاسد آئے پھر ان کے بعد عامر بن ربیعہ اپنی بیوی لیلیٰ بنت ابی خیثمہ کے ہمراہ۔ یہ پہلی خاتون تھیں جو مدینہ میں پہنچیں۔ (38)

☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں پہلا شخص تھا جس نے آپ کو سلام کیا۔

☆ سب سے پہلا کلام جب آپ مدینہ پہنچے، یہ کیا:

''اے لوگو! کھانا کھلایا کرو، ایک دوسرے سے دعا سلام کیا کرو، رشتہ داروں سے صلہ رحمی کیا کرو، جب لوگ سوئے ہوں تو رات کو اٹھ کر نماز پڑھا کرو، تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہوگے''۔ (39)

☆ پہلی باکرہ عورت جس نے ہجرت کی، ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط ہے۔ ابن سعد کہتے ہیں:

''ہم نہیں جانتے کہ کوئی قریشی عورت اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر تنہا مسلمان ہو کر اور اللہ و رسول کی رضا میں مہاجر ہو کر مکہ سے نکلی ہو سوائے ام کلثوم کے''۔ (40)

☆ سب سے پہلے جس نے بیعت رضوان کا شرف حاصل کیا، سنان بن ابی سنان بن محصن اسدی ہے۔ (41)

☆ سب سے پہلی انصاری عورت جس نے شرف بیعت حاصل کیا، ام عامر اشہلیہ ہیں (42)۔ بقول بعض: ام سعد بن معاذ اور کبشہ بنت رافع بنومزینہ سے۔ یہ بیعت

37۔ ابن سعد عامر بن ربیعہ سے
38۔ ابن سعد ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے
39۔ امام ترمذی حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے
40۔ ابن سعد نے ذکر کیا ہے۔
41۔ ابن سعد اور ابن ابی شیبہ شعبی سے
42۔ ابن سعد ام عامر سے

Marfat.com

پانچ ہجری کو ہوئی۔(43)

☆ سب سے پہلا قبیلہ جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ الفت کا اظہار کیا، جہینہ ہے۔(44)

☆ سب سے پہلا وفد جو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، بنو مضر کا وفد ہے جو چار سو افراد پر مشتمل تھا۔(45)

☆ سب سے پہلا وفد جو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچا، بنو مزینہ کا چار سو افراد کا تھا۔ یہ رجب پانچ ہجری میں حاضر ہوا۔(46)

☆ سب سے پہلا مولود (بچہ) جو اسلام میں پیدا ہوا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

☆ سب سے پہلا مہاجرین کا مولود جو ہجرت کے بعد مدینہ میں پیدا ہوا، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔(47)

☆ سب سے پہلا انصار کا مولود جو ہجرت کے بعد مدینہ میں پیدا ہوا، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ ہیں۔(48)

☆ سہل بن ابی خیثمہ سب سے پہلے ہیں جنہوں نے بالوں کے وزن کے برابر سونا صدقہ کیا۔(49)

☆ سب سے پہلا مسلمان مولود جس نے بصرہ میں جنم لیا، عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ ہے۔

☆ سب سے پہلا بچہ جو اسلام میں افریقہ میں پیدا ہوا، عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم افریقی ہے۔(50)

☆ سب سے پہلا مسلمان بچہ جو یمن میں پیدا ہوا، ادہم بن محرز باہلی ہے، تابعین میں سے ہوئے ہیں۔(51)

43۔ابن سعد کثیر بن عبداللہ مزنی سے
44۔ابن ابی شیبہ شعبی سے
45۔ابن سعد عاصم بن عمر بن قتادہ سے
46۔ابن سعد کثیر بن عبداللہ مزنی سے
47۔امام بخاری حضرت اسماء سے، ابن سعد عروہ سے
48۔ابن عساکر نعمان بن بشیر سے اور ابوعمرو سے
49۔ابن سعد سہل بن ابی خیثمہ سے
50۔امام بخاری و دیگر نے ذکر کیا ہے۔
51۔ابن عساکر ادہم بن محرز باہلی سے

Marfat.com

باب 17

امارت وحکومت

☆ سب سے پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے خلیفہ جو اپنے باپ کی زندگی میں والی حکومت بنے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے خلیفہ جن کے لیے ان کی رعایا نے وظیفہ مقرر کیا، جناب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے بیت المال بنایا، جناب عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔ میرے نزدیک جناب ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (1)

☆ سب سے پہلے جنہیں خلافت کی ذمہ داری سونپی گئی، جناب ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے سمندر کے راستے مصر سے کشتیوں کے ذریعے خوراک منگوائی، جناب عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے فتوحات حاصل کیں اور بستیوں پر غلبہ پایا، جناب عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے فرائض مقرر کیے اور عریف متعارف کرائے، جناب عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔ (2)

☆ سب سے پہلے جس نے خلیفہ اسلام کی جعلی مہر نقش کرائی اور اس سے خراج (ٹیکس) کا مال حاصل کیا، جناب عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں، معن بن زائدہ نامی آدمی تھا۔ آپ نے اسے کوڑے مارے اور قید میں رکھا۔ (3)

1۔ سیوطی: تاریخ الخلفاء، سیوطی فرماتے ہیں: تاریخ الخلفاء میں میں نے یونہی بیان کیا ہے۔

2۔ ابن ابی شیبہ جابر سے 3۔ خالد بن شمیر کی سند سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے خلیفہ کے پاس آنے کی اجازت پر رشوت لی، جناب عمر کا دربان یرفا ہے۔

☆ سب سے پہلے اسلام میں جس نے رشوت دی، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ ہیں اور جناب عمر کے دربان یرفاء نے لی۔(4)

☆ سب سے پہلے خلیفہ جو اپنی والدہ کی زندگی میں والی بنے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہیں۔(5)

☆ سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے پولیس آفیسر بنائے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے زمینیں الاٹ کیں، جناب عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔(6)

شعبی فرماتے ہیں: نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کو زمین الاٹ کی اور نہ جناب ابوبکر اور عمر و فاروق نے، سب سے پہلے جس نے زمینیں الاٹ کی ہیں، جناب عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔(7)

☆ سب سے پہلے بادشاہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں(8)۔ سب سے پہلے حاکم جنہوں نے اپنے بیٹے کے لیے بیعت لی، جناب معاویہ ہیں۔ آپ ہی سب سے پہلے ہیں جنہوں نے اپنی صحت میں ہی اپنے بیٹے کو خلافت سونپ دی۔

☆ آپ ہی سب سے پہلے ہیں جنہوں نے اسلام میں ڈاک کا سلسلہ شروع کیا۔

☆ حضرت معاویہ پہلے حاکم ہیں جن کی رعایا کی آزمائش کی گئی۔

☆ آپ ہی پہلے حاکم ہیں جنہوں نے اپنی پرائیویٹ خدمت کے لیے اسپیشل دو خادم رکھے۔

☆ آپ نے سب سے پہلے محافظ رکھے۔(9)

☆ سب سے پہلے حاکم جنہیں السلام علیک یا امیر المومنین و رحمۃ اللہ و برکاتہ، الصلوۃ

4۔ ابونعیم نے ذکر کیا ہے۔　5۔ ابن سعد ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے

6۔ سیوطی جابر سے　7۔ ابن ابی شیبہ شعبی سے

8۔ ابن ابی شیبہ سفینہ سے　9۔ ابن عساکر بواسطہ ولید بن ہشام باپ سے، دادا سے

Marfat.com

یرحمك الله کہا گیا، شام میں امیر معاویہ اور مدینہ میں مروان ہیں۔(10)

☆ سب سے پہلے جس نے بیعت پر حلف لیا، جناب معاویہ ہیں۔آپ نے لوگوں سے اللہ کی قسم لی۔ جب عبدالملک بن مروان کا دور آیا تو اس نے طلاق اور عتاق کی قسم لی۔

☆ سب سے پہلے جس نے نضر بن کنانہ کی اولاد سے ملک حاصل کیا، قصی ہیں۔آپ نے ہی دارالندوہ بنایا جب مکہ کے سردار بنے۔

☆ سب سے پہلے جو حیرہ میں قضاعہ کے مالک ہوئے، جزیمہ بن مالک ابرش ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے فیصلے میں رشوت لی، حمزہ بن حمزہ بن قطن دارمی ہے۔ یہ عرب کے حکام میں سے تھا۔ یہ بھی شکل وصورت میں بالکل ایسا ہی تھا جیسا مشہور شاعر معیدی تھا۔جس کے بارے میں تسمع بالمعیدی خیر من أن تراہ کہا جاتا تھا۔(11)

☆ مکہ کے سب سے پہلے امیر (گورنر) حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ ہیں۔انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے والی بنایا جب آپ نے حجۃ الوداع ادا فرمایا۔

☆ مدینہ کے سب سے پہلے امیر سہل بن حنیف ہیں۔انہیں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے والی بنایا جب آپ اصحاب جمل سے قتال کے لیے بصرہ کی طرف نکلے۔

☆ مصر کے سب سے پہلے گورنر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہیں۔ انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گورنر بنایا۔

☆ بصرہ کے سب سے پہلے گورنر عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ کوفہ کے سب سے پہلے گورنر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہیں۔ انہیں حضرت عمر نے گورنر مقرر کیا۔

☆ شام پر سب سے پہلے گورنر حضرت ابوعبیدہ عامر بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جسے امیری کے ساتھ سلام کیا گیا، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ چنانچہ السلام علیك أیها الامیر کہا گیا اس سے پہلے لوگ امراء کو السلام علیکم کہتے

10۔عسکری زہیر سے، زبیر بن بکار: الموفقیات محمد بن عبداللہ بن اخی زہری سے

11۔مرزبانی نے کہا ہے: مطلب یہ ہے کہ اس کے بارے سننا ہی کافی ہے اسے دیکھنے سے

Marfat.com

تھے، جیسے دوسروں کو سلام کہتے تھے۔(12)

☆ سب سے پہلے گورنر جو بصرہ میں فوت ہوئے، بشر بن مروان ہیں۔

☆ سب سے پہلے گورنر جو کوفہ میں فوت ہوئے، جناب مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عمال میں سے جس نے منکرات کو رواج دیا، ولید بن عقبہ ہے۔ شراب پیتا تھا اور بیگار لیتا تھا۔

☆ سب سے پہلا گورنر جسے عراق کے دو صوبوں کی عملداری دی گئی، زیاد بن امیہ ہے۔(13)

☆ سب سے پہلے جس نے بازار سے بھتہ لیا، زیاد ہے۔

☆ سب سے پہلا خلیفہ جس نے بخل سے کام لیا، عبداللہ بن مروان ہے۔

☆ سب سے پہلے اسی نے خلفاء کے سامنے کلام کرنے سے منع کیا۔ اس سے پہلے لوگ خلیفہ کے پاس آتے جاتے تھے اور اس کے سامنے اپنے تحفظات کا اظہار بھی کرتے تھے۔

☆ سب سے پہلا غدر اسلام میں عمرو بن سعید بن عاص کے ساتھ ہوا۔ مروان نے اسے اپنا ولی عہد بنایا تھا، اور عبدالملک نے اسے قتل کر دیا۔

☆ سب سے پہلے جس نے دستاویز کے شروع میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ لکھا، یہی عمرو بن سعید ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے دیوان (دفتر) کی زبان فارسی سے عربی میں منتقل کی، صالح بن عبدالرحمٰن ہے۔ ابوالولید اس کا منشی تھا۔

☆ سب سے پہلے جس نے دیوان کی زبان رومی سے عربی میں منتقل کی، سلیمان بن سعد خشنی ہے، عبدالملک، ولید، سلیمان اور عمر بن عبدالعزیز کا منشی۔

☆ یہی پہلا مسلمان تھا جو تمام دفاتر کا نگران تھا جس نے انہیں عربی میں منتقل کیا۔ اسے حضرت عمر بن عبدالعزیز نے معزول کر دیا جب اس نے آپ سے کہا کہ فلاں کافر تھا۔

12۔ ابن ابی شیبہ تمیم بن حذلم سے 13۔ ابن عساکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلے دین کی دعوت کا کام سفاح عباسی کی حکومت میں منتشر ہوا۔

☆ سفاح عباسی نے سب سے پہلے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد اور ابوجعفر منصور کی اولاد میں تفرقہ ڈالا۔ اس سے پہلے ایک خاندان سمجھے جاتے تھے۔

☆ سفاح ہی پہلا خلیفہ ہے جس نے نجومیوں کو اپنا مقرب بنایا اور ان کے علم نجوم کے مطابق عمل کیا۔

☆ سفاح ہی پہلا خلیفہ ہے جس کے لیے سریانی اور عجمی کتب کا عربی میں ترجمہ کیا گیا۔ جیسے کلیلہ دمنہ اور اقلیدس کی کتاب۔

☆ سب سے پہلا خلیفہ جس نے حجاز سے عراق تک ڈاک کا نظام قائم کیا، مہدی ہے۔(14)

☆ سب سے پہلا خلیفہ جس نے حیلے سے ریاست حاصل کی، مختار کذاب ہے۔

☆ سب سے پہلے عراق کے عمال میں جس نے رشوت لی، ابن ہبیرہ ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے ترکوں سے کام لیا، انہیں مختلف امور کا والی بنایا اور عربوں کو نظر انداز کیا، منصور ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے ترکوں کو دفاتر میں رکھا، معتصم ہے۔

☆ معتصم پہلا خلیفہ ہے جسے خلیفہ اللہ کہا جاتا تھا۔

☆ معتصم ہی پہلا خلیفہ ہے جس نے ترکوں کا لباس پہنا اور سر پر تاج سجایا، عربوں کا لباس ترک کر دیا اور بغداد کی سکونت چھوڑی۔

☆ سب سے پہلا عباسی خلیفہ جس کے دور میں ترک قتل کا فیصلہ کرتے تھے، متوکل ہے۔

☆ متوکل ہی پہلا خلیفہ ہے جس نے شافعی مذہب اختیار کیا۔

☆ سب سے پہلا بادشاہ عراق میں بنودیلم سے معزالدولہ بن بویہ ہوا، مستکفی کے دور میں۔

☆ سب سے پہلا سلطان جس کی سلطنت کا بغداد کے منبروں پر ذکر ہوا، سلطان ابوشجاع محمد بن جعفری، نیک بن سلجوق ہے۔ اسی نے فرات عبور کر کے حلب کا محاصرہ کیا تھا۔(15)

☆ سب سے پہلا اندلس کا بادشاہ بنوامیہ میں سے ابوالمظفر عبدالرحمٰن داخل ابن معاویہ

14۔ ذہبی نے ذکر کیا ہے۔ 15۔ صفدی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

بن ھشام بن عبدالملک بن مروان ہے۔(16)

☆ سب سے پہلا بادشاہ جس نے شرقاً غرباً پوری روئے زمین پر بادشاہی کی، نمرود بن کنعان ہے۔(17)

☆ طوفان نوح کے بعد سب سے پہلے مصر پر بقاوس بن مصر بن براکیل بن رزابل بن عریان بن آدم نے بادشاہی کی، یہ اوران کے ہمراہی نیل کے کنارے اترے وہاں عمارتیں بنا کر سکونت اختیار کی، اسے زرعی ملک قرار دیا، اسے آباد کیا اور اس کا نام اپنے باپ کے نام پر مصر رکھا۔(18)

☆ جراکسہ میں سے سب سے پہلے جس نے مصر پر حکومت کی، برقوق ہے۔

☆ ترکوں میں سے جو سب سے پہلے غلام بنا جس سے غلامی کا رواج پڑا، شجرۃ الدر، ملک صالح کی بیوی، پھر اس سے معز ابیک نے نکاح کر لیا، ملک صالح کا غلام۔

☆ سب سے پہلے جو بیت المال کے نگران بنے، حضرت ابو عبیدہ عامر بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں۔

☆ اسلام میں سب سے پہلے قاضی جناب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں، جناب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں۔(19)

☆ سب سے پہلے جس نے قاضی مقرر کیے، جناب عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قاضی مقرر کیے نہ جناب ابوبکر نے اور نہ جناب عمر نے، ہاں آپ نے آخر میں قاضی بنائے۔ چنانچہ آپ نے سائب بن یزید سے کہا کہ کچھ امور خلافت میں میری مدد کرو یہی چھوٹے موٹے کاموں میں۔(20)

16۔صاحب المغرب نے ذکر کیا ہے۔ 17۔ابن ابی حاتم سبری سے

18۔ابراہیم بن قاسم: مختصر العجائب

19۔عسکری نے کہا ہے۔طبرانی اپنی سند کے ساتھ سائب بن یزید سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کسی کو قاضی نہیں بنایا تھا۔

20۔ابویعلیٰ: المسند، سند صحیح کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

Marfat.com

نافع فرماتے ہیں: حضرت عمر نے زید بن ثابت کو قضا پر مامور کیا اور ان کا وظیفہ مقرر کیا۔(21)

☆ ابو اللیث کہتے ہیں: میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا جب 42ھ میں جناب معاویہ بن سفیان کی طرف سے مروان بن حکم مدینہ کا پہلا گورنر بنا تو اس نے عبداللہ بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب کو مدینہ کا قاضی بنایا۔ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ اسلام میں یہ پہلا قاضی تھا جسے میں نے دیکھا۔

ابن عبدالبر فرماتے ہیں: اس بات میں اختلاف ہے کہ سب سے پہلے کس حاکم نے قاضی بنایا؟ عراقی کہتے ہیں: یہ جناب عمر ہیں۔ آپ نے شریح کو قاضی بنا کر کوفہ بھیجا اور کعب بن سعد کو بصرہ۔ امام مالک فرماتے ہیں: سب سے پہلے جس نے قاضی مقرر کیا، حضرت معاویہ ہیں۔(22)

☆ بصرہ میں سب سے پہلے قاضی ابو مریم ایاس بن صبیح حنفی ہیں۔(23)

☆ کوفہ میں سب سے پہلے قاضی جبیر بن قشعتم ہیں۔(24)

☆ کوفہ میں سب سے پہلے قاضی سلمان بن ربیعہ باہلی ہیں۔(25)

☆ حکم کہتے ہیں: کوفہ میں سب سے پہلے جس نے قضا کی ذمہ داری انجام دی، سلمان بن ربیعہ باہلی ہیں۔ وہ چالیس روز تک مسند قضا پر بیٹھے لیکن اس دوران کوئی مقدمہ پیش نہ ہوا۔(26)

شعبی فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑے کا سودا کیا۔ آپ نے اس پر سواری کی تاکہ اسے دوڑا کر اس کی طاقت دیکھ لیں، گھوڑے میں کوئی خرابی نکل آئی۔ آپ نے آدمی سے کہا، اپنا گھوڑا لے لیجئے۔ آدمی نے کہا، اس طرح نہیں، آپ میرے اور اپنے درمیان کوئی ثالث مقرر کریں۔ آپ نے آدمی سے فرمایا: ہمارے درمیان شریح ثالث

21۔ ابن سعد نافع سے
22۔ ابن عبدالبر مالکی: التمہید
23۔ عسکری نے ابو عبیدہ سے
24۔ ابن عساکر نے کہا ہے۔
25۔ ابن عساکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
26۔ ابن ابی شیبہ حکم سے

Marfat.com

ہوں گے۔ چنانچہ دونوں نے شریح کے پاس اپنا مقدمہ پیش کیا۔ شریح نے کہا: امیر المومنین! اب آپ نے جو خرید لیا ہے یا اسے لے لیں، یا جیسے لیا تھا ویسے واپس کریں۔ جناب عمر نے فرمایا: قضا (فیصلہ) ایسے ہوتی ہے۔ تم کوفہ چلے جاؤ۔ چنانچہ آپ نے انہیں کوفہ پر قاضی مقرر کر دیا۔ یہ پہلا موقع تھا جب ان دونوں کی آپس میں شناسائی ہوئی تھی۔ (27)

☆ شام میں پہلے قاضی حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ تھے۔

☆ فلسطین میں جو سب سے پہلے منصب قضا پر مامور ہوئے، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ ہیں۔ (28)

☆ مصر میں جو سب سے پہلے منصب قضا پر فائز ہوئے قیس بن ابی العاص سہمی رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ اصحاب شافعی میں جو سب سے پہلے قاضی مقرر ہوئے، امام ابو العباس بن سریج ہیں۔ کچھ اصحاب شافعی نے اسے معیوب خیال کیا اور کہا: یہ امر قضا تو ابو حنیفہ کے اصحاب میں تھا، اسے آپ نے ہمارے اندر بھی داخل کر دیا۔

☆ سب سے پہلا بادشاہ جس نے چار قاضی مقرر کیے ہر مذہب کا ایک ایک قاضی، مصر کا بادشاہ ظاہر بیبرس تھا 663ھ میں۔

☆ سب سے پہلا قاضی جس نے قضا میں ناانصافی سے کام لیا، بلال بن ابی بردہ ہے۔

☆ سب سے پہلا قاضی جس نے خفیہ میں سوال کیا، شریح ہیں۔ (29)

☆ سب سے پہلا حاکم جس نے لڑکوں کی شہادت پر فیصلہ سنایا، مروان بن حکم ہے۔ (30)

☆ سب سے پہلے جس نے طالب (سائل) سے گواہی طلب کی کہ اس کا مقروض مر گیا تھا اور اس پر اس کا دین تھا، امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔ (31)

☆ سب سے پہلے جس نے ایک گھر کا فیصلہ کیا، اس پر گواہی طلب کی اور اسے میراث میں چھوڑا تھا، عبدالملک بن مروان ہے۔ لوگوں کو یہ بات بھلی لگی سو وہ بھی اس پر عمل

27۔ ابن سعد شعبی سے
28۔ ابوزرعہ رازی اپنی تاریخ میں، ابن عساکر امام اوزاعی سے
29۔ ابن سعد ابن سیرین سے
30۔ ابن ابی شیبہ زہری سے
31۔ ابن شیبہ حسن سے

Marfat.com

کرنے لگ گئے۔(32)

☆ سب سے پہلے بشر جو نسیان میں پڑے اور انکاری ہوئے، حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ چنانچہ آپ کو لکھنے اور گواہی لانے کا حکم دیا گیا۔(33)

☆ دانیال سب سے پہلے انسان ہیں جنہوں نے گواہوں میں فرق کیا۔(34)

☆ سب سے پہلے جس نے البینۃ علی من ادعی والیمین علی من أنکر(35) کہا، قس بن ساعدہ ہے۔(36)

☆ سب سے پہلے قاضی جنہوں نے بغداد میں شہادت کے لیے قوم کے سرکردہ لوگوں کو معین کیا اور دوسروں پر پابندی عائد کر دی، قاضی اسماعیل مالکی، صاحب احکام القرآن ہیں۔ اس لیے کہ اس زمانہ میں لوگوں میں فساد آ گیا تھا۔ چنانچہ ان کی ضبط شہادت میں اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔

☆ سب سے پہلا حاکم جس نے اپنے من بھائے فرد کو منصب قضا سونپا، جوہر قنقبی خارندار ملک اشرف برسبائی ہے۔

حافظ ابن حجر نے ''انباء الغمر'' میں ذکر کیا ہے کہ اس سے اس نے دمیاط کی قضا طلب کی تھی۔ سو اس نے اسے اس کا قاضی بنا دیا۔ اس سے پہلے کسی پسندیدہ شخص کو یوں قاضی نہیں بنایا گیا۔

☆ سب سے پہلا ترک جسے محکمہ احتساب کا نگران بنایا گیا، منکلی بغا ہے 819ھ میں، ملک مؤید کے دور میں اس سے پہلے کسی ترک کو محتسب مقرر نہیں کیا گیا۔

☆ سب سے پہلے جس نے قاضیوں کو ذمہ دار بنایا، معز الدولہ عبداللہ بن حسین بن ابی شوارب کا گورنر ہے۔ اس نے انہیں اس بات کا پابند کیا کہ ہر سال اسے دو لاکھ درہم ادا کیے جائیں۔

32۔ سعید بن منصور شعبی سے

33۔ امام احمد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً

34۔ ابن ابی شیبہ ابو ادریس سے

35۔ یہ کہ مدعی گواہ لائے ورنہ انکاری قسم اٹھائے۔

36۔ میدانی نے ''الامثال'' میں ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے طلاق کی قسم لی، سنان بن سلمہ بن محبق ہے، یہ کرمان کا گورنر تھا۔(37)

☆ زیاد بن ابی سفیان نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں سنان بن سلمہ بن محبق ہذلی کو والی بنایا۔ یہ فاضل اور اہل شخص تھا۔ اور پہلا والی ہے جس نے اپنی سپاہ سے یہ قسم لی کہ وہ بھاگیں گے نہیں، سرحدوں پر رہیں گے، کرمان کو زبردستی فتح کریں گے اور اس میں رہیں گے ورنہ ان کی بیویوں کو طلاق ہوگی۔(38)

☆ بعض مجامیع میں ہے: یہ غوث بن سلیمان حضرمی تھا۔

☆ یہ سنان سب سے پہلا قاضی تھا جس نے گواہوں سے خفیہ طور پر پوچھا۔ اس سے پہلے جب قاضیوں کے پاس کوئی گواہ گواہی دینے آتا اور وہ معروف ہوتا تو وہ اسے قبول کر لیتے اور اگر غیر معروف ہوتا تو توقف کرتے اور اگر مجہول ہوتا تو اس کے بارے میں اس کے پڑوسیوں سے پوچھتے اور جو وہ اچھا برا کہتے اس پر عمل کرتے۔

☆ سب سے پہلے قاضی جنہوں نے قضا کا ریکارڈ رکھنے کا بکس بنایا، محمد بن مسروق ہیں۔ اس سے پہلے قاضی رومالوں میں کتابیں رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ یہ بکس بنایا گیا۔ اس پر مہر لگاتے اور رکھ دیتے۔ جب مسند قضا پر بیٹھتے تو سامنے رکھ لیتے۔

☆ سلیم بن عتر مصر میں سب سے پہلا قاضی تھا جس نے اپنے فیصلے رجسٹرڈ میں درج کیے۔ یہ 40ھ سے 60ھ تک معاویہ بن ابی سفیان کے وصال تک منصب قضا پر فائز رہا۔(39)

☆ عبدالرحمٰن بن معاویہ بن حدیج پہلا قاضی ہے جس نے یتیموں کے مال کی نگرانی کی۔ اور اس کے قبیلے سے یتیموں کے مالوں پر ہر خاندان کے ایک فرد کو نگران بنا کر ذمہ دار بنایا۔ اس سلسلے میں اسے قواعد نامہ لکھ دیا جاتا جس کے مطابق معاملہ چلتا تھا۔ اس کی

37۔ وکیع "الغرر" میں عبیداللہ بن محمد جشمی سے

38۔ یہ صلاح صفدی کے تذکرے میں، کتاب احمد بن یحییٰ بن جابر میں یاقوت نے کہا ہے۔

39۔ ابن عساکر عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حجیرہ سے

Marfat.com

یہ ولایت قضا مصر میں عبدالعزیز بن مروان کے زمانہ تک رہی۔(40)

☆ حضرت دانیال علیہ السلام پہلے انسان ہیں جنہوں نے گواہوں سے جرح میں فرق کیا، ایک سے کہتے: تو نے کیا دیکھا؟ دوسرے سے پوچھتے: تو کس بات کی گواہی دے رہا ہے؟ وہ کہتا: اس بات کی گواہی دے رہا ہوں کہ میں نے دیکھا کہ سوسن باغ میں ایک نوجوان آدمی سے زنا کر رہی تھی۔ پوچھتے کس جگہ؟ وہ کہتا: امرود کے درخت کے نیچے۔ پھر دوسرے کو بلاتے اور پوچھتے: تم کس بات کی گواہی دیتے ہو؟ وہ کہتا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے سوسن کو باغ میں سیب کے درخت کے نیچے زنا کرتے دیکھا ہے۔ اس پر حضرت دانیال علیہ السلام نے اللہ سے دونوں کے لیے دعا کی، آسمان سے آگ آئی اور دونوں کو جلا کر خاکستر کر دیا اور سوسن کو اللہ نے بچا لیا۔(41)

☆ سب سے پہلا قاضی جس نے گواہوں کے ہمراہ ہلال دیکھا، ابوالحسن بن نعمان مغربی ہے۔(42)

☆ یہی پہلا قاضی ہے جس کی دیار مصر میں قاضی القضاۃ کہہ کر تعریف کی جاتی تھی۔ اس سے پہلے سوائے بغداد کے کسی کو قاضی القضاۃ کہہ کر نہیں بلایا جاتا تھا۔

40۔ ابن عساکر ابن لہیعہ سے 41۔ امام بیہقی اپنی سنن میں ابو ادریس سے

42۔ ابن میسر نے قضاۃ مصر میں ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

باب 18

علم و فن

☆ سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے قرآن کی تدوین کی، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔(1)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے مصحف کو مصحف کہا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔(2)

☆ سب سے پہلے خلیفہ جنہوں نے تمام مسلمانوں کو ایک قراءت پر جمع کیا، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔(3)

☆ سب سے پہلے جس نے صنعاء میں قرآن کی تدوین کی، عطاء بن مرکبوذ ہے۔(4)

☆ سب سے پہلے جس نے مصحف پر نقطے لگائے، ابوالاسود دؤلی ہے عبدالملک بن مروان کے حکم سے، بقول بعض: یہ حسن بصری اور یحییٰ بن یعمر ہیں اور بقول بعض: نصر بن عاصم لیثی ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے ہمزہ، تشدید، روم اور اشمام (5) وضع کیے، خلیل بن احمد ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے قراءتوں کو جمع کیا اور انہیں ترتیب دیا، حفص بن عمر دوری ہیں (6) یاقوت کی معجم الادباء میں ہے: ہارون بن موسیٰ قاری ہیں۔

☆ حفص بن عمر دوری ہی سب سے پہلے امام ہیں جنہوں نے قراءتوں کی اقسام کا کھوج لگایا اور انہیں ترتیب دیا نیز ان میں شاذ قراءتوں کا کھوج بھی لگایا اور ان کی اسناد سے بحث کی۔

☆ حفص بن عمر ہی پہلے امام ہیں جنہوں نے ان سات موجودہ قراءتوں کو جمع کیا۔

☆ سب سے پہلے جس نے اسناد کے ساتھ تفسیر قرآن بیان کی، حضرت امام مالک بن

1۔ابن سعد، ابن ابی شیبہ اور ابویعلی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے　2۔ابن ابی شیبہ: کتاب المصاحف

3۔امام بخاری نے نقل کیا ہے۔　4۔ابن سعد نے ذکر کیا ہے۔

5۔علم تجوید میں ادائیگی الفاظ کے مختلف طریقے　6۔ذہبی نے ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

انس ہیں اپنی موطا کے انداز پر، پھر آئمہ حفاظ نے اس میں آپ کی پیروی کی۔ایک حافظ حدیث نے نقل کیا ہے کہ آپ کی مسند (موطا قرآن کی) تفسیر ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے غریب القرآن (7) پر کتاب لکھی، ابوعبیدہ معمر بن مثنیٰ ہے۔ انہوں نے یہ نافع بن ارزق کے ان سوالوں سے اخذ کی جو انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کیے۔

☆ سب سے پہلے جس نے احکام القرآن (8) پر کتاب لکھی، حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے جامع دمشق میں سات قراءتوں میں درس قرآن کو رواج دیا، ہشام بن اسماعیل مخزومی ہے اور فلسطین میں ولید بن عبدالرحمٰن جرشی ہیں۔(9)

☆ سب سے پہلے جس نے مصر میں درس تفسیر دیا، شیخ الاسلام عزالدین بن عبدالسلام ہیں۔(10)

☆ سب سے پہلے جس نے حدیث کی تدوین کی، ابن شہاب زہری ہیں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے دور میں ان کے حکم سے۔

☆ امام مالک بن انس فرماتے ہیں: سب سے پہلے جس نے علم (حدیث) کی تدوین کی، ابن شہاب ہیں۔الموطا میں امام مالک محمد بن حسن کی روایت سے بیان فرماتے ہیں: ''یحییٰ بن سعید نے بتایا کہ عمر بن عبدالعزیز نے ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم کی طرف لکھا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو حدیث اور سنت دیکھیں، یا جناب عمر فاروق کی جو بات دیکھیں تو اسے مجھے لکھ کر دے دیں۔مجھے علم کے مٹنے اور علماء کے اٹھ جانے کا خوف رہتا ہے''۔

☆ سب سے پہلے جس نے علم حدیث پر کتاب لکھی اور اسے باب باندھ کر ترتیب دیا، مدینہ میں امام مالک ہیں، مکہ میں ابن جریج، بصرہ میں ربیع بن صبیح، سعید بن ابی عروبہ

7۔قرآن کے مشکل اور نامانوس کلمات کی توضیح وتشریح پر　　8۔قرآن کے تشریعی مسائل

9۔ابن عساکر بواسطہ امام اوزاعی خالد بن دہقان سے

10۔صلاح صفدی نے اپنے تذکرہ میں ذکر کیا ہے،اسنوی:المہمات

Marfat.com

اور حماد بن سلمہ، کوفہ میں سفیان ثوری، شام میں اوزاعی، واسط میں ہیثم، یمن میں معمر، رے میں جریر بن عبدالحمید اور خراسان میں ابن المبارک تھے۔

حافظ عراقی اور حافظ ابن حجر فرماتے ہیں: یہ سب ایک ہی زمانے میں ہوئے ہیں۔ البتہ یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ ان میں سبقت کس کو حاصل ہے؟ یہ کوئی 140ھ سے زائد کا زمانہ ہے۔

سب سے پہلے جس نے موقوف اور مقطوع احادیث چھوڑ کر صرف مسند احادیث جمع کیں دوسری صدی کے آغاز میں کوفہ میں عبیداللہ بن موسیٰ، بصرہ میں مسدد، مصر میں اسد بن موسیٰ اموی اور نعیم بن حماد خزاعی ہیں۔

اس بات میں اختلاف ہے کہ ان میں سب سے پہلے کس نے مسند احادیث پر کتاب لکھی؟ دارقطنی کہتے ہیں: نعیم بن حماد نے، خطیب کہتے ہیں: اسد بن موسیٰ نے، حاکم کہتے ہیں: عبیداللہ نے، عتبی کہتے ہیں: یحییٰ حمانی نے۔ ابن عدی کہتے ہیں: یحییٰ پہلے محدث ہیں جنہوں نے کوفہ میں مسند احادیث پر کتاب لکھی۔ مسدد پہلے محدث ہیں جنہوں نے بصرہ میں مسند پر کتاب لکھی۔ سب سے پہلے جس نے خالص صحیح احادیث پر کتاب لکھی، حضرت امام محمد بن اسماعیل بخاری ہیں۔ (11)

☆ سب سے پہلے جس نے رجال حدیث پر کام کیا، شعبہ بن حجاج ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے رسول اللہ ﷺ کی طرف کذب کی نسبت کی، عبداللہ بن سبا ہے۔

ابن عساکر کہتے ہیں: سبیہ اسی ابن سبا کی طرف منسوب ہیں۔ یہ غالی رافضی ہے، اصلا یمن سے تھا اور یہودی تھا اس نے اسلام کا لبادہ اوڑھا اور بلاد اسلامیہ میں شہر شہر گیا۔ مسلمانوں کو آئمہ کی اطاعت سے گمراہ کیا۔ جس سے ان میں شر وفتنہ داخل ہوگیا۔ اسی غرض سے وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور میں دمشق میں داخل ہوا۔ اس کے خیالات سے کسی نے اتفاق نہ کیا۔ سو وہ مصر چلا گیا وہاں اس نے بہت سی غلط باتیں کہیں، نبی کریم ﷺ پر جھوٹ باندھا، اس کے بعد جناب ابوبکر اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما پر تنقید کی۔ جس پر مصری اسے

11۔ حافظ ابن الصلاح نے ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

مارنے پر آ گئے۔ بڑی مشکل سے اس نے اپنی جان بچائی۔(12)

☆ سب سے پہلے جس نے غریب حدیث (13) پر کتاب لکھی، نضر بن شمیل ہیں۔ بقول ابن عساکر: یہ ابوعبیدہ معمر بن مثنیٰ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے حدیث کی صحت وضعف کے بارے میں کلام کیا اور اس بارے میں کتاب لکھی، امام شافعی ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے علوم حدیث پر کتاب لکھی، حسن بن عبدالرحمٰن رامہرمزی صاحب المحدث الفاصل بین الراوی والواعی ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے علوم حدیث کی انواع مرتب کیں، اور اسے آج کی مشہور انواع میں بیان کیا، حافظ ابن الصلاح ہیں۔(14)

☆ سب سے پہلے تابعی جو خراسان میں شہید ہوئے، ابوزید معمر بن زید ہیں، 30ھ میں۔

☆ سب سے پہلے جس نے اندلس میں علم حدیث متعارف کرایا، صعصعہ بن سلام دمشقی ہیں، دوسری صدی کے آخر میں۔(15)

☆ سب سے پہلے جس نے تخریج الفوائد وشرح الرجال وا تصحیح کی علانیہ تشہیر کی رسم ڈالی، حافظ ابوالفضل محمد بن احمد جاوردی بروی ہیں۔ 412ھ میں فوت ہوئے۔

☆ سب سے پہلے جس نے بلدان (دیار وامصار) پر چالیس احادیث نقل کر کے جمع کیں، حافظ ابوطاہر سلفی ہیں۔(16)

☆ سب سے پہلے جس نے مغازی (17) رسول پر کتاب لکھی، عروہ بن زبیر ہیں۔(18)

12۔ ابن عساکر شعبی سے　　13۔ حدیث کے مشکل اور نامانوس کلمات

14۔ جیسا کہ ان کی مشہور کتاب علوم حدیث میں ہے جو مقدمہ ابن الصلاح کے نام سے مشہور ہے

15۔ ابن یونس نے ذکر کیا ہے۔

16۔ ذہبی نے ''الاربعین البلدانیہ'' میں ذکر کیا ہے جو ابوالحسین بن جمیع کی معجم سے نقل کی گئی ہیں۔

17۔ وہ جنگی مہمات جن میں رسول اللہ ﷺ بذاتہ شریک ہوئے اور خود قیادت فرمائی۔

18۔ ذہبی نے اپنی تاریخ اسلام میں ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

☆ بقول ابن سعد: محمد بن اسحاق پہلے مورخ ہیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے مغازی جمع کیے اور انہیں کتاب میں ترتیب دیا۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے علم فقہ میں کتاب لکھی (19)، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جو امام مالک بن انس کے مسائل (تعلیمات) مصر لائے، عبدالرحیم بن خالد اسکندرانی ہیں جمحی اور عثمان بن حکم کے آزاد کردہ غلام۔ (20)
عبدالرحیم بن ابی حازم کے اقران میں سے ہیں اور ان کے ہم پایہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے امام مالک سے علم فقہ پڑھا اور اس میں درک حاصل کیا، داؤد بن سعید بن ابی زید قریشی ہیں۔ امام مالک کے صاحب، ان سے دوسرے اصحاب مالک نے روایت کی ہے۔ جیسے محمد بن سلمہ، ابن نافع وغیرہ۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ امام مالک کے وصی اصحاب میں سے ایک ہیں۔ صحیح میں اس کی شہادت ملتی ہے۔ اور مدارک میں قاضی عیاض نے بھی اس کی تائید کی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے اندلس میں علم فقہ اور لغت عربیہ پر کام کیا، عبدالرحمٰن بن موسیٰ ہواری استجی ہیں جو انہوں نے ان حضرات سے اخذ کیا جنہوں نے امام مالک بن انس، سفیان بن عیینہ اور دیگر سے سیکھا تھا۔ (21)

☆ سب سے پہلے جس نے مصر میں علم فقہ کا مظاہرہ کیا، یزید بن ابی حبیب ہے۔ (22)

☆ سب سے پہلا علم جو اس امت محمدیہ سے اٹھایا جائے گا، علم فرائض (میراث) ہے۔ (23)

☆ سب سے پہلے جس نے منبر کی شکل پر میراث کے حصے وضع کیے، فخر الدین ابوشجاع محمد بن علی دہقان ہیں پانچویں صدی کے آخر میں۔

19۔ جس کا نام الفقہ الاکبر ہے۔ 20۔ علامہ دارقطنی نے ذکر کیا ہے۔

21۔ علامہ سیوطی نے اسے طبقات اللغویین والنحاۃ میں نقل کیا ہے اور ذکر کیا ہے کہ عبدالرحمٰن بن موسیٰ اندلس کے نحویوں کے پہلے طبقہ میں سے تھے۔

22۔ ذہبی نے اپنی تاریخ اسلام میں ذکر کیا ہے۔ 23۔ امام ابن ماجہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے مصر میں فقہ مالکی داخل کی، عبدالرحیم بن خالد جمحی ہیں۔(24)

☆ سب سے پہلے جس نے اصول فقہ پر کتاب لکھی، امام شافعی ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے علم الخلاف (25) (جدل) وضع کیا اور اسے مشہور کیا، ابو زید دبوسی ہیں آئمہ حنفیہ میں سے، نام عبداللہ بن عمر تھا، 430ھ میں فوت ہوئے۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے عربی زبان پھیلائی، حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں۔(26)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے عربی زبان میں گفتگو کی، حضرت ہود علیہ السلام ہیں۔(27)

☆ عقبہ بن بشر نے محمد بن علی سے پوچھا: سب سے پہلے عربی میں کس نے کلام کیا؟ فرمایا: جناب اسماعیل بن ابراہیم علیہما السلام نے، اس وقت وہ تیرہ سال کے تھے۔ عقبہ کہے ہیں: اے ابوجعفر! اس سے پہلے لوگ کس زبان میں کلام کرتے تھے؟ جواب دیا: عبرانی میں۔

ابن سعد کہتے ہیں: واقدی نے ایک سے زائد اہل علم سے روایت کرتے ہوئے ہمیں خبر دی ہے کہ جس دن حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے اسی دن انہیں عربوں کی زبان الہام کی گئی۔ حضرت ابراہیم کی دوسری سب اولاد آپ ہی کی زبان بولتی تھی۔

ابن سعد نے بھی کہا ہے: ہشام بن محمد بن سائب نے اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے خبر دی ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے نہ عربی میں کلام کیا ہے اور نہ وہ اپنے باپ کے خلاف کچھ کرنا روا سمجھتے تھے۔

☆ اولاد میں سب سے پہلے جس نے عربی میں کلام کیا، رعلہ بنت یشجب بن یعرب بن لوذان بن جرہم بن عامر بن سبا بن یقطن بن عابر بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح (علیہ السلام) ہے۔

☆ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ عملیق پہلے ہیں جنہوں نے عربی میں کلام کیا جب انہوں نے بابل

24۔ ذہبی نے اپنی تاریخ اسلام میں ذکر کیا ہے۔

25۔ یعنی اختلاف کے اصول بنائے، قواعد ضبط کیے اور اسے علم کی شکل دی۔

26۔ طبرانی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً 27۔ ابن عساکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

Marfat.com

سے کوچ کیا۔ یہ عملیق بن لوذ بن سام بن نوح ہے۔ اسے اور جرہم کو عرب عاربہ کہا جاتا ہے۔(28)

☆ سب سے پہلے جس نے عربی بولی، یعرب بن قحطان ہیں۔(29)

سب سے پہلے جس نے عربی کتابت وضع کی، ابوجاد ہیں۔ اور وہ ہوز، خطی، کلمن، قرشت، امیم، جدیس اور طسم ہے۔ انہوں نے عربی کتابت کو اپنے ناموں پر وضع کیا۔ اس بات میں پوری امت میں کوئی اختلاف نہیں کہ عاد، ثمود، جناب صالح، شعیب اور مدین علیہم السلام کی زبان عربی تھی۔ ان میں جسے بھی نبی رسول بنا کر بھیجا گیا اسے اس کی قوم کی زبان میں بھیجا گیا۔(30)

حضرت اسماعیل علیہ السلام کو جب ان کے والد ماجد جناب ابراہیم علیہ السلام نے ان کی والدہ ماجدہ کے ساتھ مکہ مکرمہ میں آباد کیا تو ان کے پاس سے جرہم کے ایک قافلے کا گزر ہوا۔ ان کی اجازت سے وہ بھی وہیں فروکش ہو گئے حتیٰ کہ حضرت اسماعیل جوان ہوئے اور ان سے عربی سیکھی۔ اس بارے میں یہی صحیح ہے۔ جس نے یہ کہا ہے کہ سب سے پہلے جس نے عربی میں کلام کیا، جناب اسماعیل ہیں۔ اس لیے کہ عرب اسماعیل سے پہلے ہیں، یہ کوئی قول نہیں۔ ممکن ہے اس سے مراد یہ ہو کہ حضرت ابراہیم کے بیٹوں میں سے جس نے سب سے پہلے عربی سیکھی، حضرت اسماعیل ہیں کیونکہ حضرت اسحاق علیہ السلام کی زبان سریانی ہی رہی تھی۔ بعض کا یہ کہنا ہے کہ

☆ سب سے پہلے جس نے فصیح عربی زبان میں کلام کیا ہے، یعرب بن قحطان ہیں۔ انہی کی نسبت سے عربوں کو عرب کہا گیا۔

☆ عاد بھی عربی بولتے تھے، لیکن فصیح نہیں بولتے تھے۔

☆ آدم علیہ السلام پہلے بشر ہیں جنہوں نے عربی، سریانی اور دوسری سب زبانیں بولیں۔

☆ حضرت آدم علیہ السلام پہلے فرد ہیں جنہوں نے کتابت وضع کی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

28۔ ابن سعد عقبہ بن بشر سے　29۔ جوہری: الصحاح

30۔ ابن دحیہ: التنویر، ہشام بن عروہ سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں

Marfat.com

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا (البقرہ:31)

اور یہ بات لغات اور اسماء دونوں کو مقتضی ہے۔ سو آپ نے ان کے معانی، زمانوں، مہینوں اور سالوں کے حساب کا بھی علم سیکھا۔

☆ سب سے پہلے جس نے علم نحو وضع وایجاد کیا، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔ ابو الاسود دؤلی کہتے ہیں: ''میں امیر المومنین جناب علی بن ابی طالب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے دیکھا کہ آپ سر جھکائے کچھ سوچ رہے تھے۔ میں نے عرض کی: امیر المومنین! کیا بات سوچ رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے تمہارے اس شہر میں لوگوں کو غلط عربی بولتے سنا ہے۔ میں چاہ رہا ہوں کہ عربی کے قواعد پر ایک کتاب لکھ دوں۔ میں نے عرض کی، اگر آپ نے یہ کام کر دیا تو آپ نے ہمارے لیے بڑا سرمایہ جمع کر دیا اور یوں یہ زبان ہمارے ہاں باقی رہے گی۔ پھر میں تین دن بعد حاضر خدمت ہوا تو آپ نے مجھے یہ رسالہ دیا۔ اس میں لکھا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، تمام کلام اسم، فعل اور حرف پر مشتمل ہے۔ اسم وہ کلمہ ہے جو ذات مسمی کے بارے میں خبر دے۔ فعل وہ کلمہ ہے جو حرکت مسمیٰ کے بارے میں خبر دے اور حرف وہ کلمہ ہے جو کسی معنی کی خبر دے، یہ نہ اسم ہے اور نہ فعل۔

پھر مجھے فرمایا: اسی کی پیروی کرو اور جو تجھے ضروری لگے اس کا اس میں اضافہ کر دو۔ معلوم ہو ابو الاسود! امور تین ہی ہوتے ہیں: ظاہر، مضمر اور ایسے کہ نہ ظاہر اور نہ مضمر۔ چنانچہ میں نے نحو کی مباحث جمع کیں اور آپ کی خدمت میں پیش کیں۔ ان میں حروف نصب بھی تھے۔ حروف نصب میں میں نے إنّ، أنّ، لیت، لعل، کأنّ ذکر کیے اور لکن ذکر نہ کیا۔ آپ نے مجھے فرمایا: تو نے لکن کیوں چھوڑ دیا؟ میں نے عرض کی: میں نے اسے حروف نصب میں شمار نہیں کیا۔ فرمایا: ہاں! یہ بھی حروف نصب میں سے ہے۔ سو میں نے اس کا بھی اضافہ کر دیا۔ (31)

☆ عاصم بن ابی نجود کہتے ہیں: سب سے پہلے جس نے عربی کے قواعد وضع کیے، ابو الاسود

31۔ ابو القاسم زجاجی: الامالی

Marfat.com

دؤلی ہیں۔ بصرہ میں زیاد کے پاس آئے اور کہا: اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح کرے، میں دیکھ رہا ہوں عربوں کے ان عجمیوں سے اختلاط کے سبب ان کی بولی بدلتی جا رہی ہے۔ آپ مجھے اجازت دیں کہ عربوں کے لیے ایسا علم وضع کر دوں جس سے وہ اپنی زبان اور کلام درست رکھیں۔ اس نے کہا: نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ کچھ دیر بعد زیاد کے پاس ایک آدمی آیا اور بولا: اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح کرے، توفی ابانا و ترک بنون (32)۔ زیاد نے سن کر کہا: ابوالاسود کو بلاؤ۔ وہ آئے۔ کہا: جس کام سے میں نے تجھے روکا ہے اب تم کرو۔ لوگوں کے لیے قواعد وضع کرو۔ چنانچہ اس نے علم نحو وضع کیا۔ (33)

☆ ابوالاسود سے کسی نے پوچھا: یہ علم نحو آپ نے کہاں سے سیکھا؟ فرمایا: میں نے اس کے خدوخال جناب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے لیے۔

☆ سب سے پہلے جس نے عربی زبان کے قواعد وضع کیے، ابوالاسود ہیں۔ (34)

☆ ابوحرب بن الاسود کہتے ہیں: علم نحو کا پہلا باب میرے والد نے وضع کیا ہے۔ (35)

☆ خالد حذاء کہتے ہیں: سب سے پہلے جس نے عربی زبان کے اصول بنائے، نصر بن عصام ہیں (36)۔ ابوالنضر کہتے ہیں: یہ عبدالرحمن بن ہرمز تھے۔ (37)

☆ سب سے پہلے جس نے علم نحو وضع کیا، ابوالاسود دؤلی ہے۔ پھر میمون الاقرن، عنبسہ الفیل اور پھر عبداللہ بن اسحاق۔ (38)

☆ سب سے پہلے جس نے تعریف (علم صرف) وضع کیا، معاذ بن مسلم ہراء ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے علم صرف کو علم نحو سے الگ ذکر کیا اور اس پر الگ کتاب لکھی، ابو

32۔ یعنی گرامر کی رو سے جملہ غلط بولا۔ اسے یوں بولنا تھا: توفی ابونا و ترک بنین

33۔ ابن عساکر تاریخ دمشق میں عاصم بن ابی النجود سے

34۔ قالی نے الامالی میں مبرد سے نقل کیا ہے۔

35۔ ابوالفرج: الاغانی، ابوحرب بن ابوالاسود سے

36۔ سیرافی: طبقات النحاۃ، محبوب بصری خالد حذاء سے 37۔ ابن لہیعہ ابوالنضر سے

38۔ ابوطاہر نے اخبار النحویین میں ابوعبیدہ معمر بن مثنی سے نقل کیا ہے۔

Marfat.com

عثمان مازنی ہیں۔(39)

☆ سب سے پہلے کوفیوں میں جس نے علم نحو میں کتاب لکھی، ابو جعفر محمد بن حسن رواسی ہیں، امام کسائی کے استاد۔

☆ فراء نے کہا ہے: سب سے پہلی لفظی خطا جو عراق میں سنی گئی، ان کا عصای کو عصاتی کہنا ہے۔(40)

☆ سب سے پہلے جس نے لغت کو حروف کی ترتیب پر وضع کیا، خلیل بن احمد ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے مثلث وضع کی، قطرب ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے شعر کہے، حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ جب آپ علیہ السلام کے بیٹے قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا تو آپ روئے اور اس کے غم میں اشعار کہے۔(41)

☆ سب سے پہلے جس نے قصائد رقم کیے، مہلہل بن ربیعہ ہیں۔ بقول بعض: امرؤ القیس بن حجر ہیں۔ بقول بعض: عبید بن ابرص، بقول بعض: عمرو بن قمعہ، بقول بعض: مرقس اکبر، بقول بعض: ابوداؤ داور بقول بعض: افوا اودی ہے۔(42)

اس کی تائید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس مرفوع حدیث سے بھی ہوتی ہے جسے ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے کہ امرؤ القیس قائد الشعراء إلى النار لأنه أول من أحكم قوافيها(43)

ابن عبدالبر کی التمہید میں ہے: مہلہل بن ربیعہ کا نام عدی ہے، اسے مہلہل اس لیے کہا گیا کیونکہ یہ پہلا شاعر ہے جس نے رقیق شعر کہے اور قصیدے لکھے۔

امالی القالی میں ہے: سب سے پہلے جس نے رقیق مرثیے کہے، مہلہل بن ربیعہ ہے۔ اور یہی پہلا شاعر ہے جس نے قصیدے کہے۔

امالی القالی میں فرزدق کہتا ہے: مہلہل شعراء میں اس بات میں سب سے پہلا شاعر

39۔ابن الاکفانی: کتاب تقسیم العلوم　　40۔ابن مکتوم اپنے تذکرہ میں

41۔ابن جریر: تفسیر طبری حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے　　42۔عمر بن شبہ نے طبقات الشعراء میں حکایت کی ہے۔

43۔ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے۔

Marfat.com

ہے۔اس سے پہلے کسی نے دس شعرا کٹھے نہیں کہے تھے۔

الاغانی میں ہے: جس نے سب سے پہلے اپنی شاعری میں جھوٹ بولا، وہ امرؤالقیس بن حجر کا ماموں ہے۔

☆ اصمعی کہتے ہیں: سب سے پہلا شاعر جس کا کلام دس سے زائد تیس اشعار تک پہنچا، مہلہل ہے پھر ذؤیب بن کعب ہے بنوکنانہ کا ایک فرد، امرؤالقیس ان کے بعد تھا۔

☆ سب سے پہلے جس نے طویل رجز (44) کہا، اغلب عجلی ہے۔ بقول بعض: یہ عجاج ہے۔

☆ سب سے پہلا شاعر جو دیار کے ذکر پر رویا، امرؤالقیس بن حجر کندی ہے۔ بقول بعض: ابن حذام اور بقول بعض: امرؤالقیس بن حارثہ بن حمام۔

☆ سب سے پہلے جس نے نسیب (45) سے مدیح (46) کی طرف رخ کرتے ہوئے ''دع ذا'' کہا، امرؤالقیس بن حجر ہے۔ یہی پہلا شاعر ہے جس نے عورتوں کو ہرنیوں سے تشبیہ دی۔

☆ سب سے پہلے جس نے تخیل عام کیا، طرفہ ہے۔ پھر جریر نے اس کی پیروی کی۔

☆ سب سے پہلے جس نے اشعار لکھنے کا حکم دیا، ذوالرمہ ہے۔ (47)

☆ سب سے پہلے جس نے عرب کی شاعری جمع کی، حماد راویہ ہے۔ (48)

☆ سب سے پہلا شعر جو اسلام کے بارے میں کہا گیا، ضرار بن خطاب فہری نے کہا ہے۔

☆ محدثین کے سب سے پہلے شاعر بشار بن برد ہیں۔ (49)

☆ سب سے پہلے جس نے فارسی شعر نظم کیے، ابوالعباس بن خرد مرزوزی ہے۔ (50)

☆ سب سے پہلے جس نے مقامات (51) تحریر کیے، بدیع الزمان ہمدانی ہیں، چوتھی

44۔ شعر کی ایک بحر کا نام، اوزان میں سے ایک وزن	45۔ عشقیہ فصیح شعر، عمدہ غزل

46۔ ستائش، تعریف، وصف جو تعریف کے طور پر بیان کیا جائے۔

47۔ بستی نے کہا ہے۔	48۔ محمد بن سلام جمحی نے کہا ہے۔

49۔ ابن درید نے ذکر کیا ہے۔	50۔ بستی نے شارب التجارب میں کہا ہے۔

51۔ سجع عبارت والی مختصر کہانی جو چٹکلوں، ادبی لطیفوں اور وعظ و نصیحت پر مشتمل ہوتی ہے۔

Marfat.com

صدی کے آخر میں۔

☆ سب سے پہلے جس نے علم بدیع پر کتاب لکھی اور یہی اس کا نام کھا، عبداللہ بن معتز ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے جناس کا نام اختراع کیا، عبداللہ بن معتز ہیں (52)۔ یہی پہلے ادیب ہیں جنہوں نے علم بدیع بھی ایجاد کیا اور اسے یہ نام دیا۔ 274ھ میں اس پر ایک مستقل کتاب تالیف کی۔

☆ عبداللہ بن معتز ہی پہلا شخص ہے جس نے بدیع میں شعر کہے۔ پھر بعد میں شعراء کی کئی ایک جماعتوں نے اس کی پیروی کی جن میں ابوتمام طائی زیادہ مشہور ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے اندلسی موشحات (53) کوفن کی شکل دی، ابوعمر احمد بن عبدربہ ہے، صاحب العقد۔

☆ سب سے پہلا شخص جس نے ایک ہی مقام پر تعزیت بھی کی اور مبارکباد بھی دی، عطاء بن ابی صیفی بیہقی ہے۔ اس نے یزید بن معاویہ سے تعزیت بھی کی اور اسے خلافت کی مبارکباد بھی دی۔ وہ درباریوں کے سامنے یزید سے یوں گویا ہوا:

"آپ خلیفۃ اللہ کے وارث ہوئے۔ آپ کو خلافت اللہ عطا کی گئی۔ جناب معاویہ اپنی اجل پوری فرما چکے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور آپ والی ریاست ہوئے۔ آپ ملک کی سیاست کے زیادہ حقدار تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کے سخت حساب سے ڈرتے رہے اور اس کی اس عظیم نعمت پر شکرادا کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم دے گا اور آپ کو بھی امور خلافت میں اپنی مدد و نصرت سے نوازے گا۔ (54)

☆ سب سے پہلے جس نے مبہم اور مغلق کلام وضع کیا، حسن بن عبدالسلام ہے۔ (55)

☆ سب سے پہلے جس نے توریہ اختراع کیا، فخر الدین بن سکانس ہے۔ (56)

52۔ نواجی: روضۃ المجالس

53۔ کسی ایک قافیہ کی پابندی کیے بغیر تیار کیا ہوا قصیدہ، جو عام طور پر سات شعروں پر مکمل ہوتا ہے۔

54۔ ابن عساکر صولی کے واسطے سے 55۔ وکیع الغرر میں ابن ابی سلیم سے

56۔ بدر بشتکی نے ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

☆ یہ فخر الدین ہی ہے سب سے پہلے جس نے دوسرے شعراء کی بحروں کے مقابلے میں اس زائد وزن میں نظم کہی۔(57)

یا سلسلة الرمل من لوی لیث الخال

☆ سب سے پہلے جس نے علم معانی اور بیان میں کتاب لکھی، شیخ عبدالقاہر جرجانی ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے مجاز میں بات کی، ابوعبیدہ بن معمر بن مثنی ہیں۔(58)

☆ سب سے پہلے جس نے قصہ گوئی کی، حضرت تمیم داری ہیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی اجازت سے۔

☆ سب سے پہلے جس نے مکہ میں قصہ گوئی کی، عبید بن عمیر لیثی ہے۔ بقول بعض: اسود بن سریع صحابی ہیں۔(59)

☆ میری دانست میں ایک آدمی نے عطا سے پوچھا، سب سے پہلے قصہ گوئی کس نے کی؟ فرمایا: عبید بن عمیر نے۔(60)

ثابت کہتے ہیں، جناب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے عہد میں سب سے پہلے جس نے قصہ گوئی کی: وہ عبیداللہ بن عمیر ہیں(61)۔ عطا فرماتے ہیں: میں اور عبید بن عمیر سیدہ عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے پوچھا یہ کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میں عبید بن عمیر ہوں۔ فرمایا اہل مکہ کا قصہ گو۔ عرض کی، جی ہاں۔ فرمایا: مختصر بیان کیا کرو، زیادہ بیان گراں گزرتا ہے۔(62)

☆ اسود بن سریع پہلے ہیں جنہوں نے بصرہ کی مسجد میں قصہ گوئی کی۔(63)

نافع و دیگر اہل علم کہتے ہیں: نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں کوئی قصہ گوئی کرتا تھا، نہ جناب ابوبکر اور نہ جناب عمر کے زمانے میں۔ یہ قصہ گوئی نئی روش ہے جس کی حضرت

57۔ بدر بشتکی نے ذکر کیا ہے۔
58۔ ابن قیم نے الصواعق المرسلہ میں ذکر کیا ہے۔
59۔ عسکری نے ایسے ہی ذکر کیا ہے۔
60۔ ابن سعد حبیب بن شہید سے
61۔ ابن سعد ثابت سے
62۔ ابن سعد عطا سے
63۔ ابن سعد اپنی طبقات میں اور بغوی اپنی معجم میں حسن بصری سے

Marfat.com

معاویہ نے اس وقت رسم ڈالی جب ہر طرف فتنوں نے سر اٹھا رکھا تھا۔(64)

سب سے پہلے جس نے مصر میں قصہ گوئی کی، سلیم بن عتر تجیبی ہے، 39ء میں۔

☆ سب سے پہلے جس نے مصر میں اہل ولایت (اولیاء اللہ) کے احوال اور مقامات کی ترتیب پر کلام کیا، حضرت ذوالنون مصری ہیں۔(65)

☆ سب سے پہلے جس نے بغداد میں صوفیہ کے مذاہب مثلاً صفا، ذکر، محبت، شوق، قرب اورانس پر کلام کیا، حضرت ابوحمزہ محمد بن ابراہیم بغدادی صوفی ہیں۔ حضرت سری سقطی کے اقران میں سے۔(66)

☆ سب سے پہلے جس نے مرو میں صوفیہ کے احوال کے بارے کلام کیا، حضرت ابو العباس قاسم بن مہدی مروزی سیاری ہیں۔ امام محدث اور فقیہ تھے۔ تصوف میں شیخ کا درجہ تھا۔ 342ھ میں وصال فرمایا۔(67)

☆ سب سے پہلے صوفی جنہوں نے علم فنا و بقا پر کلام کیا، حضرت ابوسعید احمد بن عیسیٰ خراز بغدادی، شیخ صوفیہ، جناب ذوالنون مصری کے شاگرد رشید۔ 286ھ میں وصال فرمایا۔ آپ عزلت اور گوشہ نشینی اختیار کرنے والوں کے سردار تھے۔(68)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مشورہ سے ہجرت کے سال سے 16ھ میں اسلامی تاریخ شروع کی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

شعبی فرماتے ہیں: جناب ابوموسیٰ نے حضرت عمر کی خدمت میں لکھا کہ ہمارے پاس ایسے خطوط آتے ہیں کہ ہمیں ان کی تاریخ معلوم نہیں ہوتی۔ آپ کوئی تاریخ کا سلسلہ شروع کریں۔ آپ نے صحابہ کرام سے مشورہ کیا۔ بعض نے کہا: بعثت رسول سے تاریخ شروع کریں۔ بعض نے کہا: وفات رسول سے تاریخ کا آغاز کرلیں۔ جناب عمر نے فرمایا: میری

64۔ زبیر بن بکار نے اخبار المدینہ میں نافع وغیرہ سے نقل کیا ہے۔

65۔ سلمی نے کتاب المحن میں ذکر کیا ہے۔

66۔ ابوبکر خطیب بغدادی: تاریخ بغداد، ابوسعید زیادی سے

67۔ صلاح صفدی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔ 68۔ ابونعیم: معرفۃ الصحابہ

Marfat.com

خواہش ہے کہ ہجرت رسول سے تاریخ شروع کروں کیونکہ ہجرت رسول ہی سے حق اور باطل میں فرق شروع ہوا۔ چنانچہ آپ نے اسی سے تاریخ اسلامی کا آغاز کیا۔

☆ سب سے پہلے جس نے خطوط پر تاریخ لکھنا شروع کی، یمن میں یعلی بن امیہ ہیں جناب عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں۔(69)

☆ سب سے پہلے جس نے قلم کے ساتھ لکھا، حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔(70)

☆ سب سے پہلے جس نے عربی، سریانی اور باقی تمام رسم الخط وضع کیے، حضرت آدم علیہ السلام ہیں، اپنے وصال سے تین سو سال پہلے۔ انہیں مٹی پر لکھا پھر اسے پکایا۔(71)

☆ سب سے پہلے جس نے عربی زبان بولی، حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں۔ آپ نے ہی اس کا رسم الخط اور اس کی بولی وضع کی۔

☆ سب سے پہلے جس نے عربی لکھنا شروع کی حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں۔ بقول بعض: مرامر بن مرہ اور اسلم بن شدرہ ہیں۔ دونوں اہل انبار سے تعلق رکھتے تھے۔

☆ سب سے پہلے جس نے عربی زبان میں لکھا، حرب بن امیہ بن عبدالشمس ہے، ابو سفیان کا باپ۔ اس سے کسی نے پوچھا: تم نے یہ کس سے سیکھی؟ کہا: اہل حیرہ سے۔ پوچھا: اہل حیرہ نے یہ کس سے سیکھی؟ فرمایا: اہل انبار سے۔(72)

☆ سب سے پہلے جس نے عربی لکھنا شروع کی، دو آدمی ہیں ان میں ایک عین التمر سے اور دوسرا انبار سے۔ ایک کو مرامر بن مرہ اور دوسرے کو عامر بن شدرہ کہا جاتا ہے اور دونوں عربی نہ تھے۔(73)

☆ سب سے پہلے جو مکہ میں عربی لکھنے، شطرنج اور نرد(74) کھیلنے کا فن لائے، عمرو بن

69۔ ابن ابی شیبہ شعبی سے

70۔ امام احمد نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے۔

71۔ ابن ابی شیبہ: المصاحف، کعب الاحبار سے

72۔ ابن ابی شیبہ نے اپنی مسند میں، امام حاکم نے مستدرک میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

73۔ ابن سعد و ابن ابی شیبہ شعبی سے		74۔ وکیع: الغرر، ابو عمرو سے

Marfat.com

عاص ہیں جوانہوں نے حیرہ میں سیکھے۔(75)

☆ سب سے پہلے جس نے خط کوفی کو آج کے موجودہ خط میں منتقل کیا، وزیر ابوعلی بن مقلہ ہے۔ بقول بعض: اس کا بھائی حسین ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے خط وکتابت کے رسوم اور قوانین پر کلام کیا اور اس کی انواع بنائیں، برامکہ کی جماعت کا آدمی تھا جو کاتبوں کے احوال کی معرفت رکھتا تھا۔ جب اس نے مختلف رسم الخط ترتیب دیے تو اس نے پہلا خط ثقال بنایا، پھر خط طومار، خط ثلثین، خط سجلات، خط عہد، خط موامرات، خط امانات، خط دیباج، خط مدبج، خط مرصع، خط تشاجی۔ ایک اور خط بھی اختراع کیا جو سب سے اچھا تھا اور خط ریاسی سے مشہور ہوا۔(76)

☆ سب سے پہلے جس نے فارسی زبان میں لکھا: طہمورث ثالث ہے، فارس کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ۔(77)

☆ سب سے پہلے قریش اور اہل حجاز میں جنہوں نے خط پر مہر لگائی، رسول اللہ ﷺ ہیں جب آپ نے بادشاہوں کے ساتھ مراسلت کرنے کا ارادہ فرمایا تو آپ سے کہا گیا کہ وہ صرف اسی خط کو پڑھتے ہیں جس پر مہر لگی ہو۔

☆ سب سے پہلے جس نے خط کے آخر میں لکھا: کتب فلان بن فلان، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں۔

75۔ دو کھیل، شطرنج دو شخص کھیلتے ہیں۔ ہر دو کے پاس سولہ مہرے ہوتے ہیں جسے وہ جارحانہ اور مدافعانہ انداز میں چونسٹھ مربع خانوں کی بساط پر اس طرح چلاتے ہیں کہ مخالف کا سب سے اہم مہرہ بادشاہ ہر طرف سے یوں گھر جائے کہ کسی بھی خانے میں جانے سے بچنے کی گنجائش نہ ہو اور مات دی جا سکے۔ یہ دراصل ہندوستانی کھیل ہے۔

اور نرد چوسر کی طرح کا ایک کھیل، جو دوہری بساط پر کھیلا جاتا ہے۔ ایک ڈبیا میں کنکریاں یا پلاسٹک کی گوٹیں ہوتی ہیں۔ اور دو رنگ ہوتے ہیں جن کو ہلا کر جیسا نگ نکل آتا ہے اس کے مطابق کنکریاں گوٹیں آگے بڑھائی جاتی ہیں۔ (القاموس الوحید)

76۔ خرائطی: مساوی الاخلاق، اسماعیل بن ابی اویس کے واسطے سے مالک بن انس سے فرماتے سنا۔

77۔ یاقوت صوی: معجم الادباء

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے خط میں الحمدللہ کے بعد أسأله أن يصلي على محمدٍ کا اضافہ کیا، ہارون الرشید ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے خط کا مسودہ صاف کرنے سے پہلے اس کی نقل لکھ کر رکھنے کا حکم دیا، زیاد ہے۔

ابن ابی عروبہ کہتے ہیں: زیاد نے اپنے کاتب کو حضرت معاویہ کے نام ایک خط املا کرایا، زیاد بھول گیا اور کہا: یہ آدمی عمران بن فضل برجمی ہے۔ چنانچہ کاتب نے بھی یونہی لکھ دیا۔ جب خط حضرت معاویہ کے پاس پہنچا تو انہوں نے زیاد کو جواب میں لکھا: تم نے اپنے خط میں عمران بن فضل کا ذکر کیا ہے، لیکن اس کا سیاق وسباق ذکر نہیں کیا۔ اس نے کاتب سے پوچھا۔ تو اس نے کہا تو نے خود ہی یہ املا کرایا تھا۔ زیاد نے کہا یہ تو میری بے توجہی کی بات تھی۔ آئندہ تم جو بھی خط لکھو اس کی اپنے پاس نقل تیار کر کے لکھ لینا۔ چنانچہ زیاد پہلا شخص ہے جس نے ڈپلیکیٹ رکھنے کی رسم ڈالی۔ (78)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے کاغذ کی شیٹ تیار کی، حضرت یوسف علیہ السلام ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے حساب وکتاب کے رجسٹر رکھنے کے لیے دفتر بنایا، خالد بن برمک ہے سفاح کے زمانے میں، اس سے پہلے یہ لکھ کر صندوقچیوں میں رکھا جاتا تھا۔

☆ سب سے پہلے مکہ میں جس نے باسمك اللّٰهم لکھا، امیہ بن صلت ہے۔ جب اسلام آیا تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھا جانے لگا۔

☆ سب سے پہلے جس نے افلاک کی ترکیب کا بتایا، کواکب کی چال کی پیمائش کی اور ان کی تاثیرات کی وجوہ بیان کیں، حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔ (79)

☆ حضرت ادریس علیہ السلام ہی نے سب سے پہلے جواہر علیا اور حرکات نجومیہ کے بارے میں کلام کیا۔ (80)

78۔ ابن عساکر اپنی تاریخ میں بواسطہ اصمعی ابن ابی عروبہ سے

79۔ ثعالبی نے لطائف المعارف میں ذکر کیا ہے۔

80۔ صاعد لغوی: طبقات الامم

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے ہیکل (81) بنائے۔ ان میں اللہ کی بزرگی کا اعلان فرمایا، اہرام بنائے۔ ان میں تمام فنون اور آلات کی نقش گری کی، علوم کے اوصاف لکھے اس خواہش میں کہ یہ بعد میں آنے والوں کے لیے باقی رہیں، ہرمس ہیں۔ ان سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام تھے۔ یہ ہرمس حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔

☆ حضرت ادریس علیہ السلام ہی پہلے ہیں جنہوں نے علم طب میں غور و فکر کیا۔ (82)

☆ سب سے پہلے جس نے علم طب وضع کیا، بقراط ہے۔ (83)

☆ سب سے پہلے جس نے علم طب میں غور و فکر سے کام لیا، فریدون ہے۔ (84)

☆ سب سے پہلے جس نے اپنے لیے طب اور نجوم کی کتب ترجمہ کرائیں، خالد بن یزید بن معاویہ ہے۔ بقول بعض: ابو جعفر منصور ہے۔ (85)

☆ سب سے پہلے جس نے علم الکلام پر کتاب لکھی، ابو حذیفہ واصل بن عطا معتزلی ہے۔ اور یہ پہلا شخص ہے جسے معتزلی کہا گیا۔

☆ یہی پہلا شخص ہے جس نے کہا کہ حق کی معرفت چار امور سے ہوتی ہے؟ کتاب ناطق، خبر مجتمع علیہ، حجت عقل اور اجماع امت سے۔

☆ اسی نے سب سے پہلے کہا کہ خبر دو قسم کی ہے خاص اور عام۔

☆ سب سے پہلے جس نے اعتزال پر کلام کیا، واصل معتزلی ہے۔ اس مذہب اعتزال میں عمرو بن عبید بھی اس کے ساتھ شریک ہوا۔

☆ سب سے پہلے جس نے دین کے امر کو اپنی رائے پر قیاس کیا، ابلیس ہے (86)۔ یہ ابلیس ہی پہلا ہے جس نے قیاس سے کام لیا اور خطا کھائی۔

☆ سب سے پہلے جس نے قیاس کیا، ابلیس ہے۔ (87)

81۔ بلند عمارت، عبادت خانہ
82۔ صاعد نے کہا ہے۔
83۔ عسکری نے کہا ہے۔
84۔ شہرستانی: الملل والنحل
85۔ ابن عساکر نے کہا ہے۔
86۔ ابو نعیم: حلیۃ الاولیاء مرفوع روایت سے
87۔ ابن ابی شیبہ ابن سیرین سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے منہ سے یہ لفظ نکالے کہ اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرتا اور قرآن مخلوق ہے، جعد بن درہم ہے، مروان حمار کا اتالیق (88)۔اس نے یہ بات ابان بن سمعان سے، ابان نے لبید بن اعصم کی بہن کے بیٹے طالوت سے اور طالوت نے اپنے ساتھی لبید سے لی جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا تھا اور تورات کو مخلوق کہتا تھا۔(90)

☆ امام بیہقی فرماتے ہیں: صحابہ اور تابعین کے زمانے میں کسی نے نہیں کہا کہ قرآن مخلوق ہے۔(91)

☆ سب سے پہلے جس نے اس مسئلہ میں جماعت صحابہ وتابعین سے اختلاف کیا، جعد بن درہم ہے۔عبداللہ بن خالد قسری نے اس کا رد کیا اور اسے ہلاک کیا۔

عبدالرحمٰن بن صبیب کے دادا کہتے ہیں: میں خالد بن عبداللہ قسری کے پاس حاضر ہوا، وہ واسط میں عیدالاضحیٰ کے دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے: کہا

"لوگو! جاؤ اور قربانیاں کرو، اللہ تمہاری ان قربانیوں کو قبول کرے۔ میں جعد بن درہم کی قربانی کروں گا۔ وہ سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نہ جناب ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ہے اور نہ جناب موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا ہے۔ جعد بن درہم جو کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے منزہ اور پاک ہے۔ پھر وہ منبر سے نیچے اترا اور اسے ذبح کر ڈالا (92)۔اس کے بعد جہم نے جعد بن درہم سے یہ عقیدہ لیا اور اسے اپنا لیا۔

☆ سب سے پہلے جس نے قرآن کو مخلوق کہا، بنوامیہ کے دور میں جہم ہے، بعد میں اسے قتل کر دیا گیا۔(93)

☆ سب سے پہلے جس نے تقدیر کے مسئلہ پر کلام کیا، بصرہ میں معبد جہنی ہے۔(94)

☆ سب سے پہلے جس نے تقدیر کے مسئلہ پر کلام کیا، ابوالاسود دؤلی ہے۔(95)

88۔ابن عساکر نے ذکر کیا ہے۔ 89۔ابن عساکر اسحاق غسیلی کی سند سے

90۔بیہقی: الاسماء والصفات 91۔امام بخاری اپنی تاریخ میں اور بیہقی عبدالرحمٰن بن حبیب سے

92۔لالکائی السنۃ میں عبید بن ہاشم سے 93۔امام مسلم: الجامع الصحیح

94۔لالکائی: السنۃ، عثمان بن عبداللہ سے 95۔لالکائی ابن عون سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے تقدیر کے مسئلہ پر کلام کیا، سیبویہ نقال ہے۔(96)

☆ سب سے پہلے اس وقت قضا و قدر کے مسئلے پر کلام کیا گیا جب غلاف کعبہ جلا، ایک قائل نے کہا: یہ اللہ تعالیٰ کی قضا سے ہے۔ دوسرا بولا: یہ اللہ کی قضا سے نہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے تقدیر کے مسئلہ پر گفتگو کی، ایک عراقی آدمی ہے جسے سوسن کہا جاتا ہے، نصرانی تھا، اسلام لے آیا، پھر نصرانی ہو گیا اس سے یہ عقیدہ معبد جہنی نے لیا اور معبد سے غیلان نے

☆ رفض کا سب سے پہلے ظہور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دور میں ہوا۔

☆ خوارج کا سب سے پہلے ظہور صفین میں ہوا جب حضرت علی اور معاویہ رضی اللہ عنہما کے درمیان صلح کرانے کے لیے دو حکم (ثالث) مقرر کیے گئے۔

☆ سب سے پہلے جس نے ارجاء (97) پر کلام کیا، حسن بن محمد بن علی بن ابی طالب حنفیہ ہے۔(98)

☆ سب سے پہلے جس نے مغرب میں صفریہ کی رائے (مذہب) اپنانے کا کہا، عکرمہ ہیں حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام۔(99)

☆ سب سے پہلے جس نے فلسفہ اور حکمت وضع کی، جناب موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں روم ہے۔(100)

☆ سب سے پہلے جو مصر میں فلسفہ میں مشہور ہوئے اور حکمت کی طرف منسوب ہوئے، فلوطرفیس ہے۔

96۔ اسلام کے ایک فرقے کی فکر جو کسی مسلمان پر کوئی حکم نہیں لگاتا بلکہ اسے قیامت تک موخر کرتا ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ ایمان کے ساتھ معصیت کا کوئی نقصان نہیں جیسا کہ کفر کے ساتھ نیکی کا کوئی فائدہ نہیں۔

97۔ زبیر بن بکار اور ابن سعد۔ ابن جریر تہذیب الآثار میں مغیرہ سے

98۔ ابن عساکر بواسطہ ابن لہیعہ ابوالاسود سے

99۔ عراق میں خارجیوں کا ایک گروہ جو اموی دور تک رہا۔

100۔ صاحب الاغانی نے ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے ریاضیات پر کلام کیا اور اسے الگ علم کے طور پر پیش کیا، اقلیدس ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے فلک کی ہیئات پر کلام کیا اور علم ہندسہ وضع کیا، بطلیموس ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے علم منطق وضع کیا، ارسطا طالیس (ارسطو) ہے، اہل اصطخر میں سے اردشیر بن دارا کے زمانے میں۔

☆ سب سے پہلے جس نے ملت اسلامیہ کے علوم میں منطق، فلسفہ اور دیگر یونانی علوم شامل کیے اور انہیں جزیرہ قبرص سے لایا، مامون الرشید ہے۔

☆ جس نے سب سے پہلے علم موسیقی کی تدوین کی، یونس منشی ہے۔ طویس پہلا مغنی ہے جس نے گانا گایا۔

☆ طویس ہی پہلا شخص ہے جس نے اسلام میں بحر ہزج اور رمل (101) کے سر بنائے۔

101۔ ہزج: عربی و فارسی اشعار کی ایک بحر، اور رمل شعر کی ایک دوسری بحر، جس کا استعمال موجودہ دور میں بکثرت ہے۔

Marfat.com

باب 19

کہاوتیں

☆ سب سے پہلے جس نے مرحبا و أهلا (1) کہا، سیف بن یزن ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے جعلت فداك (2) کہا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ بقول بعض: حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جنہوں أيدك الله و أطال بقاك (3) کہا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ (4)

☆ سب سے پہلی کہاوت جو عربوں میں جاری ہوئی، ان کا یہ کہنا المرأة من المرء و کل أدماء من آدم ہے۔ (5)

☆ سب سے پہلے جس نے إن الجبان حتفه من فوقه (6) کہا، عمر بن مامہ ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے البلاء موكل بالمنطق (7) کہا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ (8)

☆ سب سے پہلے جس نے إذا عزا خوك فمن (9)، ہذیل بن ہبیرہ ثعلبی ہے۔

1۔ خوش آمدید، جی آیاں نوں 2۔ میں آپ پر قربان

3۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے اور آپ کی عمر دراز فرمائے۔

4۔ عسکری نے ان تین کہاوتوں کے سوا کوئی کہاوت ذکر نہیں کی۔ یہ تمام کہاوتیں امام سیوطی نے میدانی کی کتاب الامثال سے تلخیص کی ہیں۔

5۔ عورت آدمی سے بنی اور ہر آدمی آدم سے ہے۔

6۔ بزدل کی موت اوپر سے نازل ہوتی ہے۔ یہ نامرد کے لیے بولا جاتا ہے

7۔ خاموشی ہر بلا سے بچاتی ہے۔

8۔ مفضل سے نقل کیا ہے۔ ایک مرفوع روایت میں وارد ہے کہ یہ سب سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔

9۔ جب تیرے بھائی کو عزت ملے تو نرم ہو جا۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے أكل لحمي ولا أدعه لأكل (10) کہا، عیار بن عبد اللہ ضبی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے إليك يساق الحديث (11) کہا، عامر بن صعصعہ ہے۔ اس نے اپنے بیٹوں کو نزاع کے وقت جمع کیا تا کہ انہیں وصیت کرے، دیر تک خاموش رہا کوئی کلام نہ کیا۔ ان میں کسی نے اسے متوجہ کیا اور اس وقت اس نے اسے یہ جملہ کہا۔

☆ سب سے پہلے جس نے أنا النذير العريان (12) کہا، رقبہ بن عامر کی بیوی ہے، منذر بن ماء السماء نے اسے قید کر رکھا تھا۔ اس نے اس کے قبیلے کی طرف لشکر بھیجا، رقبہ نے اپنی بیوی کو انہیں ڈرانے کے لیے بھیجا۔ اس وقت اس نے یہ جملہ کہا۔

☆ سب سے پہلے جس نے إياك أعني واسمعي يا جارة کہا، سہل بن مالک فزاری ہے۔ یہ حارث بن لام کے پاس مہمان ٹھہرا، اس نے اس کی بہن دیکھ لی، دیکھتے ہی اس پر فریفتہ ہو گیا۔ اسے سوجھ نہیں رہا تھا کہ اس تک کیسے پیغام بھیجے۔ آخر وہ گھر کے صحن میں بیٹھ گیا اور یہ شعر کہے:

يا اخت خير البدو والحضارة   كيف ترين فی فتی فزارة

أصبح يهوى امرأة معطارة   إياك أعني و اسمعي يا جارة (13)

☆ سب سے پہلے جس نے إن غدا الناظرہ قريب (14) کہا، قرار بن اجدع ہے۔

10۔ میں اپنا گوشت خود ہی کھاؤں گا کسی دوسرے کے لیے نہ چھوڑوں گا۔ یہ مثال اس شخص کے بارے دی جاتی ہے جو اپنے آپ کو یا رشتہ داروں کو خود ہی تکلیف پہنچائے کسی دوسرے کو پہنچانے نہ دے۔ (المنجد)
نیز اس کے لیے بھی بولی جاتی ہے جو اجنبی کے مقابلہ میں رشتہ داروں کی مدد کرے خواہ دشمن ہی کیوں نہ ہو۔ (المنجد)

11۔ آپ ہی کی طرف روئے سخن ہے۔   12۔ میں کھلم کھلا ڈرانے والی ہوں۔

13۔ اے بھلے انسان کی بہن! تو خود کو بنو فزارہ کے جوانوں میں کیسا محسوس کرتی ہے؟ دل تجھ ایسی مہک بکھیرنے والی عورت کو چاہنے لگا ہے۔ تجھ سے توجہ کا خواستگار ہوں اور تجھے ہی درد دل سنا رہا ہوں اے دوشیزہ!

14۔ آنے والا اس کے دیکھنے والے کے قریب ہے یعنی کل دور نہیں۔ یہ مثل قراد بن اجدع کے اس شعر سے ماخوذ ہے جو اس نے نعمان بن منذر کے سامنے کہا تھا:

فإن يك صدر هذا اليوم ولى   فإن غدا لناظره قريب

(اگر آج کے دن نے منہ موڑ لیا ہے تو کل بھی زیادہ دور نہیں، وہ بھی آ کر رہے گا)۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے إن اخاك من واساك (15) کہا، خزیم بن نوفل ہمدانی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے ألا من یشتری سھرا بنوم (16) کہا، ذورعین الحمیری ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے بعض الشر أھون من بعض (17) کہا، طرفہ بن عبد ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے تجوع الحرۃ ولاتاکل بثدییھا کہا (18)، حارث بن سلیل اسدی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے تعست العجلۃ (19) کہا، فند ہے، عائشہ بنت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا آزاد کردہ غلام ہے۔ عائشہ نے اسے آگ لانے کے لیے بھیجا۔ اس کا سامنا کچھ لوگوں سے ہوا جو مصر جا رہے تھے۔ یہ بھی ان کے ساتھ ہو گیا اور ایک سال ان کے پاس قیام پذیر رہا۔ پھر واپس آیا، فوراً آگ لی اور دوڑتا ہوا آیا۔ ٹھوکر کھا کر گرا اور آگ کے انگاروں کو بکھیر دیا۔ اس پر اس نے یہ کہا۔ اس کے بارے شاعر کہتا ہے:

ما رأینا لغراب مثلا إذ بعثنا یجئ بالمشعلۃ

غیر فند أرسلوہ قابسا فثوی حولا و سبّ العجلۃ (20)

☆ سب سے پہلے جس نے التثبت نصف العفو (21) کہا، ایک آدمی تھا جسے قتیبہ بن مسلم نے سزا دینے کے لیے طلب کیا تو اس نے یہ جملہ کہا، جو بعد میں کہاوت بن گیا۔

☆ سب سے پہلے جس نے حسبك من الشر سماعہ (22) کہا، فاطمہ بنت خرشب

15۔ تمہارا بھائی وہی ہے جو تمہاری مدد کرے۔

16۔ کیا کوئی خریدار ہے جو نیند کے بدلے بیداری کو خرید لے۔ یہ نعمت و عافیت کی ناشکری کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ (المنجد)

17۔ بعض برائیاں بعض سے ہلکی ہوتی ہیں۔

18۔ شریف عورت بھوکی رہ لیتی ہے مگر اپنے پستانوں کی کمائی نہیں کھاتی یعنی دودھ پلانے والی دایہ نہیں بنتی۔

19۔ برا ہو اس عجلت (جلدی) کا

20۔ ہم نے کوے ایسا کوئی نہیں دیکھا سوائے فند کے کہ جب ہم نے اسے بھیجا کہ جا کر چادر لے آئے تو وہ کہیں اور چلا گیا اور فند کو اس کے مالکوں نے آگ لینے بھیجا تو وہ پورا سال ٹھہرا رہا اور جب آیا تو گالی بھی عجلت کو دی۔

21۔ مشورہ کرنا آدھا معاف کرنے کے مترادف ہے۔ یعنی شاید کوئی درگزر کی راہ نکل آئے۔

22۔ شر کا سن لینا ہی تمہارے لیے بہتر ہے، اسے دیکھنے کی کوشش نہ کرو۔

Marfat.com

نمار یہ ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے الحدیث ذو شجون (23) کہا، ضبہ بن اُد بن طابخہ بن الیاس بن مضر ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے خالف تذ کر (24) کہا، حطیہ ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے الدال علی الخیر کفاعلہ (25) کہا، لجیج بن شنیف یربوعی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے رب رمیۃ من غیر رام (26) کہا، حکم بن عبد یغوث ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے ذھب أمس بما فیہ (27) کہا، ضمضم بن عمرو یربوعی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے رب ساع لقاعد و آکل غیر حامد (28) کہا، نابغہ ذبیانی ہے۔ بقول بعض: معاویہ بن ابی سفیان ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے رب عجلۃ تھب ریثا (29) کہا، مالک بن عوف شیبانی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے رب أکلۃ تمنع أکلات (30) کہا، عامر بن ظرب عدوانی ہے۔

23۔ بات مختلف رخ رکھتی ہے۔ شجون شجن کی جمع ہے، وہ راستہ جو کسی وادی یا وادی کے بالائی حصے سے گزرتا ہو۔

24۔ جو خیر کی طرف رہنمائی کرے وہ خیر کرنے والے کی طرح ہے۔ یعنی اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا عمل کرنے والے کو۔

25۔ مخالفت کرو، مشہور ہو جاؤ۔

26۔ بسا اوقات ایسے بھی تیر انداز ہوتے ہیں جنہیں تیر چلانا بھی نہیں آتا۔

27۔ کل گزشتہ تو اپنے ساتھ اپنا سب کچھ لے گیا، اب آگے کی فکر کرو اس کا غم چھوڑو۔

28۔ بعض لوگ بیٹھے ہوئے کے لیے دوڑتے ہیں۔ اور وہ بھی کھاتا ہے جو مدح بھی نہیں کرتا۔ یہ نابغہ ذبیانی کا قول ہے۔ نعمان بن منذر کے دربار میں ایک عرب وفد گیا جس کے ارکان میں بنو عبس کا ایک شخص شقیق بھی شامل تھا۔ اتفاق سے فوت ہو گیا۔ نعمان نے جب وفد کو تحائف دیے تو شقیق کے ورثاء کو بھی بھیجے تو اس وقت نابغہ نے یہ کہا۔

29۔ بسا اوقات جلدی بڑی خرابی لاتی ہے۔

30۔ بسا اوقات ایک لقمہ بہت سے لقموں سے روک دیتا ہے۔ یعنی آدمی کھا کر بیمار ہو جاتا ہے اور کھانے کے لائق نہیں رہتا اور کئی لقموں سے محروم ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے رب زارع لنفسه حاصد سواه (31) کہا، عامر بن ظرب عدوانی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے رب ملوم لا ذنب له (32) کہا، اکثم بن صیفی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے زوج من عود خير من قعود (33) کہا، بنت ذی الاصبع عدوانی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے زرغبا تزدد حبا (34) کہا، معاذ بن صرم خزاعی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے سمن کلبك يأكلك (35) کہا، حازم بن منذر حمانی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے رب اخ لك لم تلده أمك (36) کہا، لقمان بن عاد ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے اسع بجدك لا بكدك (37) کہا، حاتم بن عمیرہ ہمدانی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے عند الصباح يحمد القوم السرى (38) کہا، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے على الخبير سقطت (39) کہا، مالک بن جبیر عامری ہے۔

31۔ بسا اوقات انسان اپنے لیے بوتا ہے لیکن اسے کاشت دوسرا کرتا ہے۔ یعنی اس کی محنت کا پھل دوسرے کھاتے ہیں۔

32۔ بسا اوقات ایسے کی بھی ملامت کر دی جاتی ہے جس کا کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

33۔ شوہر کا کام سے لوٹنا اس کا گھر بیکار بیٹھنے سے بہتر ہے۔

34۔ ایک دن چھوڑ کر ملا کرو کہ محبت زیادہ ہو، روز کا آنا قدر کھو دیتا ہے۔

35۔ اپنے کتے کو مکھن کھلا کر موٹا کرو ورنہ وہ تجھے کھا جائے گا۔ چپ رکھنے کے لیے نکتہ چینوں کے منہ میں ہڈی دیتے رہنا چاہیے۔

36۔ بہت سے تیرے ایسے بھائی بھی ہیں جو تیرے ماں جائے نہیں۔ یہ سچے دوستوں کے لیے کہا جاتا ہے جو بسا اوقات حقیقی بھائیوں سے بھی زیادہ شفیق اور مہربان ہوتے ہیں۔

37۔ اپنی کوشش سے دوڑو، سختی نہ کرو۔ یعنی طلب میں کوشش مفید ہے، سختی مفید نہیں۔

38۔ راز دار آدمی کی تعریف کی جاتی ہے۔

39۔ جاننے والے کے پاس ہی پہنچے ہو، یعنی اس سے پوچھا ہے جو جانتا ہے۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے العود أحمد (40) کہا، خداش بن حابس تمیمی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے غثك خير من سمين غيرك (41) کہا، معن بن عطیہ مذحجی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے كل شاة برجلها معلقة (42) کہا، وکیع بن سلمہ بن زہر بن ایاد ہے۔ یہ جرہم کے بعد مکہ کے والی بنے۔ مکہ میں ایک بلند محل بنایا اور اس میں ایک باندی رکھی جسے حزورہ کہا جاتا تھا۔

☆ سب سے پہلے جس نے الليل أخفى للويل (43) کہا، ساریہ بن عویمر عقیلی ہیں مروان بن حکم کے دور میں۔

☆ سب سے پہلے جس نے ليس للأمور بصاحب من لم ينظر في العواقب (44) کہا، ضمرہ بن ضمرہ ہے نعمان بن منذر کے زمانے میں۔ بقول بعض: صعب بن عمرو نہدی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے المرء بأصغريه (45) کہا، شقہ بن ضمرہ ہے جسے منذر بن ماء السماء نے جب یہ اس کے پاس حاضر ہوا، کہا تسمع بالمعيدی خير من أن تراه یہ پہلا شخص تھا جس نے یہ بات کہی۔

40۔ لوٹنا زیادہ قابل تعریف ہے۔ اچھا کام کرنا محمود ہے تو اس کو دوبارہ کرنا زیادہ محمود ہوگا۔ یہ مثل اس شعر سے ماخوذ ہے:

وأحسن عمرو فی الذی کان بیننا　　وإن عاد بالإحسان فالعود أحمد

41۔ تمہارا دبلا دوسرے کے فربہ سے بہتر ہے۔ اپنے لاغر پر قناعت کرو اور دوسرے کے فربہ کی حرص نہ کرو۔ (المنجد)

42۔ ہر بکری کو اس کے پاؤں کے بل پر ہی لٹکایا جاتا ہے، یعنی ہر شخص اپنے ہی جرم کی سزا پاتا ہے۔

43۔ رات شر کو زیادہ چھپانے والی ہے۔ رات ہر اچھے برے کام کو چھپا لیتی ہے۔

44۔ جو نتائج پر نظر نہیں رکھتا وہ حوادث سے محفوظ نہیں رہتا۔

45۔ آدمی اپنے قلب اور زبان کی وجہ سے ہی آدمی ہے، یعنی زبان اور دل سے ہی انسان کی قدر و قیمت بڑھتی اور گھٹتی ہے۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے ماکل بیضاء شحمة ولا کل سوداء تمرة (46) کہا، قیس بن ثعلبہ بن عکابہ ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے منك أنفك ولو كان أجدع (47) کہا، قنفذ بن جعونہ مازنی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے انصر أخاك ظالما أو مظلوما (48) کہا، جندب بن عنبر بن عمرو بن تمیم ہے۔ عربوں کے ہاں مدتوں سے یہ ہر حال میں نصرت کے مفہوم میں چلا آ رہا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا معنی بدلا تاہم اس کے لفظ باقی رکھے۔

☆ سب سے پہلے جس نے لا مخباء لعطر بعد عروس (49) کہا، اسماء بنت عبداللہ ہیں بنو عذرہ میں سے۔

☆ سب سے پہلے جس نے لا تعلم اليتيم البكاء (50) کہا، زہیر بن جناب کلبی ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے هلم جرا (51) کہا، عائذ بن یزید یشکری ہے۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے مهيم (52) کہا، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

☆ سب سے پہلا کلمہ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا جب آپ کو آگ میں ڈالا گیا، حسبنا اللہ و نعم الوكيل (53) ہے۔

46۔ ہر سفید چیز چربی اور ہر سیاہ چیز کھجور نہیں ہوتی، یعنی ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی۔

47۔ تیری ناک تیری ہی ہے چاہے وہ کٹی ہوئی ہو۔ یہ اس شخص کے بارے میں بولا جاتا ہے جس کا خیر یا شر سے مفر نہ ہو اگرچہ وہ زیادہ قریب نہ ہو۔ (المنجد)

48۔ اپنے بھائی کی ہر حال میں مدد کرو خواہ ظالم ہو یا مظلوم، ظالم ہو تو اس کا ظلم سے ہاتھ روک کر اور اگر مظلوم ہو تو اس کی مدد کر کے۔

49۔ حسینہ جب خوشبو لگا لے تو پھر اس کے چھپنے کی کوئی جگہ نہیں رہتی۔

50۔ یتیم کو رونا نہ سکھا، اسے تسلی اور حوصلہ دے تاکہ وہ بھی پر اعتماد زندگی گزار سکے۔

51۔ یونہی جاری رکھیے، چلتے آیئے۔

52۔ استفہامیہ کلمہ ہے جس کا معنی ہے: ماحالك، ماشانك، ماوراءك، احدث لك شیء

53۔ ابن ابی شیبہ عبداللہ بن عمرو سے

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جنہوں نے حمی الوطیس (54) فرمایا، رسول اللہ ﷺ ہیں۔

محمد بن عبداللہ بن عتیک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں:

''میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ جو اپنے گھر سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے نکلا اور اپنی سواری سے گر پڑا اور فوت ہو گیا، اسے اس کا ثواب ملے گا جو اللہ کے ذمہ کرم پر ہے۔ اگر اس کی سواری نے اسے دولتی ماری اور وہ مر گیا تو اس پر بھی ثواب اللہ کے ذمہ کرم پر ہے۔ اور جو اپنی موت آپ مرا۔ (55)

راوی لکھتے ہیں: ومن مات حتف انفہ ایسا کلمہ تھا جو میں نے کسی عرب کی زبان سے پہلی بار سنا تھا۔

☆ سب سے پہلے یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنے بستر مبارک پر فرمائی۔ یہ کہ اسے بھی اس پر ثواب ہو گا جو اللہ کے ذمہ کرم پر ہے۔ اور جسے پانی کے گھونٹ پلا کر مارا گیا وہ بھی جنت کا حقدار ہو گا۔ (56)

حارث بن فضل خطمی فرماتے ہیں: عصماء بنت مروان نبی کریم ﷺ کو اذیت دیتی تھی، لوگوں کو اس پر اکساتی اور اسلام پر تنقید کرتی تھی۔ ہجو یہ شاعری کرتی۔ اثنائے رات اس کے بھائی حضرت عمیر بن عدی خطمی اس کے پاس آئے اور اسے قتل کر دیا۔ پھر وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو بتایا اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اس کے قتل کی پاداش میں مجھ پر کوئی حکم کا خیال رکھتے ہیں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

لا ینتطح فیھا عنزان (57)

راوی کہتے ہیں: یہ کلمہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی زبان اقدس سے پہلی بار سنا تھا۔ (58)

54۔ بھٹی گرم ہو گئی، یہ مثال اس وقت بولی جاتی ہے جب کسی بات میں گرمی اور تلخی پیدا ہو جائے۔

55۔ یعنی اپنی طبعی موت مرا نہ بیماری سے اور نہ کسی قتل سے اور نہ کسی حادثے میں۔

56۔ امام احمد اور حاکم محمد بن عبداللہ بن عتیک سے۔ امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

57۔ اس مسئلے میں دو رائے نہیں، یعنی جو تو نے کیا درست کیا، کوئی دوسری رائے نہیں۔

58۔ ابن سعد حارث بن فضل خطمی سے

Marfat.com

☆ ابوسفیان قریش کا قافلہ لے کر شام سے آ رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعاقب میں نکلے اور بدر میں فروکش ہو گئے۔ ابوسفیان نے قافلے کے ساتھ ساحل سمندر کی راہ لے لی۔ اور مکہ میں قریش کی طرف مخبر بھیجا جس نے انہیں سارے حالات کی خبر دی اور حکم دیا کہ لڑائی کے لیے تیار ہو کر گھروں نے نکلو۔ یہاں تک بدر میں ان کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سامنا ہوا۔ ادھر ابوسفیان نے قافلہ بچا لیا تھا اور ادھر قریش کے ساتھ نہ بنو زہرہ کا کوئی فرد نکلا تھا اور نہ بنو عدی بن کعب کا تو ابوسفیان نے ان سے کہا:

لا فی العیر ولا فی النفیر (59)

یہ پہلا شخص تھا جس نے پہلی بار یہ کلمہ کہا تھا۔

59۔ نہ عیر میں نہ نفیر میں، یعنی چھوٹی بڑی کسی مہم کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ اس بنا پر حقیر سمجھا جاتا ہے۔ عیر اونٹوں کے قافلے کو کہا جاتا ہے اور نفیر دس سے کم افراد کی جماعت کو کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

باب 20

قیامت اور حشر ونشر

☆ سب سے پہلے بندے سے جو اس کی خصلت اٹھائی جائے گی، حیاء ہے۔(1)

☆ امت محمدیہ میں سب سے پہلے جو اٹھایا جائے گا، حیاء اور امانت ہے۔(2)

☆ سب سے پہلے اپنے دین میں تم جس سے محروم ہو گے، امانت ہے۔(3)

☆ سب سے پہلے جو امت محمدیہ سے اٹھائے جائے گی، امانت اور خشوع ہے۔

☆ قیامت کی سب سے پہلی نشانی مغرب سے سورج کا طلوع ہونا اور دابہ کا نکلنا ہے۔(4)

☆ لوگوں میں سب سے پہلے ہلاکت سے دوچار ہونے والے قریش ہیں۔

☆ سب سے پہلے قریش اور میرے اہل بیت ہلاکت سے دوچار ہوں گے۔(5)

☆ قیامت کی سب سے پہلی علامت آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف ہانکے گی۔(6)

☆ سب سے پہلے اس امت کی صلاح زہد اور یقین میں ہوئی۔

☆ سب سے پہلے اس کا فساد بخل اور امل (جھوٹی امید) میں ہوگا۔(7)

☆ سب سے پہلی رحمت جو زمین سے اٹھائی جائے گی، طاعون ہے۔

☆ سب سے پہلی نعمت جو زمین سے اٹھائی جائے گی، شہد ہے۔(8)

☆ سب سے پہلی بلا جو اس امت میں اپنے نبی کے وصال کے بعد وقوع پذیر ہوئی، شکم سیری ہے۔ کیونکہ جب لوگ شکم سیر ہوئے تو ان کے جسم فربہ ہو گئے تو ان کے دل

1۔ امام ابن ماجہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً 2۔ ابونعیم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

3۔ امام احمد عوف بن مالک سے مرفوعاً 4۔ امام مسلم حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

5۔ طبرانی حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً 6۔ امام بخاری و مسلم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

7۔ طبرانی: المعجم الاوسط، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً 8۔ ابونعیم و دیلمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً

Marfat.com

کمزور ہو گئے اور ان کی شہوات بے قابو ہو گئیں۔(9)

☆ قیامت کے دن سب سے پہلے جو اللہ تعالیٰ کا دیدار کرے گا، وہ ہو گا جو دنیا میں نابینا رہا ہو گا۔(10)

☆ سب سے پہلے حوص کوثر پر امت محمدیہ کے وہ فقراء آئیں گے جن کے سر کے بال بکھرے اور کپڑے میلے ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ناز و نعم میں پلی عورتوں کی طرف سے پیشکش کے باوجود نکاح نہیں کرتے، جن کی حاجت روائی نہیں کی جاتی۔(11)

☆ سب سے پہلے حوض کوثر پر وہ خوش نصیب آئیں گے جو اللہ کی رضا میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے ہیں۔(12)

☆ سب سے پہلے جو عرش کے نیچے سایہ حاصل کرے گا، مسجد سے دل لگانے والا ہو گا۔(13)

☆ سب سے پہلے جس سے حساب لیا جائے گا، حضرت جبریل علیہ السلام ہیں، کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحی اس کے رسولوں تک پہنچانے کے امین تھے۔(14)

☆ سب سے پہلے جس کے لیے زمین (قبر) شق کی جائے گی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ آپ ہی سب سے پہلے ہیں جو جنت کے دروازے پر دستک دیں گے، سب سے پہلے شفاعت کریں گے۔ سب سے پہلے آپ ہی کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اور آپ ہی سب سے پہلے ذات باری کے جمال مطلق کا دیدار کریں گے۔(15)

☆ قیامت کے دن سب سے پہلے جنہیں خلعت پہنائی جائے گی، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔(16)

9۔امام بخاری: کتاب الضعفاء، ابن ابی الدنیا: کتاب الجوع

10۔مسند فردوس میں سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً۔ لا لکائی، السنۃ میں حسن بصری سے

11۔امام ترمذی ثوبان رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

12۔دیلمی حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

13۔امام مسلم ابوالیسر سے مرفوعاً

14۔ابن ابی حاتم عطاء بن سائب سے

15۔دیلمی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

16۔امام بخاری و مسلم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً

Marfat.com

☆ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے پہلا جو فیصلہ کیا جائے گا، قتل کا ہوگا۔(17)

☆ سب سے پہلے جس عمل کا آدمی سے حساب لیا جائے گا، نماز ہے۔(18)

☆ قیامت کے دن سب سے پہلے جس عمل کے بارے میں عورت سے پوچھا جائے گا، ایک اس کی نماز کے بارے میں، دوسرا اس کے شوہر کے حقوق کے بارے میں۔(19)

☆ قیامت کے دن سب سے پہلے جس کے بارے میں بندے سے پوچھا جائے گا وہ ہے نعمتوں کے بارے میں، اسے کہا جائے گا کہ کیا میں نے تیرے جسم کو تندرست نہیں رکھا تھا، تجھے ٹھنڈا پانی نہیں پلایا تھا۔(20)

☆ سب سے پہلے جو میزان میں رکھا جائے گا، حسن خلق ہے۔(21)

☆ سب سے پہلے جو بندے کے میزان میں رکھا جائے گا، اس کا اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا ہوا مال ہے۔(22)

☆ آدمی کے اعضاء میں سے جو سب سے پہلے کلام کریں گے، اس کی ران اور ہتھیلی ہیں۔(23)

☆ قیامت کے دن سب سے پہلے جھگڑا کرنے والے دو پڑوسی ہوں گے۔(23)

☆ قیامت کے دن سب سے پہلے جو شفاعت کریں گے، انبیاء کرام ہوں گے۔ پھر علماء اور پھر شہداء ہوں گے۔(25)

☆ امت محمدیہ میں سب سے پہلے جو جنت میں داخل ہوں گے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔(26)

17۔ امام بخاری و مسلم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

18۔ امام حاکم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

19۔ ابو الشیخ کتاب الثواب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

20۔ امام ترمذی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

21۔ طبرانی ام درداء رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً

22۔ طبرانی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

23۔ امام احمد معاویہ بن حیدہ سے مرفوعاً

24۔ امام احمد عقبہ بن عامر سے مرفوعاً

25۔ طبرانی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

26۔ امام ابوداؤد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جن پر حق سلام بھیجے گا اور ان سے مصافحہ کرے گا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔(27)

☆ اغنیاء میں سب سے پہلے جو جنت میں داخل ہوں گے، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ ہیں۔(28)

☆ سب سے پہلے جنہیں جنت کی طرف بلایا جائے گا، خوشحالی اور تنگ دستی میں کثرت سے حمد وشکر کرنے والے ہیں۔(29)

☆ تاجروں میں سب سے پہلے جو جنت میں داخل ہوگا، سچ بولنے والا تاجر ہے۔(30)

☆ سب سے پہلا کھانا جو اہل جنت ضیافت میں کھائیں گے، مچھلی کا گوشت ہے۔(31)

☆ جناب ابوبکر نے معدیکرب کو شعر پڑھنے کا کہا، اور فرمایا: تم اسلام میں پہلے شخص ہو جسے میں نے شعر سنانے کا کہا ہے۔(32)

27۔امام ابن ماجہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

28۔ابونعیم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

29۔طبرانی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً

30۔ابن ابی شیبہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

31۔امام بخاری حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً

32۔ابن سعد وابن ابی شیبہ ابوالضحیٰ سے

Marfat.com

[illegible] ﷺ

☆ سب سے پہلے [illegible]

☆ سب سے پہلے [illegible]
[illegible]

☆ سب سے پہلے اسلام کی دعوت [illegible] رسول اللہ ﷺ پر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

☆ سب سے پہلے [illegible] حضرت عمر [illegible]
[illegible] حاصل کیا۔

☆ اسلام میں سب سے پہلا [illegible] دار ارقم تھا۔

☆ اسلام میں سب سے پہلے شہادت پانے والے صحابی حضرت عاقل بن بکیر ؓ ہیں۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے سب سے پہلا عام خطاب کوہ صفا پر بعثت کے تیسرے سال
فرمایا۔

☆ سب سے پہلی وحی جس پر کفار کو بڑی شدید برہمی ہوئی، یہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ (الانبیاء:98)

☆ رسول اللہ ﷺ کے بعد جنہوں نے سب سے پہلے اسلام کا اظہار کیا، حضرت خباب
بن الارت تمیمی ؓ ہیں۔

☆ سب سے پہلا اسلامی گھرانہ جناب سیدنا ابوبکر صدیق ؓ کا گھرانہ ہے۔

☆ سب سے پہلی خاتون جو اپنے مسلمان والدین کے زیر سایہ بچپن ہی سے اسلام کے

Marfat.com

ماحول میں پروان چڑھیں، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

☆ اسلام کی حمیت میں سب سے پہلا قتل جو اتفاقی طور پر ہوا، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں ہوا۔ یوں ہوا کہ مسلمان نماز پڑھ رہے تھے۔ کفار نے دیکھ کر شرارت کی۔ حضرت سعد نے ایک ہڈی اٹھائی اور ان کی طرف پھینک دی جو ایک کافر کو جا کر لگی اور وہیں ڈھیر ہو گیا۔

☆ حضرت عثمان اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہما اسلام میں سب سے پہلا جوڑا ہیں جنہوں نے باہم ہجرت کی۔

☆ اسلام میں سب سے پہلا جھنڈا سفر ہجرت میں حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہا نے لہرایا۔

☆ کعبہ اللہ میں سب سے پہلے کلمہ توحید بلند آواز سے پڑھنے پر مار کھانے والے، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ اپنے اسلام کا پرزور طریقے سے اعلان کرنے والے سب سے پہلے مسلمان حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ وہ مسلمان جن کے اسلام قبول کرنے پر پہلی بار کعبہ میں نماز پڑھنے کا آغاز ہوا، جناب عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ وہ مرد شجاع جن کے قبول اسلام پر کفار نے پہلی بار محسوس کیا کہ اسلام نے زور پکڑ لیا ہے، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، عم رسول ہیں۔

☆ سب سے پہلے مسلمان انصار کے سردار جو مکہ والوں کے تشدد کا نشانہ بنے، حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلی مسلمان جان جو مسجد حرام میں راہ حق میں قربان ہوئی، حارث بن ابی ہالہ ہیں۔

☆ سب سے پہلی عظیم خاتون جسے اسلام پر قربان اور نثار ہونے کا شرف نصیب ہوا، حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ حضرت یاسر کی زوجہ اور حضرت عمار کی والدہ ماجدہ۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلا شخص جس نے بنو ہاشم کے خلاف قریش کے معاہدہ مقاطعہ کو ختم کرانے کی تحریک چلائی، ہشام بن عمرو بن ربیعہ ہے۔

☆ سب سے پہلے مرد جری جنہوں نے سچائی کی خاطر اپنی ایک آنکھ قربان کر دی، حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ ہیں۔ قریش کی ایک مجلس میں لبید کے سامنے اس کے شعر کے ایک مصرعہ پر اس سے اختلاف کیا تو اس پر انہوں نے ان کی ایک آنکھ پھوڑ دی۔

☆ سب سے پہلے مہاجر جو مدینہ پہنچے، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلا مرتد عبید بن جحش ہے جو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کے بعد وہاں عیسائی ہو گیا۔

☆ اسلام میں سب سے پہلے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے تیر چلایا جو انہوں نے سریہ عبدالحارث میں ثنیۃ المرہ کے مقام پر دشمن پر پھینکا تھا، مگر دشمن بچ نکلا۔

☆ اسلام کی حمایت میں سب سے پہلے تلوار اٹھانے والے حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ حبشہ کی طرف دوسری ہجرت میں سب سے پہلے مہاجر حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے۔

☆ مدینہ کے سب سے پہلے نوجوان جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت سے متاثر ہوئے، سوید بن صامت رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے انصاری جن کا ہجرت کے بعد مدینہ میں انتقال ہوا، حضرت کلثوم بن ہدم ہیں۔ ان کا مکان قبا میں واقع تھا جہاں آپ نے چند روز کے لیے قیام فرمایا تھا۔

☆ سب سے پہلے مہاجر جن کا مدینہ میں وصال ہوا، حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ اسلام کی حمیت میں پہلا شخصی قتل اسماء بنت مروان خطمیہ کا ہوا۔ یہ اپنے قبیلہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف بھڑکاتی تھی اور آپ کی شان میں ہجو (بدگوئی) کرتی تھی۔ چنانچہ اس کے بھائی حضرت عمیر بن عدی خطمی رضی اللہ عنہ جو نئے نئے مسلمان ہوئے تھے، نے

Marfat.com

موقع پا کر جوش ایمانی میں اسے قتل کر دیا اور اسے کیفر کردار تک پہنچایا۔

☆ اسلام کے پہلے معلم جو مدینہ میں اسلام کی تعلیم پر مامور ہوئے، حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں وفد انصار کے ساتھ روانہ فرمایا تھا۔

☆ بیت عقبہ ثانیہ میں سب سے پہلے بیعت کرنے والے انصاری حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ مدینہ میں درس قرآن کا سب سے پہلا اجتماع مسجد بنی زریق میں ہوا۔ غالباً یہ کوئی باقاعدہ مسجد نہ تھی، البتہ بنوزریق نے اسے عبادت کے لیے مخصوص کر رکھا تھا۔

☆ اسلام میں سب سے پہلی باقاعدہ مسجد، مسجد قباء ہے جو 1 ہجری میں تعمیر کی گئی۔

☆ سب سے پہلا جمعہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امامت میں پڑھا گیا، 12 ربیع الاول کو بنو سالم کے محلہ میں پڑھا گیا جس میں ایک سو مسلمان شریک ہوئے تھے۔

☆ مدینہ کا سب سے پہلا قبیلہ جو پورے کا پورا اسلام میں داخل ہوا، بنوعبدالاشہل ہے۔

☆ اسلام میں سب سے پہلا فوجی دستہ جو ریاست مدینہ کی طرف سے دشمن کی خبر گیری کے لیے نکلا، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں نکلا۔ یہ سریہ ہجرت کے پہلے سال ساتویں مہینے کے شروع میں بھیجا گیا اور سیف البحر تک گیا۔

☆ سب سے پہلے فوجی علم اٹھانے والے حضرت ابومرثد غنوی ہیں جو انہوں نے سریہ سیف البحر میں اٹھایا تھا۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رکاب میں سب سے پہلے علمبردار ہونے کا شرف غزوۂ ودان میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ہوا۔

☆ مدینہ کی اسلامی ریاست پر قریش کی طرف سے سب سے پہلی چھیڑ خانی کرز بن جابر فہری کا ہجرت کے دوسرے سال ربیع الاول میں فوجی ڈاکہ تھا۔

☆ پہلی سرحدی جھڑپ جس میں مسلمان فوجی دستے کے ہاتھوں دشمن کا ایک سپاہی ہلاک ہوا، ہجرت کے دوسرے سال ماہ رجب میں وقوع پذیر ہونے والا سریہ نخلہ ہے۔ یہ

Marfat.com

دشمن واقد بن عبداللہ تمیمی کے تیر سے ہلاک ہوا۔

☆ یہ سریہ نخلہ ہی پہلا سریہ ہے جس میں پہلی بار مال غنیمت اور قیدی مدینہ میں لائے گئے۔

☆ کعبہ اللہ میں سب سے پہلی اذان فتح مکہ کے دن حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ نے دی۔

☆ سب سے پہلا کذاب جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں ہی نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا، مسیلمہ کذاب ہے۔

☆ سب سے پہلا تحریری امان نامہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے جاری ہوا، حضرت سراقہ بن مالک جعشم کے لیے تھا جو آپ نے انہیں سفر ہجرت کے دوران لکھ کر دیا تھا۔

☆ دنیا کا پہلا باقاعدہ تحریری دستور میثاق مدینہ تھا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرتب کیا اور مدینہ میں نافذ فرمایا۔

☆ مدینہ سے باہر اسلامی ریاست کا سب سے پہلا معاہدہ بنوضمرہ کے سردار عمرو بن مخشی ضمری سے ہوا جو مسلمانوں کے حلیف بنے۔

☆ سب سے پہلی سولی جو قبول اسلام کے جرم کی پاداش میں دی گئی، حضرت خبیب بن عدی اور زید بن دشنہ ہیں جنہیں مکہ سے متصل مقام تنعیم میں سولی دی گئی۔

☆ مدینہ میں سب سے پہلی باغیانہ حرکت یہود کے قبیلے بنوقینقاع کی طرف سے ہوئی جب انہوں نے ایک مسلمان خاتون کو سر بازار برہنہ کر دیا، یوں ہنگامہ کھڑا ہو گیا۔

☆ اسلام میں سب سے پہلا آزاد پرائیویٹ کیمپ سیف البحر میں حضرت ابوبصیر اور ابو جندل رضی اللہ عنہما نے قائم کیا۔

☆ فتح مکہ کے موقع پر سب سے پہلے شخص جنہیں اسلام میں داخل ہونے کا شرف حاصل ہوا، ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلا غزوہ جس میں مہاجرین کے ساتھ انصار بھی شریک ہوئے، غزوۂ بدر ہے۔

☆ میدان بدر میں اسلامی لشکر کے سب سے پہلے مبارز حضرت حمزہ، حضرت علی اور

Marfat.com

حضرت عبیدہ بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہم ہیں۔

☆ معرکہ بدر میں مبارزت سے پہلے کفار کا پہلا مقتول اسود بن عبدالاسد ہے۔

☆ معرکہ بدر میں سب سے پہلا مسلمان شہید حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام مہجع ہیں۔

☆ مدینہ میں فتح بدر کا مژدہ سنانے والے سب سے پہلے قاصد حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ ہجرت کے دوسرے سال یکم شوال کو پہلی بار عید الفطر کی دو رکعت نماز پڑھی گئی۔

☆ اسلامی ریاست کے پہلے سفیر جنہیں راستے میں شہید کیا گیا، حضرت حارث بن عمیر ازدی ہیں۔ انہیں موتہ کے شامی حاکم شرحبیل بن عمرو غسانی نے شہید کیا۔

☆ بہادری کا سب سے پہلا خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو عطا ہوا جو آپ نے انہیں جنگ موتہ 8 ہجری کے موقع پر عنایت فرمایا تھا۔

☆ سرکاری مکاتیب اور دستاویز پر مہر کے استعمال کی ابتدا 7 ہجری یکم محرم کو ہوئی۔

☆ اسلامی نظام ریاست کے تحت پہلی سیاسی تحکیم (ثالثی) ریاست مدینہ اور بنو قریظہ کے درمیان 5 ہجری کو واقع ہوئی۔

☆ سب سے پہلے صحابی جو اس تحکیم میں حکم بنائے گئے، حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں سب سے پہلے ہدیہ شاہ حبشہ نے بھیجا۔

☆ مشرکین عرب میں سب سے پہلے شخص جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدیہ قبول فرمایا، ابوسفیان ہیں، صلح حدیبیہ کے موقع پر۔

☆ سب سے پہلا غزوہ جس میں حاصل ہونے والی غنیمت میں سے خمس نکالا گیا، غزوۂ بنو قینقاع یا غزوۂ بنو قریظہ ہے۔

☆ پہلا موقع جب لا الٰہ الا اللہ کہنے والے دشمن کا مسلمان کے ہاتھوں قتل ہوا، سریہ جہینہ ہے۔ اس میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں نہیک بن مرداس کی جان گئی۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلا موقع جب صحابہ کی بھاری اکثرت وقتی طور پر کسی معاہدے کی شرائط سے بے اطمینانی میں مبتلا ہوئی، صلح حدیبیہ ہے۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں پہلا زخمی اور مقتول بدبخت حارث بن ضمہ ہے، غزوۂ احد میں۔

☆ سب سے پہلے شہید جنہوں نے نہ کوئی نماز پڑھی، نہ روزہ رکھا، بنو عبدالاشہل کے حضرت صیرم رضی اللہ عنہ ہیں۔ غزوۂ احد کے روز ایمان لائے۔ سیدھے جہاد میں شریک ہوئے اور جام شہادت نوش فرمایا۔

☆ راہ حق کے پہلے شہید جنہوں نے موت سے پہلے نفل پڑھنے کا نیک عمل کیا، حضرت خبیب رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ بئر معونہ کے سانحہ کے سب سے پہلے شہید حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ماموں حضرت حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ مدینہ میں سب سے پہلا مرتد حارث بن سوید بن صامت ہے۔ غزوۂ احد میں مسلمان کی حیثیت سے شریک ہوا۔ بعد میں مجذر بن زیاد کو قتل کر کے مکہ بھاگ گیا۔ واپس آیا اور گرفتار ہو کر قتل ہوا۔

☆ سب سے پہلے مسلمان جو میدان جنگ میں خطا سے ایک دوسرے مسلمان کے ہاتھ سے مارے گئے، حضرت ہشام بن اصابہ ہیں حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے۔

☆ سب سے پہلی نماز خوف غزوۂ عسفان یا غزوۂ ذات الرقاع میں پڑھی گئی۔

☆ پہلے مجاہد جنہوں نے غزوۂ ذات الرقاع میں تین تیر کھائے مگر نماز نہ توڑی، حضرت عباد بن بشر رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ پہلی بار دشمن کا جاسوس غزوۂ بنو مصطلق میں گرفتار کیا گیا اور قتل کیا گیا۔

☆ پہلے مسلمان نوجوان جنہوں نے اپنے منافق باپ کے قتل کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

Marfat.com

اجازت چاہی، حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی ہیں۔

☆ واقعہ افک کی سب سے پہلے خبر جس میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائی گئی تھی، مسطح بن اثاثہ نے پھیلائی۔

☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی عفت و پاکدامنی کی سب سے پہلے شہادت مردوں میں حضرت اسامہ بن زید، عورتوں میں حضرت بریرہ اور ازواج مطہرات میں حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہم نے دی۔

☆ قذف کی پہلی حد حضرت حسان بن ثابت، مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہم پر جاری کی گئی۔

☆ پہلا غزوہ جس میں پہلی بار کئی نمازیں پے در پے قضا ہوئیں، غزوۂ خندق ہے۔

☆ دشمن کا زور توڑنے کے لیے پہلی بار کامیاب جنگی تدبیر غزوۂ خندق میں حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ سفارت کے ذریعے عمل میں لائے۔

☆ سب سے پہلے تیرانداز، گوریلا، کمانڈو حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ ہیں جنہوں نے تن تنہا ڈاکوؤں کی جماعت کو بے بس کر دیا۔

☆ پہلا موقع جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان اقدس پر کلمات رجز آئے، غزوۂ حنین ہے۔ جب لشکر میں سراسیمگی پھیلی اور آپ تنہا رہ گئے تو آپ نے اپنے سفید خچر پر بیٹھے بلند آواز سے فرمایا:

أنا النبي لا كذب أنا ابن عبد المطلب

☆ پہلی بار باقاعدہ عاملین زکوٰۃ کا تقرر محرم 9 ہجری میں عمل میں آیا۔

☆ پہلی بار اسلامی فوج نے قلعہ کی فصیل توڑنے کے لیے منجنیق کا استعمال غزوۂ طائف میں کیا۔

☆ قیدیوں کا پہلا تبادلہ ریاست مدینہ اور اہل مکہ کے درمیان ہوا۔ سریہ نخلہ میں دو مشرک قیدیوں عتاب بن عبداللہ اور حکم بن کیسان کے بدلے حضرت سعد بن ابی وقاص اور

Marfat.com

عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہما رہا کرائے گئے۔

☆ پہلا غزوۂ جس میں مجاہدین کو ان کے گھوڑوں کے حصے دیے گئے، غزوۂ بنو قریظہ ہے۔

☆ پہلی بار جزیہ لینے کا حکم غزوۂ تبوک سے کچھ دن پہلے نازل ہوا۔

☆ جزیہ کا سب سے پہلا معاملہ غزوۂ تبوک کے سفر میں دومۃ الجندل کے حاکم سے طے پایا۔

☆ جزیہ کی پہلی بڑی مقدار نجران کے عیسائیوں سے طے پائی، دو ہزار حلے سالانہ اور بوقت ضرورت جنگی سامان عاریۃً دینا طے ہوا۔

☆ اولین اور واحد شخصیت جنہیں صلح حدیبیہ پر پورا اطمینان اور کامل ایقان نصیب رہا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ پہلی ہستی جس نے صلح حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہمت بندھائی جب صحابہ کی جماعت نے نحر اور حلق کرنے میں تامل کیا، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

☆ پہلا موقع جب دربار رسالت میں کسی شاعر نے انعام حاصل کیا، فتح مکہ کا غزوہ ہے۔ فتح مکہ کے بعد کعب بن زہیر مشہور عرب شاعر خدمت میں حاضر ہوا اور معافی کا طلب گار ہوا۔ اپنا تازہ قصیدہ بانت سعاد پڑھا، اس پر آپ نے اسے اپنی ردائے مبارک انعام کے طور پر دی۔

☆ اولین موقع پر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے قنوت نازلہ پڑھی، رجیع اور بئر معونہ کے سانحے ہیں جن میں دشمن نے بیش قیمت افراد کو شہید کر دیا تھا۔

☆ پہلا موقع جب خواتین کسی مہم میں شریک ہوئیں، 3 ہجری میں غزوۂ احد ہے۔

☆ پہلا حکمران جسے حلقہ بگوش اسلام ہونے کی سعادت ارزانی ہوئی، شاہ حبش اصحمہ بن ابجر نجاشی ہے۔

☆ پہلا شخص جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نگاہ میں سنی ہوئی تعریف سے بلند تر نکلا، قبیلہ طے کا زید الخیر ہے، اس کا پہلا نام زید الخیل تھا۔

Marfat.com

☆ پہلا غیر عرب نو مسلم افسر جو اسلام لانے کی وجہ سے صلیب پر لٹکایا گیا، فروہ بن عمرو جذامی ہے، شمالی عرب کے لیے معان پر مامور حکومت روم کا گورنر۔

☆ معرکہ احد میں مبارزت میں سب سے پہلے فاتح حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ معرکہ احد میں دشمن کی دعوت مبارزت قبول کرنے والے پہلے مجاہد حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ غزوۂ احد میں دشمن کا پہلا مقتول طلحہ بن ابی طلحہ ہے۔

☆ پہلا اظہار تفاخر جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا، احد میں ابو دجانہ کا آپ کی تلوار پکڑ کر اکڑ وں چلنا ہے۔

☆ اسلام میں پہلا حج 9 ہجری میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امارت میں ہوا۔

☆ پہلی غیر ملکی جنگ جمادی الآخر 8 ہجری کو موتہ میں ہوئی۔

☆ اسلام کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے بنو ثقیف کے پہلا شخص جو مدینہ آئے، حضرت عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اولین حلقہ رفاقت سیدہ خدیجہ، حضرت ابوبکر، حضرت علی اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم ہیں۔

☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سعی وکوشش سے اسلام لانے والے اولین پانچ رفقاء حضرت زبیر بن عوام، حضرت عثمان بن عفان، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت طلحہ بن عبیداللہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم ہیں۔

☆ دعوت کے پہلے تین سالوں میں حلقہ اسلام میں داخل ہونے والے چھیالیس السابقون الاولون: حضرت خباب بن ارت تمیمی (1)، سعید بن زید (2)، فاطمہ بنت خطاب (3)، لبابہ بنت حارث، زوجہ حضرت عباس (4)، عبداللہ بن مسعود، عثمان بن

1۔ دار ارقم کے دور کے پہلے مسلمان۔ 2۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بہنوئی۔

3۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ جو ان سے پہلے مسلمان ہو گئی تھیں۔

4۔ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب سے پہلے اسلام لانے والی خاتون

Marfat.com

مظعون، ارقم بن ابی ارقم مخزومی، ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی (5)، ابوعبیدہ عامر بن جراح، قدامہ بن مظعون، عبیدہ بن حارث بن عبدالمطلب، جعفر بن ابی طالب، اسماء بنت عمیس، عبداللہ بن جحش، ابواحمد بن جحش، سائب بن عثمان بن مظعون، مطلب بن ازہر، رملہ بنت ابی عوف (6)، عمیر بن ابی وقاص (7)، اسماء بنت ابی بکر، عائشہ بنت ابی بکر، عیاش بن ابی ربیعہ (8)، اسماء (9)، سلیط بن عمرو، مسعود بن ربیعہ، خنیس بن حذیفہ، عامر بن ربیعہ، حاطب بن حارث جمحی، فاطمہ بنت محلل (10)، خطاب بن حارث، فکیہہ (11)، معمر بن حارث (12)، نعیم بن عبداللہ (13)، خالد بن سعید بن عاص، ہمینہ بنت خلف (14)، حاطب بن عمرو، ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ، واقد بن عبداللہ (15)، خالد بن حزام (16)، عامر بن مالک (17)، عاقل بن بکیر، خالد بن بکیر، عامر بن بکیر، عمار بن یاسر (18)، سمیہ (19)، صہیب بن سنان رومی (20) رضی اللہ عنہم ہیں۔

☆ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت میں 16 مہاجر تھے 12 مرد اور 4 خواتین، دوسری ہجرت میں 83 نفوس تھے۔ اس وقت مکہ میں رہ جانے والوں کی تعداد حبشہ کے کم از کم مہاجرین کے برابر ہوگی چنانچہ اس وقت مجموعی تعداد کوئی سوسوا سو ہوگی۔

☆ مدینہ میں دعوت حق کے اولین علم بردار آٹھ تھے جنہوں نے پہلے پہل رسول اللہ

5۔ یہ حضرت عثمان بن مظعون اور عبدالرحمٰن بن عوف ایک ساتھ دارارقم میں اسلام لائے تھے۔

6۔ حضرت مطلب بن ازہر کی زوجہ

7۔ حضرت سعد بن ابی وقاص کے بھائی

8۔ ابوجہل کے بھائی

9۔ حضرت عباس بن ابی ربیعہ کی اہلیہ

10۔ حضرت حاطب بن حارث کی اہلیہ

11۔ حضرت خطاب بن حارث کی اہلیہ

12۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور یہی ان کی ہمشیرہ فاطمہ کو قرآن پڑھاتے تھے۔

13۔ بنو عدی کے بھائی

14۔ حضرت خالد بن سعید کی اہلیہ، بقول بعض: امینہ

15۔ ابن عدی کے حلیف

16۔ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے

17۔ دارارقم میں سب سے پہلے بیعت کرنے والے

18۔ اپنے والد حضرت یاسر کے ساتھ ہی بیعت کی

19۔ حضرت یاسر کی اہلیہ اور عمار کی والدہ

20۔ ابن جدعان کے مولی

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست اقدس پر شرف بیعت حاصل کیا، حضرت براء بن معرور، کعب بن مالک، ابوالہیثم مالک بن تیہان، اسعد بن زرارہ، رافع بن مالک بن عجلان، قطبہ بن عامر بن حدیدہ، عقبہ بن عامر بن زید اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم ہیں۔

☆ دوسری بیعت عقبہ میں 12 افراد شریک ہوئے۔ حضرت جابر بن عبداللہ کے سوا مذکورہ بالا سب انصاری دوبارہ آئے اور اپنے ساتھ مزید پانچ افراد لائے۔ یہ حضرت معاذ بن حارث، عوف بن حارث، ذکوان بن عبدالقیس، زید بن ثعلبہ اور عویمر بن مالک رضی اللہ عنہم تھے۔

☆ تیسری بیعت عقبہ میں کل 73 مرد و زن شریک ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست اقدس پر شرف بیعت حاصل کیا۔

مکی دور کے آخر میں مسلمانوں کی کل تعداد اندازاً اڑھائی سو قرار پا سکتی ہے۔ 83 مہاجرین حبشہ، 73 انصار کچھ مسلمان مکہ میں تھے اور ایسے ہی کچھ مسلمان مدینہ میں تھے جو حج کے موسم میں مکہ نہ آ سکے ہوں گے۔ اس میں اگر نجران اور قبیلہ غفار جو جلد ہی آدھا اسلام میں داخل ہو گیا تھا، اور یمن کے نومسلموں کو بھی شامل کر لیا جائے تو اس وقت مسلمانوں کی تعداد تین سو سے کسی طرح کم نہ ہو گی۔ (21)

21۔ محسن انسانیت: نعیم صدیقی

Marfat.com

باب 22

اولیات حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

☆ سب سے پہلے بیت المال قائم کیا۔

☆ سب سے پہلے باقاعدہ طور پر قاضی مقرر فرمائے۔

☆ سب سے پہلے امیر المومنین کا لقب اختیار کیا۔

☆ سب سے پہلے فوجی دفتر ترتیب دیا۔

☆ سب سے پہلے والنٹیئروں کی تنخواہیں مقرر کیں۔

☆ سب سے پہلے مال کا دفتر قائم کیا۔

☆ سب سے پہلے زمین کا بندوست اور پیمائش کروائی۔

☆ سب سے پہلے مردم شماری کرائی جس سے ایک تو آپ کو ملک کی آبادی کا پتہ چلا اور دوسرا اس کی اقتصادی ترقی کے لیے منصوبہ بندی کرنے میں آسانی ہوئی۔

☆ سب سے پہلے تاریخ اور سن قائم کیا جو آج تک سن ہجری کے نام سے مسلمانوں میں جاری ہے۔

☆ سب سے پہلے نہریں کھدوائیں جس سے ایک تو نظام آبپاشی کی ترقی ہوئی، اور دوسرا بحری آمدورفت کا نظام بہتر ہوا۔

☆ سب سے پہلے اسلام میں شہر آباد کرائے جنہوں نے فوجی چھاؤنیوں کا کام بھی دیا جیسے کوفہ، بصرہ، حیرہ، فسطاط اور موصل وغیرہ۔

☆ ممالک محروسہ کو مختلف صوبوں میں سب سے پہلے تقسیم کیا جس سے ان کے انتظام میں بہت بہتری ہوئی۔

☆ عشور درآمدی ڈیوٹی بھی سب سے پہلے مقرر کی۔

☆ دریائی پیداوار جیسے عنبر وغیرہ پر محصول بھی سب سے پہلے لگایا اور اس کے لیے محصل

Marfat.com

مقرر کیے۔

☆ دارالحرب کے تاجروں کو ملک میں آنے اور تجارت کرنے کی اجازت بھی سب سے پہلے آپ نے دی۔

☆ اسلام میں جیل خانہ سب سے پہلے قائم فرمایا۔

☆ درہ کا استعمال بھی سب سے پہلے آپ نے کیا جو ہر وقت آپ کے پاس موجود رہتا تھا حتیٰ کہ بعض روایات کے مطابق نماز کے وقت بھی مصلیٰ پر پڑا ہوتا تھا۔

☆ آپ ہی نے سب سے پہلے راتوں کو گشت کر کے رعایا کی خبر گیری کا طریقہ نکالا۔

☆ پولیس کا محکمہ بھی سب سے پہلے آپ نے قائم کیا۔

☆ ملک میں جگہ جگہ فوجی چھاؤنیاں بھی سب سے پہلے آپ نے قائم کیں۔

☆ گھوڑوں کی نسل میں اصیل اور مجنس کی تمیز بھی سب سے پہلے آپ نے قائم کی جو اس وقت عرب میں نہ تھی۔

☆ پرچہ نویس بھی سب سے پہلے آپ نے قائم کیے۔

☆ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تک مسافروں کے آرام کے لیے سرائیں بھی سب سے پہلے آپ نے بنوائیں۔

☆ راہ پڑے ہوئے بچوں کی پرورش اور پرداخت کے لیے روزینے بھی آپ نے ہی سب سے پہلے مقرر کیے۔

☆ سب سے پہلے مختلف شہروں میں مہمان خانے آپ نے تعمیر کرائے۔

☆ یہ قاعدہ قرار دیا کہ اہل عرب غلام نہیں بنائے جا سکتے، اگرچہ کافر ہوں۔

☆ مفلوک الحال اور نادار عیسائیوں اور یہودیوں کے روزینے بھی آپ ہی نے پہلے مقرر فرمائے۔

☆ ملک کے مختلف علاقوں میں مکاتب (مدرسے) بھی قائم فرمائے جن سے تعلیم کو فروغ حاصل ہوا۔

Marfat.com

☆ معلّمین اور مدرسین کے مشاہرے بھی مقرر کیے تاکہ وہ دل جمعی سے فرائض ادا کر کے تعلیم کے شعبہ کو ترقی دیں۔

☆ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نہایت اصرار کے ساتھ سب سے پہلے آپ ہی نے جمع و ترتیب قرآن پر آمادہ کیا اور اپنے اہتمام سے اس کام کو پورا کیا۔

☆ قیاس کا اصول تعدية الحكم من الأصل إلى الفرع لعلة متحدة (اصل سے فرع تک حکم کو پہنچانا کسی ایسی علت کی وجہ سے جو دونوں میں مشترک ہو)، یہ آپ ہی نے قائم کیا۔

☆ آپ نے ہی سب سے پہلے فرائض میں عول کا مسئلہ ایجاد کیا۔

(میراث میں عول یہ ہے کہ جب ایسی صورت پیش آ جائے کہ حصوں کی تعداد بڑھ جائے تو عول کیا جائے جس کی وجہ سے وارثوں کے حصوں کی تعداد میں کمی ہو جائے)۔

☆ فجر کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کا اضافہ کیا، جس کی وجہ یہ ہوئی کہ ایک مرتبہ موذن سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو نماز فجر کی اطلاع دینے آیا تو دیکھا کہ آپ سو رہے ہیں۔ اس نے آپ کو سوتا دیکھ کر کہا: الصلوٰۃ خیر من النوم آپ کو یہ الفاظ بہت پسند آئے۔ چنانچہ آپ نے موذن کو حکم دیا کہ وہ یہ الفاظ اذان فجر میں شامل کر دے۔

تاہم آپ سے اس روایت کی سند منقطع ہے۔ اس لیے کہ ابوداؤد کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ خود سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان الفاظ کی تعلیم فرمائی تھی۔

☆ سب سے پہلے باقاعدہ طور پر نماز تراویح باجماعت آپ نے قائم کی۔

☆ تین طلاقوں کو جو ایک ساتھ دی جائیں، طلاق بائن قرار دیا اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس پر اجماع کیا۔

☆ شراب کی حد کے لیے اسی (80) کوڑے مقرر کیے۔

☆ تجارت کے گھوڑوں پر زکوٰۃ سب سے پہلے آپ نے مقرر کی۔

☆ بنوتغلب کے عیسائیوں پر جزیہ کی بجائے زکوٰۃ مقرر کی۔

Marfat.com

☆ وقف کا طریقہ بھی پہلے آپ نے ایجاد کیا۔

☆ نماز جنازہ میں چار تکبیروں پر تمام لوگوں کا اجماع کرایا وہ اس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنازہ کی تکبیرات کی متعدد صورتیں منقول تھیں۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے چاہا کہ ان سب میں یک جہتی پیدا ہو جائے کیونکہ آپ اختلاف کو سخت ناپسند فرماتے تھے۔ آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جمع کیا اور ان سے نماز جنازہ کی تکبیرات کے بارے میں مشورہ کیا۔ کسی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار تکبیریں کہیں، کسی نے کہا چھ کہیں اور کسی نے بتایا کہ چار کہیں۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے چار تکبیروں پر سب کو متفق کر لیا تاکہ طویل نماز سے مشابہت ہو جائے اور طویل نماز چار رکعت والی نماز ہے۔ اس کے بعد سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب بھی نماز جنازہ پڑھتے تو چار تکبیرات کہتے۔

☆ آپ ہی نے سب سے پہلے مساجد میں وعظ کا طریقہ قائم کیا۔ ان کی اجازت سے سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ نے وعظ کیا اور یہ اسلام میں پہلا وعظ تھا۔

☆ آپ نے سب سے پہلے اماموں اور موذنوں کی تنخواہیں مقرر کیں۔

☆ مساجد میں راتوں کو روشنی کا انتظام بھی سب سے پہلے آپ نے کیا۔

☆ ہجو کہنے پر تعزیر کی سزا مقرر کی۔

☆ غزلیہ اشعار میں عورتوں کے نام لینے سے لوگوں کو منع کیا حالانکہ یہ طریقہ عربوں میں مدتوں سے چلا آ رہا تھا۔

(الفاروق: شبلی نعمانی)

Marfat.com

باب 23

متفرقات

☆ سب سے پہلے جن کے سر کے بال گرے، حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ اس لیے کہ جب انہیں جنت سے زمین پر اتارا گیا تو آپ کا سر آسمان سے چھوا گیا سو اس وجہ سے آپ کے سر کے بال گر گئے۔ (1)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے معانقہ کیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔ (2)

☆ سب سے پہلے جس نے مصافحہ کیا، ذوالقرنین ہیں۔ (3)

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''کل تمہارے پاس ایسے لوگ آرہے ہیں جن کے دل اسلام کے لیے تمہاری نسبت زیادہ رقیق ہیں۔ تو اگلے دن اشعری آئے ان میں حضرت ابو موسیٰ اشعری بھی تھے۔ جب وہ مدینہ کے قریب ہوئے تو رجز میں کہنے لگے:

غدا نلقی الاحبه محمدا و حزبه (4)

چنانچہ وہ آئے اور سب سے مصافحہ کیا۔ یہ سب سے پہلے لوگ تھے جنہوں نے مصافحہ کی روش ڈالی۔ (5)

☆ ارشاد باری تعالیٰ: وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا (المائدہ: 20)

کی تفسیر میں قتادہ فرماتے ہیں: مطلب یہ کہ جب اللہ تعالیٰ نے انہیں خادموں کا مالک

1۔ ابن سعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے۔

2۔ ابن ابی الدنیا: کتاب الاخوان، دیلمی تمیم داری سے مرفوعاً 3۔ ابن عساکر سفیان سے

4۔ کل ہم اپنے پیاروں سے ملیں گے، یعنی سرکار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب کی جماعت سے

5۔ امام احمد حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

Marfat.com

بنایا۔ بنی اسرائیل پہلی قوم تھی جسے اللہ تعالیٰ نے خادم دیے۔ یعنی بنی آدم میں سے پہلے لوگ ہیں جنہیں خادموں پر قدرت دی۔ (6)

☆ سب سے پہلے جو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے نازل فرمایا، لوہے کا زنبور ہے جس سے لوہا پکڑا جاتا ہے۔ (7)

☆ قریش کی امارت سب سے پہلے اس وقت عمل میں آئی اور متحرک ہوئی اور ان کی شان وشوکت بلند ہوئی جب قصی نے مکہ میں قدم رکھا۔

☆ سب سے پہلے جس نے قریش کیلئے شاہان روم سے معاہدہ کیا، ہاشم بن عبد مناف ہیں۔ یہ امان نامہ تھا جس میں انہوں نے بغیر کسی حلف کے اپنی قوم کیلئے امان حاصل کی تھی۔ انہوں نے یہ امان قیصر سے حاصل کی تا کہ قریش آزادی سے تجارت کیلئے شام آسکیں۔

☆ قریش کی امارت کو چار چاند اس وقت لگے اور انہیں آل اللہ کہا گیا، جب اللہ تعالیٰ نے ہاتھیوں کے لشکر کو شکست دی۔

☆ سب سے پہلے جس کے لیے شمع بلند کی گئی، جذیمہ بن مالک ابرش ہے۔ میں اس بارے میں بارہا سوال پوچھتا رہا کہ آیا نبی کریم ﷺ کے لیے شمع روشن کی گئی تھی۔ میں اتنا عرصہ اس پر مطلع نہ ہوسکا۔ آخر میں نے اسے ایک حدیث میں دیکھا۔ اور صرف میں نے ہی اسے اپنی ایک کتاب میں ذکر کیا ہے جس کا نام میں نے سامرۃ السموع فی ضؤ الشموع رکھا ہے۔

☆ جس نے سب سے پہلے نسبی شرافت اور خاندانی نجابت میں فرق کیا، منذر بن ابی حمیضہ ہے۔ بقول بعض: سلمان بن ربیعہ ہے۔

☆ جس نے سب سے پہلے نسیٔ (8) کا آغاز کیا، حذیفہ بن عبد فقیم ہے۔

6۔ امام عبدالرزاق، عبد بن حمید، ابن جریر اور ابن منذر قتادہ سے	7۔ عبد بن حمید اپنی تفسیر میں عکرمہ سے

8۔ تاخیر، زمانہ جاہلیت میں ماہ محرم کی حرمت کو ماہ صفر تک بڑھا دیا تھا۔ اسی کے بارے ارشاد باری تعالیٰ: انما النسیٔ زیادۃ فی الکفر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقررہ اشہر حرم میں عربوں کا اپنی طرف سے اضافہ اور ان کی حرمت کو صفر تک لے جانا کفر ہے۔

Marfat.com

☆ جس نے سب سے پہلے بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حامی بنائے، عمرو بن لحی ابوخزاعہ ہے۔(9)

☆ سب سے پہلے جس نے عرب کو بتوں کی پوجا پر انگیخت دی، عمرو بن لحی ہے۔(10)

☆ سب سے پہلے جنہوں نے مکہ اور گردونواح میں توحید کا مظاہرہ کیا، قس بن ساعدہ، ورقہ بن نوفل اور زید بن عمرو بن نفیل ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس کے دربار میں برف پیش کی گئی اور اس نے برف استعمال کی، حجاج بن یوسف ہے۔

☆ یہی پہلا شخص ہے جو جنگ میں تحت پر بیٹھا۔

☆ حجاج ہی پہلا حکمران ہے جس نے ایک ہی قید خانے میں مردوں اور عورتوں کو ایک ساتھ رکھا۔

☆ سب سے پہلے جس نے قریش بطاح (11) اور قریش ظواہر (12) میں فرق کیا، ذکوان ہے۔ ہوا یہ کہ حضرت عمر کے آزاد کردہ غلام کو ضحاک بن قیس نے کوڑا مارا، ضحاک پست قد تھا۔ اس تک پہنچ نہ پایا تو اس نے اس سے کہا نیچے ہو تو اس نے شعر کہتے ہوئے یہ فرق کیا۔

☆ عبدالملک بن مروان نے محمد بن جبیر بن مطعم سے پوچھا، قریش کو قریش کیوں کہا جاتا ہے؟ جواب دیا: بکھرنے کے بعد حرم میں جمع ہونے کی وجہ سے۔ عبدالملک نے کہا: آپ نے کچھ نہیں سنا۔ میں نے سنا ہے کہ قصی کو قرشی کہا جاتا تھا۔ اس سے پہلے کسی کو قرشی نہیں کہا گیا۔(13)

9۔ ابن جریر اپنی تفسیر میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث سے۔

10۔ ابو حاتم اپنی مستدرک میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی مرفوع روایت سے۔

11۔ وہ عرب جو مکہ کی خوفناک جگہوں میں رہتے تھے۔

12۔ وہ عرب جو مکہ کی بلند جگہوں پر رہتے تھے۔

13۔ ابن دحیہ: التنویر فی مولد السراج المنیر محمد بن عمر بن واقد نے ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

بقول بعض قصی پہلے عرب ہیں جن کو عربوں نے یہ نام دیا (14) شعبی فرماتے ہیں: نضر بن کنانہ کو قریش کہا گیا، انہیں قریش اس لیے کہا جاتا تھا کہ وہ لوگوں کے مسائل اور حاجات کی تفتیش کرتے اور انہیں اپنے مال سے پورا کرتے۔

☆ سب سے پہلے جس نے گایا، ابلیس ہے، پھر اس نے سر سے گایا، پھر اس نے حدی کہی، پھر اس نے نوحہ کہا۔ (15)

☆ سب سے پہلا بادشاہ جس کے سامنے گایا گیا، نمرود ہے۔

☆ سب سے پہلے خزاعہ میں جزیمہ بن سعد بن عمرو نے گایا، اس کو اس کی حسین آواز کی وجہ سے مصطلق کہا جاتا تھا۔ (16)

☆ سب سے پہلے جس نے عربی گانا گایا، طویس ہے۔ بقول بعض: جرادہ بن جدعان، بقول بعض: سعد بن مسجع، ابوعثمان، بقول بعض: بنومخزوم کا آزادہ کردہ غلام ابوعیسیٰ۔

صاحب الاغانی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے: کہا جاتا ہے کہ سعید بن مسجع نے حضرت ابن زبیر کے دور میں ایرانیوں کو سنا وہ ان دنوں مسجد حرام بنا رہے تھے اور فارسی زبان میں گنگنا رہے تھے۔ اس نے اسے عربی میں بدلا اس میں خوش الحانی شامل کی یوں عرب میں موسیقی پھوٹ پڑی۔ وہ دوسروں پر سبقت لے گیا۔ اس سے ابن جریج نے سیکھی اور اس سے آگے بڑھ گیا۔

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں طنبورے پر گایا، ایک آدمی تھا جسے احمد بن اسامہ نصیبی کہا جاتا تھا، اہل کوفہ میں سے ابن الاشعث کے زمانے میں۔ اس کا نغمہ چند اشعار پر ہوتا اور صرف طنبورے پر گاتا۔

☆ سب سے پہلے جس نے گویوں کے مراتب اور طبقات بنائے، ہارون الرشید ہے (17)۔ یہ پہلا خلیفہ ہے جس نے شطرنج کھیلا۔

☆ سب سے پہلے جس نے عربی گانے میں مضراب کا استعمال کیا، عبیداللہ بن سریج ہے جو

14۔ ابو اسحاق خربی نے ذکر کیا ہے۔　15۔ مسند فردوس میں، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

16۔ صاحب قاموس نے ''القاموس'' میں ذکر کیا ہے۔　17۔ صولی نے کہا ہے۔

Marfat.com

اس نے ان عجمیوں سے سیکھی جنہیں ابن زبیر نے کعبہ کی تعمیر کے لیے بھیجا تھا۔(18)

☆ سب سے پہلے جس نے اسلام میں طنبورے سے گایا، احمد بن اسامہ ہمدانی ہے(19)۔ بقول بعض: فتنہ بن اشعث

☆ سب سے پہلے جس نے موسیقی کا معروف آلہ قانون وضع کیا اور یہ موجودہ ترتیب دی، ابونصر فارابی ہے: اس کا نام محمد بن محمد بن طرخان ہے۔

☆ سب سے پہلے جس نے دف بجائی، کلثوم ہیں، حضرت موسیٰ بن عمران کی بہن، جب وہ دریا عبور کر رہے تھے۔(20)

☆ سب سے پہلے جس نے رقص اور تواجد(21) کی رسم ڈالی، سامری کے اصحاب ہیں جب انہوں نے بچھڑا بنایا۔(22)

☆ سب سے پہلے جس نے نیروز شروع کیا، جم الملک ہے جس نے طوس کا شہر بنایا۔ اسی کے زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام کو عاد کی طرف اور حضرت صالح علیہ السلام کو ثمود کی طرف بھیجا۔ دین میں بگاڑ آچکا تھا۔ جب یہ بادشاہ بنا تو اس نے تجدید کی اور عدل عام کیا۔ سو جس دن یہ بادشاہ بنا اسے نوروز کہا گیا، یعنی نیا دن۔

☆ سب سے پہلے جس نے اپنی جنگی مہم کے دوران راستے میں منار بنایا تاکہ جب واپسی ہو تو اس سے راستے کی رہنمائی حاصل کی جا سکے، ابرہہ بن حارثہ ہے، حمیر کے بادشاہوں میں ایک بادشاہ۔ اسی لیے اسے منار والا کہا جاتا ہے۔(23)

☆ سب سے پہلے جس نے اینٹ پکائی، ہامان ہے۔(24)

☆ سب سے پہلے جس نے تراشی لکڑیوں سے گھروں کی چھتیں ڈالیں، امیم ہے یہ بڑا بادشاہ تھا۔(25)

18۔ اغانی نے الاغانی میں ذکر کیا ہے۔
19۔ ایضاً
20۔ مسند فردوس میں، حضرت جابر سے
21۔ اظہار غم، صوفیہ کی ایک خاص اصطلاح
22۔ قرطبی نے طرطوشی سے نقل کرتے ہوئے ذکر کیا ہے
23۔ ابن عساکر نے مبہمات القرآن میں ذکر کیا ہے
24۔ امام عبدالرزاق اپنی تفسیر میں قتادہ سے
25۔ ابن دحیہ نے التنویر میں ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جس نے تمدن کے لیے دو شہر بنائے اور ان سے معدنیات نکالیں، مہلا ئیل بن انوش بن شیث بن آدم ہیں۔ انہوں نے بابل اور سوس آباد کیے۔ یہ دو پہلے شہر ہیں جو روئے زمین پر بنائے گئے۔(26)

☆ سب سے پہلے جس نے نیروز کو مؤخر کیا، متوکل ہے کیونکہ لوگوں کا ان دنوں ٹیکس لینے سے نقصان ہوا تھا جب کہ ابھی فصلیں یونہی کھڑی تھیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے عربوں کو ان کی بستیوں میں جلایا، حارث بن عمرو، شام کا بادشاہ ہے۔ اسی لیے اسے محرق (جلانے والا) کا لقب دیا گیا۔(27)

☆ سب سے پہلے جن کی طرف جنون کی نسبت کی گئی، اسلام میں اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ مغرب میں ابو القاسم عباس بن فرناس تا کرانی، اندلس کے فیلسوف، منجم اور حکیم، بنو امیہ کے آزاد کردہ بربری غلام۔

یہی ابو القاسم پہلے شخص ہیں جنہوں نے اندلس میں پتھروں سے شیشہ بنانے کا فن ایجاد کیا۔

☆ سب سے پہلے جس نے علم عروض کی گرہیں کھولیں، خلیل ہیں۔ انہوں نے ہی سب سے پہلے فن موسیقی کی گرہیں کھولیں۔ انہوں نے ہی اوقات پہچاننے کا آلہ بنایا جو منقالہ (28) کے نام سے معروف ہے۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے کرائے کے مکان بنائے، مدینہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں، کوفہ میں عمرو بن حریث اور بصرہ میں یونس بن عبید ثقفی ہیں۔(29)

☆ سب سے پہلے جس نے قلی کا کام لیا، اسامہ بن زید عدی تنوخی ہیں۔ سب سے پہلے جس نے دمشق میں عسکری آفس کا نگران اور مصر میں ٹیکس کلکٹر مقرر کیا، ولید بن عبدالملک ہے۔ اسی نے جزیرہ فسطاط میں پرانے نیل کی پیمائش کا پیمانہ بنایا۔

26۔ قضاعی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔

27۔ صاحب القاموس نے ذکر کیا ہے۔

28۔ نیز علم ہندسہ، جومیٹری میں نقشہ کے زاویوں کی پیمائش کا آلہ

29۔ ابن الاعرابی: النوادر

Marfat.com

☆ سب سے پہلا امیر جس نے منبر رسول پر کھایا، حبیش بن دلجہ ہے۔ (30)

☆ سب سے پہلے جس نے مصر میں پنکھے بنائے، ابو عبیدہ مصری مرواحی ہے، مفضل بن فضالہ کے شیوخ میں سے ایک شیخ۔

☆ سب سے پہلے جس جس نے بلاد عرب میں شطرنج کا کھیل متعارف کرایا، حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے جنہوں نے کھیلوں کو رواج دیا، ملک اشمون ہے، طوفان کے بعد مصر کا دسواں بادشاہ، اسی نے اشمون کا شہر قائم کیا۔ (31)

☆ سب سے پہلے جس نے چکی بنائی، حضرت سلیمان علیہ السلام ہیں۔ (32)

☆ سب سے پہلا ظلم جو امت محمدیہ میں ظاہر ہوا، ان کا تنح عن الطریق (33) کہنا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے یہ سب سے پہلے جناب عثمان کے دور میں رونما ہوا۔ (34)

☆ رؤسا میں سب سے پہلے رئیس جس نے معاہدہ کی خلاف ورزی کی، اسماعیل بن صبیح ہے ہارون الرشید کا منشی۔ (35)

☆ سب سے پہلے جس نے گھروں کی چنائی کی (36)، طی ہے جو طائیوں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اسی لیے طی کہا گیا۔ اس کا نام جلہمہ تھا۔ (37)

☆ سب سے پہلے جس نے کنویں کی چنائی کی، عدی بن حاتم طائی سخی ہے۔ (38)

☆ سب سے پہلا منکر جو مدینہ منورہ میں ظاہر ہوا، کبوتر بازی اور بندوق (39) سے نشانہ بازی ہے، یہ دونوں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں رونما ہوئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

30۔ علامہ دارقطنی وغیرہ نے ابن درید سے نقل کیا ہے۔

31۔ صاحب المسالک نے ذکر کیا ہے۔

32۔ ثعالبی نے ذکر کیا ہے۔

33۔ اپنی راہ لو، یعنی تم اپنا کام کرو ہمیں اپنا کام کرنے دو۔

34۔ ثعالبی نے ذکر کیا ہے۔

35۔ ثعالبی نے ذکر کیا ہے۔

36۔ یعنی چھت ڈالنے کا کام کیا، اور چھت ڈالی۔

37۔ ابن سعد نے ذکر کیا ہے۔

38۔ اسے بھی ابن سعد نے ذکر کیا ہے۔

39۔ شاید اس وقت ایران میں بندوق ایجاد ہو چکی ہو اور عرب میں بھی آگئی ہو۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر یہ غلیل کے معنی میں ہوگا۔

Marfat.com

نے ایک آدمی کو حکم دیا جس نے باڑوں سے کبوتر نکال کر اڑا دے اور بندوقیں توڑ دیں۔(40)

☆ سب سے پہلے جس نے نگہبانی کے لیے کتا رکھا، حضرت نوح علیہ السلام ہیں۔

☆ سب سے پہلے جس نے ساگوان کی لکڑی استعمال کی اور اس سے ایندھن کا کام لیا، عوج بن عنق ہے۔(41)

☆ سب سے پہلے جس کے لیے لاٹھی بجائی گئی، عمرو بن مالک بن ضبیعہ کنانی ہے، نعمان بن منذر کی مجلس میں۔ بقول بعض: عامر بن ظرب عدوانی ہے جب اسے عمر رسیدہ ہونے کا طعنہ دیا گیا اور اس کی پختگی عقل کا انکار کیا گیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے کہا، جب مجھ سے کوئی سہو ہو جائے اور تم دیکھو کہ میں اپنے موضوع سخن سے ہٹ گیا ہوں اور توجہ کسی اور طرف ہو گئی ہے تو فرش پر لاٹھی بجایا کرو۔ اسی سلسلے میں یہ مثال کہی گئی ہے: إن العصا قرعت لذی حلم (42)

☆ سب سے پہلے جن کے بارے میں عبید العصا (ڈنڈے کے یار) کہا گیا، بنو اسد ہیں اس لیے کہ بادشاہ نے انہیں مارنے کے لیے بلایا۔ کسی نے ان کی رہائی کی سفارش کی۔ سو اس نے ان کی رہائی کا حکم دے دیا۔ انہوں نے اس سے امان طلب کی۔ چنانچہ ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک لاٹھی دے دی گئی۔ یہ مثال ذلیل کے لیے دی جاتی ہے۔(43)

☆ سب سے پہلے جس نے افریقہ کا نقشہ کھینچا، عقبہ بن عامر فہری صحابی ہیں۔ ان کے بارے میں ہے: انہوں نے اس طرف کا گوشہ فتح کیا، آپ اور آپ کے اصحاب نے یہاں گھر اور مکانات بنائے۔(44)

40۔ ابن سعد ابن عساکر سے، وہ حکیم بن عباد سے — 41۔ ابونعیم نے الحلیہ میں بشر بن حارث سے

42۔ عقلمند کے لیے لاٹھی بجائی جاتی ہے۔

43۔ میدانی نے "الامثال" میں مفضل سے نقل کرتے ہوئے ذکر کیا ہے۔

44۔ ابن سعد یزید بن ابی حبیب سے اور ابن عساکر لیث بن سعد سے۔

Marfat.com

☆ سب سے پہلے جنہوں نے اسلام میں رشوت لی، مغیرہ بن شعبہ ہیں۔

☆ سب سے پہلے چھینک لینے والے حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''جب حضرت آدم میں روح ڈالی گئی اور وہ سر میں پہنچی تو انہیں چھینک آ گئی تو اس پر انہوں نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہا۔ اور اللہ تعالیٰ نے یرحمك اللہ فرمایا''۔(45)

بعد میں چھینک آنے پر یہی کلمات پڑھنا سنت بن گئے۔

☆ سب سے پہلے السلام علیکم کہنے والے حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو ان کا قد ساٹھ ہاتھ تھا۔ فرمایا: جا کر فرشتوں کی جماعت کو سلام کہو اور سنو وہ کیا جواب دیتے ہیں، تیرا اور تیری ذریت کا یہی سلام ہوگا۔ چنانچہ آدم علیہ السلام نے السلام علیکم کہا اور فرشتوں نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ جنت میں جو بھی داخل ہوگا وہ آدم کی صورت کا ہوگا اور اس کے بعد سے اب تک مخلوق کے قد میں کمی ہوتی آئی ہے''۔(46)

☆ جناب آدم علیہ السلام پہلے بشر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے دستِ قدرت سے پیدا فرمایا اور جن کے لیے قبر میں لحد بنائی گئی۔

☆ دنیا کی سب سے پہلی خاتون اماں حوا علیہا السلام ہیں۔

محمد بن اسحاق نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت سے ذکر کیا ہے کہ حوا علیہا السلام کو حضرت آدم کی بائیں طرف کی چھوٹی پسلی سے پیدا کیا گیا جب کہ آپ سو رہے تھے اور پسلی کی جگہ کو گوشت سے پر کر دیا گیا۔(47)

☆ سب سے پہلے رسول حضرت نوح علیہ السلام ہیں جیسا کہ قیامت کے دن میدان حشر میں لوگ کہیں گے:

45۔ صحیح ابن حبان 46۔ صحیح بخاری، صحیح مسلم 47۔ ابن جریر: تفسیر طبری

Marfat.com

یا نوح أنت أول الرسل إلی أهل الأرض و سماك الله عبدا شكورا۔(48)

(اے نوح علیہ السلام! آپ اہل زمین کی طرف بھیجے جانے والے رسولوں میں پہلے رسول ہیں۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا شکر گزار بندہ فرمایا ہے)۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،ایک آدمی نے پوچھا:

یا رسول اللہ! کیا آدم نبی تھے؟ فرمایا: ہاں،آپ سے کلام کیا گیا۔پوچھا: آپ کے اور حضرت نوح کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ فرمایا: دس قرن (صدی)''۔(49)

☆ سب سے پہلی بت پرستی کرنے والی قوم حضرت نوح علیہ السلام کی قوم تھی۔آپ کی قوم نے ہی بت پرستی کا آغاز کیا۔جناب نوح علیہ السلام سے پہلے یہ تمام اسلام پر قائم تھے۔بعد میں ان میں گمراہی آگئی اور چند نیکوکاروں کی پوجا کرنے لگے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّ لَا یَغُوْثَ وَ یَعُوْقَ وَ نَسْرًا ۝۲۳ (نوح)

(اور کہا اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر کو بھی کبھی نہ چھوڑنا)۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے چند نیک آدمیوں کے نام ہیں جب وہ فوت ہو گئے تو شیطان نے ان کی قوم کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ جہاں یہ حضرات بیٹھا کرتے تھے وہاں ان کے بت بنا کر رکھ لو اور ان کے وہی نام رکھو جو ان بزرگوں کے تھے۔چنانچہ انہوں نے ایسے ہی کیا۔اس وقت ان کی پوجا تو نہ ہوئی مگر جب یہ لوگ فوت ہو گئے اور علم ناپید ہو گیا تو تب ان کی پوجا ہونے لگی۔تو یوں جناب نوح علیہ السلام کی قوم کے یہی بت عرب میں بھی پوجے جانے لگے۔(50)

☆ پہلے شخص جن کی روح آسمان پر قبض ہوئی،حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔

امام ابن جریر ہلال بن یساف سے نقل کرتے ہیں،فرمایا:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے میری موجودگی میں کعب الاحبار سے پوچھا:

48۔صحیح بخاری 49۔صحیح ابن حبان 50۔صحیح بخاری، باب التفسیر

Marfat.com

جناب ادریس علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا یہ جو وَّ رَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ (مریم) ارشاد ہے، اس کا کیا مطلب ہے؟ کعب نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے حضرت ادریس علیہ السلام کی طرف وحی نازل فرمائی، میں آپ کے اعمال میں روزانہ تمام بنی آدم کے اعمال کے برابر اضافہ کروں گا۔ اس سے آپ کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ ان کی نیکیوں میں بیش بہا اضافہ ہو۔ آپ کے پاس آپ کا ایک دوست فرشتہ آیا۔ اس سے آپ نے فرمایا: میرے بارے میں موت کے فرشتے سے بات کرو تاکہ مجھے مہلت مل جائے اور میں زیادہ نیکیاں کر سکوں۔ چنانچہ فرشتے نے آپ کو اپنے پروں میں چھپایا اور آسمان پر لے گیا۔ چوتھے آسمان پر اسے ملک الموت اوپر سے آتے ہوئے ملے۔ فرشتے نے ملک الموت سے بات کی جو آپ نے فرمائی تھی۔ ملک الموت نے پوچھا اس وقت ادریس ہیں کہاں؟ اس نے کہا میری پشت پر ہیں۔ ملک الموت نے کہا: تعجب ہے مجھے حکم ہوا تھا کہ ادریس کی چوتھے آسمان پر روح قبض کرو۔ میں سوچ رہا تھا کہ وہ تو زمین پر ہیں۔ میں ان کی روح چوتھے آسمان پر کیسے قبض کروں گا۔ چنانچہ انہوں نے وہاں آپ کی روح قبض کی۔ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد میں اسی طرف اشارہ ہے۔ (51)

☆ اللہ تعالیٰ سے پختہ وعدہ کرنے میں سب سے پہلے نبی حضرت نوح علیہ السلام ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيۡثَاقَهُمۡ وَمِنۡكَ وَمِنۡ نُّوۡحٍ (الاحزاب: 7)

(اور جب ہم نے تمام انبیاء سے پختہ وعدہ لیا اور آپ سے اور نوح سے بھی)

کے بارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أولهم نوح ثم الأول فالأول

(ان میں سب سے پہلے نوح ہیں پھر ان کے بعد پہلے اور پھر اس کے بعد پہلے)(52)

☆ روز قیامت سب سے پہلے امت محمدیہ کا حساب ہوگا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

51۔ تفسیر طبری، زیر آیت مریم: 56 52۔ المصنف فی السنۃ، الدر المنثور

Marfat.com

نحن الآخرون الأولون، آخر من يبعث و أول من يحاسب (53)

(ہم آخری بھی ہیں اور پہلے بھی، اٹھائے جانے کے اعتبار سے آخری ہیں، حساب لیے جانے کے اعتبار سے پہلے ہیں)

یعنی سب سے پہلے امت محمدیہ کا حساب ہوگا۔

☆ قیامت کے دن سب سے پہلے جنہیں کپڑے پہنائے جائیں گے، حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أول من يكسى إبراهيم حلة يمانية عن يمين العرش (54)

(سب سے پہلے جنہیں کپڑے پہنائے جائیں گے، جناب ابراہیم ہیں جنہیں عرش کی دائیں جانب سے سرخ یمنی حلہ پہنایا جائے گا)۔

پھر اسی طرح نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو عرش کی دائیں جانب سے سرخ یمنی حلہ پہنایا جائے گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، ایک روز نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ میں ارشاد فرمایا:

''لوگو! تم اللہ تعالیٰ کے حضور میدان حشر میں ننگے پاؤں، ننگے بدن اور بے ختنہ جمع کیے جاؤ گے۔ آپ نے یہ آیت کریمہ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ (الانبیاء) تلاوت فرمائی۔ پھر فرمایا: سن لو! قیامت کے دن ساری خلقت میں سب سے پہلے جناب ابراہیم کو کپڑے پہنائے جائیں گے۔ (55)

☆ روز قیامت سب سے پہلے اٹھنے والے ہمارے پاک نبی ہوں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اور صور پھونک دیا جائے گا پس آسمان اور زمین والے سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر جسے اللہ چاہے۔ پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا سب ایک دم اٹھ

53۔ طبرانی: الاوائل، ابن ماجہ، ابونعیم: اخبار اصبہان

54۔ ابن ابی شیبہ: المصنف

55۔ صحیح بخاری، باب التفسیر

Marfat.com

کر کھڑے ہو جائیں گے اور ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگیں گے۔

فأكون أول من يرفع رأسه (56)

(سو میں سب سے پہلا شخص ہوں گا جو قبر سے اٹھوں گا)۔

میں دیکھوں گا کہ جناب موسیٰ علیہ السلام عرش کے پائے کو پکڑے کھڑے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ وہ مجھ سے پہلے ہوش میں آ گئے یا اللہ تعالیٰ نے انہیں بیہوشی سے الگ رکھا تھا۔ (57)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إني من أول من يرفع رأسه بعد النفخة الآخرة فإذا أنا بموسىٰ متعلق بالعرش فلا أدري أكذلك كان أم بعد النفخة (58)

(میں لوگوں میں وہ پہلا شخص ہوں گا جو دوسرا صور پھونکے جانے کے بعد اٹھوں گا۔ میں کیا دیکھوں گا کہ جناب موسیٰ عرش الٰہی پکڑے ہوئے ہوں گے، میں نہیں جانتا کہ وہ پہلے سے وہاں اس حال میں کھڑے ہیں یا صور کے بعد اٹھے ہیں)۔

☆ سب سے پہلے مدینہ جانے اور پہنچنے والے پانچ صحابہ ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اصحاب نبی میں سب سے پہلے ہمارے پاس مدینہ میں یہ حضرات آئے:

حضرت مصعب بن عمیر، حضرت عبداللہ بن ابی مکتوم، حضرت عمار، حضرت بلال اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہم، ان کے ہمراہ بیس افراد کی جماعت بھی تھی۔

پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو جو اس دن میں نے اہلیان مدینہ کو خوش و خرم دیکھا اس قدر میں نے آج تک انہیں کسی نعمت کے ملنے پر خوش نہیں دیکھا۔ میں دیکھ رہا تھا کہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی خوشی و مسرت میں جھوم جھوم کر یہ کہہ رہے تھے:

''یہ اللہ کے رسول ہیں جو ہمارے ہاں تشریف لائے ہیں''۔ (59)

☆ اعلان نبوت کے بعد قبول اسلام کر کے سب سے پہلے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نماز پڑھی

56۔ صحیح بخاری: باب التفسیر 57۔ ایضاً
58۔ ایضاً 59۔ صحیح بخاری، مناقب الانصار

Marfat.com

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

أول من صلّى من النّاس بعد خديجة علي (60)

(حضرت خدیجہ کے بعد سب سے پہلے حضرت علی نے نماز ادا کی)۔

☆ قیامت کے روز رب کے حضور سب سے پہلے اپنا مقدمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پیش کریں گے۔

قیس بن عبادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"قیامت کے روز میں سب سے پہلے رب رحمٰن کے حضور دو زانو بیٹھ کر اپنا مقدمہ پیش کروں گا"۔

قیس بن عباس کہتے ہیں: یہ آیت انہی لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

هٰذٰنِ خَصۡمٰنِ اخۡتَصَمُوۡا فِیۡ رَبِّهِمۡ (الحج:19)

(یہ جھگڑنے والے دو گروہ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا)۔

☆ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا پہلی بیوی ہیں جو پریشان حالات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مونس و غمخوار بنیں، اپنا مال آپ کے قدموں میں ڈھیر کر دیا اور نبوت کے ملنے پر پہلا دلاسہ دیا۔

☆ اسلام کے پہلے سفیر حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ہیں۔ بیعت عقبہ کے بعد یثرب کے باسیوں نے مطالبہ کیا کہ ان کے پاس کوئی معلم بھیجا جائے جو انہیں قرآن کی تعلیم دے تو سب سے پہلے معلم، مبلغ اور سفیر بن کر جانے والے حضرت مصعب بن عمیر ہیں۔

☆ حبشہ کی طرف سب سے پہلے ہجرت کرنے کی سعادت ان صحابہ کرام نے حاصل کی۔

حضرت زبیر بن عوام، سہل بن بیضاء، عامر بن ربیعہ، عبداللہ بن مسعود، عبدالرحمٰن بن عوف، عثمان بن عفان، حضرت رقیہ، عثمان بن مظعون، مصعب بن عمیر، ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ، سہلہ بنت سہیل، ابو سبرہ بن ابی رہم، ام کلثوم بنت سہیل، ابو سلمہ بن عبدالاسد اور

60۔ طبقات ابن سعد

Marfat.com

ام سلمہ رضی اللہ عنہم۔(61)

☆ سب سے پہلے شخص جنہیں ان کا نامہ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، حضرت ابوسلمہ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

أول من يعطى كتابه بيمينه ابو سلمة بن عبد الأسد

(سب سے پہلے جسے اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ ابوسلمہ بن عبدالاسد ہیں)۔

یہی وہ شخص ہیں جو کہیں گے: هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ (الحاقہ)

(یہ میرا نامہ عمل ہے، اسے پڑھو)۔

جنت میں انہیں کہا جائے گا، کھاؤ پیؤ ابوسلمہ! اس زندگی کے سبب جو تم دنیا میں گزار کر آؤ۔

اور وہ سب سے پہلا شخص جسے اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ ابوسلمہ کا بھائی سفیان بن عبدالاسد ہے۔(62)

☆ سب سے پہلے جنت کے دروازے پر دستک دینے والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أول من يقرع باب الجنة المملوك إذا أدى حق الله وحق مواليه (63)

(سب سے پہلے جنت کے دروازے پر وہ غلام دستک دیں گے جو اللہ تعالیٰ کا حق بھی ادا کرتے ہیں اور اپنے مجازی مالکوں کا حق بھی پورا کرتے ہیں)۔

صحیح روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی جنت کے دروازے پر سب سے پہلے دستک دیں گے اور اپنی امت کو داخل کرائیں گے۔

☆ غزوۂ بدر میں سب سے پہلے جو اونگھ سے بیدار ہوئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

61۔سیرت ابن ہشام، ابن عبدالبر الاستیعاب 62۔الاوائل: الشیبانی، الاوائل: الطبرانی

63۔مسند احمد، ابن عدی: الکامل، ابونعیم: صفۃ الجنۃ

Marfat.com

حضرت عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، جب بدر کا معرکہ بپا ہوا تو جو سب سے پہلے اونگھنے کے بعد بیدار ہوئے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔(64)

بدر کے دن اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر سکون وطمانیت کے لیے کچھ دیر کے لیے اونگھ طاری کر دی تھی۔ جس سے مسلمانوں نے بڑا سکون، اطمینان اور راحت محسوس کی اور پھر بڑی سرگرمی اور چستی سے لڑائی لڑی۔

☆ سب سے پہلے پل صراط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبور کریں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أنا أول من یجیز علی الصراط یوم القیامة (65)

(قیامت کے دن میں پہلا شخص ہوں گا جو پل صراط عبور کرے گا)۔

☆ حجۃ الوداع کے موقع پر پہلی بات جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمائی، وہ یہ وصیت ہے، حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس میں پہلی بات جس سے آپ نے کلام شروع فرمایا، یہ تھی:

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری ماؤں کے بارے میں حسن سلوک کا حکم دیتا ہے۔ تمہارے باپوں کے بارے میں حسن سلوک کا حکم دیتا ہے اور قریبی رشتہ داروں کے بارے میں حسن سلوک کا حکم دیتا ہے''۔(66)

☆ غزوۂ بدر میں سب سے پہلے شہید انصاری حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

حارثہ بن نعمان انصاری وہ صحابی ہیں جو غزوۂ بدر میں انصار میں سب سے پہلے شہید ہوئے۔(67)

☆ جہنم میں سب سے پہلے تین شخص ڈالے جائیں گے:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

64۔ الاوائل طبرانی 65۔ ایضاً 66۔ ایضاً 67۔ ایضاً

Marfat.com

إن أول النّاس يقضى يوم القيامة عليه رجل استشهد، و رجل تعلم العلم و علمه و قرأ القرآن و رجل وسع الله عليه وأعطاه من أصناف المال كله (68)

(قیامت کے دن پہلا آدمی جس کا فیصلہ کیا جائے گا، ایک شہید ہوگا، دوسرا وہ شخص ہوگا جس نے دین کا علم سیکھا اور لوگوں کو سکھایا اور قرآن پڑھا، اور تیسرا وہ شخص ہوگا جسے اللہ تعالیٰ نے کشادگی بخشی اور اسے ہر طرح کا مال عطا کیا)۔

اللہ تعالیٰ ان سب سے فرمائے گا تم جھوٹے ہو، تم نے یہ عمل دنیا کے لیے کیے، میری رضا مطلوب نہ تھی۔ چنانچہ فرشتوں کو حکم ہوگا وہ انہیں گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیں گے۔

☆ قیامت کے دن سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفارش فرمائیں گے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أنا أول الناس يشفع في الجنة و أنا أكثر الأنبياء تبعا (69)

(میں سب سے پہلے جنت کے بارے سفارش کروں گا، اور تمام انبیاء میں میرے ماننے والے زیادہ ہوں گے)۔

☆ جنت کا دروازہ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھولا جائے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

قیامت کے دن میں سب سے پہلے جنت کے دروازے پر آؤں گا اور اسے کھلواؤں گا۔ دربان پوچھے گا کون؟ میں کہوں گا: میں محمد ہوں، وہ جواب دے گا، مجھے آپ ہی کے لیے دروازہ کھولنے کا حکم دیا گیا تھا، آپ سے پہلے کسی کے لیے نہ کھولوں۔ (70)

☆ جنت میں سب سے پہلا گروہ چمکتے چہروں والا جائے گا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إن أول زمرة يدخلون الجنة يوم القيامة على مثل ضوء ليلة البدر (71)

(قیامت کے دن سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا، ان کے چہرے

68۔ صحیح مسلم، کتاب الامارۃ
69۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان
70۔ ایضاً
71۔ سنن ترمذی، ابواب الجنۃ

Marfat.com

چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے)۔

☆ قیامت کے دن سب سے پہلے جنہیں جنت کی طرف بلایا جائے گا، وہ لوگ ہوں گے جو خوشی اور غم ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے ہیں۔

عن ابن عباس قال رسول الله أول من يدعى إلى الجنة يوم القيامة الذين يحمدون الله في السراء والضراء (72)

☆ جنت میں داخل ہونے والے پہلے تین شخص شہید، پاکدامن نرم مزاج اور خدمت گزار غلام ہوں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

عرض علي أول ثلاثه يدخلون الجنة شهيد و عفيف متعفف و عبد أحسن عبادة الله و نصح مواليه (73)

(میرے سامنے جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے تین شخص پیش کیے گئے: ایک شہید، دوسرا پاکدامن نرم مزاج اور تیسرا غلام جو اپنے حقیقی مالک اللہ تعالیٰ کی بھی عبادت کرتا ہے اور اپنے مجازی مالکوں کی بھی اچھی طرح خدمت کرتا ہے)۔

☆ سب سے پہلے مرتد ہونے والی جماعت مسیلمہ کذاب اور اس کے ساتھی ہیں۔

☆ اسلام میں سب سے پہلے بحری جہاز میں شہادت پانے والی خاتون حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا ہیں۔

☆ روز قیامت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے اپنی آل میں سیدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا سے ملیں گے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، مجھے فاطمہ نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا تھا:

إني أول أهله لحوقا به (74)

(میں (فاطمہ) آپ کے گھر والوں میں سب سے پہلے آپ سے ملوں گی)۔

72_ حاکم: المستدرک 73_ سنن ترمذی، فضائل الجہاد 74_ المصنف فی الآحاد والمثانی

Marfat.com

☆ سب سے پہلا صدقہ جس سے آپ بڑے خوش ہوئے بنو طے کا صدقہ تھا۔

حضرت عدی بن حاتم بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اس وقت آپ کے پاس میری قوم کے چند اور لوگ بھی موجود تھے، انہوں نے مجھے فرمایا:

أول صدقة بيضت وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم ووجه أصحابه صدقة طيء جئت بها إلى رسول الله (75)

(سب سے پہلا صدقہ جس سے آپ اور آپ کے صحابہ کے چہرے خوشی سے دمک اٹھے، وہ بنو طے کا صدقہ تھا جو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا تھا)۔

☆ اسلام کے پہلے خلیفہ نے امت کو سب سے پہلا یہ خطاب فرمایا:

آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا:

''لوگو! مجھے تمہارے امور کا نگران بنایا گیا ہے۔ حالانکہ میں تم لوگوں سے بہتر نہیں ہوں۔ اگر میں نیک کام کروں تو میری معاونت کرنا اور اگر کوئی غلط کرنے لگوں تو مجھے سیدھا کر دینا۔

یاد رکھو! سچائی امانت ہے اور جھوٹ خیانت ہے۔ تمہارے ہاں جسے کمزور خیال کیا جاتا ہے وہ میرے ہاں طاقتور ہے جب تک کہ میں اسے اس کا حق نہ دلا دوں یا جو اللہ چاہے۔ اور جو تمہارے ہاں طاقتور ہے وہ میرے نزدیک کمزور ہے جب تک کہ میں اس سے حق واپس نہ لے لوں۔

جو قوم جہاد فی سبیل اللہ چھوڑ دیتی ہے اللہ تعالیٰ اس پر ذلت مسلط کر دیتا ہے۔ جس قوم میں بدکاری پھیل جائے اللہ تعالیٰ اسے عام آزمائشوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

لوگو! جب تک میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا رہوں تم میری اطاعت کرتے رہنا اور جب میں اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرنے لگوں تو تمہارے ذمہ میری اطاعت لازم نہیں''۔ (76)

تمت بالخیر

75۔ صحیح مسلم، الاوائل شیبانی　76۔ سیرت ابن ہشام، ابن کثیر: البدایہ والنہایہ

Marfat.com